تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں www.dailyhimmat.com.pk

اللہ ہی ہے جو عقل شعور اور ہمت عطا کرتا ہے (حدیث)

ABC CERTIFIED — کوئٹہ، مستونگ، گوادر، راولپنڈی، اسلام آباد اور چکوال سے شائع ہونیوالا کثیرالاشاعت روزنامہ — فون نمبر: 2834643 فیکس نمبر: 2827323

DAILY HIMMAT QUETTA

بانی زمرد حسین (مرحوم)

روزنامہ ہمت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

جلد نمبر 25 | اتوار 20 ستمبر 2026ء | 07 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 340

وزیراعظم ریلیف سکیم کا کامیاب اجراء، 5 لیٹر سے کم پیٹرول ڈلوانے والوں کو بھی رعایت ملے گی

پانچ لیٹر سے کم پٹرول ڈلوانے والے موٹرسائیکل، چنگ چی اور رکشوں کو بھی ایک ٹوکن پر ایک ہفتے میں پانچ سو روپے کی رعایت ملے گی، 800 سی سی تک گاڑیوں کے لیے موجودہ طریقہ کار برقرار

ہفتہ وار ایک ٹوکن جاری کیا جائیگا اور ایک مہینے میں مجموعی طور پر 4 ٹوکن جاری کیے جائیں گے، گاڑی والے کو ایک مہینہ میں 10 لیٹر کے 3 ٹوکن جاری کرنے کا سلسلہ بھی چلتا رہے گا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم خصوصی ریلیف سکیم کے تحت پاکستان بھر میں 100 روپے فی لیٹر رعایتی نرخوں پر پٹرول کی فراہمی کامیابی سے جاری ہے، وزیراعظم کی ہدایت پر پانچ لیٹر سے کم پٹرول ڈلوانے والے موٹرسائیکل، چنگ چی اور رکشوں کو بھی ایک ٹوکن پر ایک ہفتے میں پانچ سو روپے کی رعایت ملے گی، ہفتہ وار ایک ٹوکن جاری کیا جائیگا اور ایک مہینے میں مجموعی طور پر 4 ٹوکن جاری کیے جائیں گے، سکیم میں 800cc تک گاڑی استعمال

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اہم رابطہ، محسن نقوی سے ملاقات کی تصدیق

ملاقات میں بانی پی ٹی آئی، لانگ مارچ اور دیگر معاملات پر تفصیلی گفتگو ہوئی، علامہ راجہ ناصر عباس

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ملاقات کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

را اور طالبان کا مبینہ دہشتگرد نیٹ ورک پراکسی گروہوں کے ذریعے سرگرم ہے، انٹیلی جنس ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) انٹیلی جنس ذرائع نے کہا ہے کہ را اور طالبان کا مبینہ دہشتگرد نیٹ ورک

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسحاق ڈار اور عباس عراقچی میں رابطہ، بحری جہازوں کی محفوظ آمدورفت پر زور

امن واستحکام کو یقینی بنانے کے لیے مذاکرات اور سفارتکاری ہی واحد قابل عمل ذرائع ہیں، نائب وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی میں رابطہ ہوا جس میں علاقائی صورت حال پر تبادلہ

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل قدر، تحسین، وزیراعلیٰ بلوچستان

پنجگور اور چاغی میں دہشتگردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانا سکیورٹی فورسز کی موثر کارروائی اور قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کا مظہر ہے

دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی ادارے اور قوم متحد ہیں اور دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم کو ہر سطح پر ناکام بنایا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان کے اضلاع پنجگور اور چاغی میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور قربانیاں قابل قدر ہیں۔ پنجگور اور چاغی میں 11 دہشت گردوں کو

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

زیارت مانگی ڈیم دہشتگرد حملہ، تحقیقاتی کمیشن کی کھلی عدالت میں سماعت

شہید اے ٹی ایف سپاہی کے موبائل فون و سامان کی چوری/گمشدگی کی ایف آئی آر کمیشن میں پیش

کوئٹہ (این این آئی) زیارت مانگی ڈیم دہشت گرد حملے سے متعلق تحقیقاتی کمیشن کی جسٹس محمد عامر نواز رانا کی سربراہی میں کھلی عدالت میں سماعت ہوئی، جس میں واقعے سے متعلق اہم ریکارڈ اور شواہد کمیشن کے سامنے پیش کیے گئے۔ سماعت کے دوران

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان آپریشن ردالفتنہ 3، فتنہ الہندوستان کے 11 دہشتگرد ہلاک

پنجگور کے علاقے گوارگو میں 5، چاغی کے امین آباد اور سیاہ چنگ میں 6 دہشتگرد ہلاک ہوئے، بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد

سکیورٹی فورسز کی جانب سے بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن وامان کے قیام کے لیے کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی، ذرائع

پنجگور/چاغی (این این آئی) سکیورٹی فورسز کی آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں کے نتیجے میں 11 دہشتگرد مارے گئے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق بلوچستان کے ضلع پنجگور اور چاغی میں فتنہ الہندوستان کے 11 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا گیا، پنجگور کے علاقے گوارگو میں سکیورٹی فورسز کی کارروائی میں 5 دہشت گرد ہلاک ہوئے جن کے

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار وزیراعظم کی خصوصی فیول ریلیف اسکیم پر قومی اسٹیئرنگ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حرمین شریفین کی حفاظت کیلئے کسی بھی حد تک جانے کیلئے تیار ہیں، ترجمان پاک فوج

سعودی عرب کی سلامتی کیلئے ہمارا عزم غیر مشروط ہے، بلوچستان میں دہشتگردوں کو عوامی حمایت حاصل نہیں، دہشت گرد اپنے نظریے کو بندوق کی نوک کے ذریعے مسلط کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

پاکستان میں ہونے والے حملوں میں 80 فیصد خودکش بمبار افغان ہیں، افغان طالبان رجیم دوحہ معاہدے کے تحت وعدوں پر عملدرآمد نہیں کرتی تو پاکستان کو اپنے دفاع کا مکمل حق حاصل ہے، انٹرویو

راولپنڈی (این این آئی) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ افغان طالبان رجیم سے ایک ہی ٹھوس مطالبہ ہے کہ وہ افغان سرزمین سے پاکستان میں دہشت گردی روکے، افغانستان سے پاکستان آنے والی ہر تشکیل میں افغان شہری ہوتے ہیں، 80 فیصد خودکش بمبار افغان ہیں، پاکستان حرمین شریفین اور سعودی عرب کی حفاظت کیلئے کسی بھی حد تک جانے کیلئے تیار ہے، سعودی عرب کی سلامتی کیلئے ہمارا عزم غیر

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سعودی ایئربیس پر حوثی ڈرون حملہ، اطالوی لڑاکا طیارے کو شدید نقصان

حملے کے وقت طیارہ ایئربیس کے مرکزی تنصیب سے الگ حصے میں موجود تھا، وزارت دفاع

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے طائف ایئر

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد معاہدے پر واپس آنے کی کوششیں جاری ہیں، ایران

تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتیں عوام کے لیے باعث تشویش ہیں، جنگ کے بعد کے تباہ شدہ شہری بنیادی ڈھانچے کی بحالی ملک کی اولین ترجیح ہے

فعال سفارتکاری جاری، جس میں صدر کی شنگھائی تعاون تنظیم اور برکس اجلاسوں میں شرکت میں مشاورت بھی شامل ہے، ترجمان

تہران (آن لائن) ایرانی وزارت داخلہ کے ترجمان علی زینی وند نے کہا ہے کہ مسائل کے حل اور

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ترک وقطری وفود کا دورہ قندھار، پاک افغان مذاکرات پر بھی بات چیت

ترکیہ اور قطر ایک بار پھر پاک افغان کشیدگی ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، عالمی میڈیا

قندھار (این این آئی) ترکیہ اور قطر کے اعلیٰ حکام

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان سے اچھے تعلقات چاہتے ہیں، توقع ہے سعودی عرب کردار ادا کریگا، افغان طالبان

سعودیہ کی ثالثی کی کوششوں کا احترام کرتے، امید ہے سعودی حکام مسائل کو حل کرنے میں مدد کریں گے

کابل (این این آئی) افغان طالبان کے ترجمان

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

باب المندب میں جہازوں پر حملے بند کیے جائیں، پاکستان

نیویارک (این این آئی) پاکستان نے باب

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عوام مزید بوجھ برداشت کرنے کی سکت نہیں رکھتے، تحریک تحفظ آئین

موجودہ صورتحال برقرار رہی تو اگلے ایک سال میں عوام کے لیے جو کچھ بچا ہے وہ بھی ختم ہو جائے گا

اسلام آباد (آن لائن) تحریک تحفظ آئین پاکستان

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بیکڑ، میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں 100 بڑی سرجریز کامیابی سے مکمل

ہسپتال میں 24 گھنٹے آپریشن تھیٹر فعال ہے جہاں مریضوں کو ہنگامی اور خصوصی جراحی کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں

صحت کے شعبے میں سہولیات کو دور دراز علاقوں تک وسعت دے کر عوام کو بہتر طبی خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان کی جانب سے صحت کے شعبے میں اصلاحات کے نمایاں نتائج

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد ہائیکورٹ نے زرِ خلع سے متعلق ٹرائل کورٹ کا فیصلہ برقرار رکھ دیا

سات تولہ سونے کے بجائے نکاح نامے میں درج اڑھائی لاکھ روپے واپس کرنے کا حکم، درخواست خارج

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد ہائیکورٹ نے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم آج امریکہ روانہ ہوں گے

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آئی ٹی تعلیم کو قابلِ روزگار عملی مہارتوں میں تبدیل کرنا ہوگا، وفاقی وزیر اقتصادی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اقتصادی امور احد چیمہ نے کہا ہے کہ آئی ٹی تعلیم کو محض ڈگری کے

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

2027 اب تک کا گرم ترین سال ہوگا، ماہرین نے خبردار کردیا

اسلام آباد (این این آئی) ال نینو اور موسمیاتی تبدیلی کے باعث 2027 کے دنیا کا گرم ترین

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پی ایم ڈی سی نے پانچ سالہ بی ڈی ایس پروگرام کا نفاذ موخر کردیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل نے پانچ سالہ بی ڈی ایس پروگرام کا نفاذ موخر کردیا ہے۔ پی ایم ڈی سی نے پانچ سالہ

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان حقیقی تبدیلی کی جانب پیش رفت کے راستے پر گامزن، ظہور بلیدی

معیاری صحت اور تعلیم عوام کی رسائی پائیدار ترقی اور خوشحال بلوچستان کی بنیاد ہیں

طبی وجراحی خدمات کی دستیابی کے حوالے سے بھی متعلقہ اداروں نے پیشرفت رپورٹ کی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر منصوبہ بندی وترقیات بلوچستان میر ظہور احمد بلیدی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان حقیقی

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

شہریوں اور عبادت گاہوں پر حملے کسی صورت قابل قبول نہیں، گوتریس

اقوام متحدہ، قطر، سعودی عرب اور ایران کی کوہاٹ پولیس لائنز مسجد پر حملے کی شدید مذمت

اسلام آباد (آن لائن) اقوام متحدہ، قطر، سعودی عرب اور ایران نے کوہاٹ پولیس لائنز مسجد پر حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوہاٹ پولیس لائنز مسجد دھماکے میں ملوث ایک خودکش بمبار افغان شہری نکلا

دھماکے میں ملوث ایک خودکش بمبار کی شناخت مطیع اللہ کے نام سے ہوئی ہے، ذرائع

کوہاٹ (این این آئی) کوہاٹ پولیس لائنز کی مسجد

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوہاٹ خودکش دھماکے کے بعد آپریشن مکمل، آخری دو دہشتگرد بھی مارے گئے

ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی، ریجنل پولیس آفیسر اور ڈی پی او کوہاٹ نے آپریشن کو لیڈ کیا، رپورٹ

کوہاٹ (این این آئی) کوہاٹ پولیس لائنز دھماکے کے بعد پولیس اور سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے خلاف آپریشن مکمل کر لیا، بی پی او کے مطابق

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت نے قومی بچت کی اہم اسکیموں کے منافع کی شرح میں کمی کر دی

وفاقی حکومت نے قومی بچت کی اہم اسکیموں کے منافع کی شرح کے نئے ریٹس جاری کر دیے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے قومی بچت کی اہم اسکیموں ڈیفنس اور بہبود سیونگز سرٹیفکیٹس کے منافع کی شرح میں کمی کر دی اور ستمبر

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کی خصوصی فیول ریلیف اسکیم پر قومی اسٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس

انٹرنیٹ سے محروم علاقوں کے فیول اسٹیشنز پر ایس ایم ایس کے ذریعے ٹوکن ریڈیم کرانے کی منظوری

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت وزیراعظم کی خصوصی فیول ریلیف اسکیم پر قومی اسٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس ہوا، جس میں اسکیم پر عملدرآمد اور شہریوں کو ریلیف کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں کمیٹی کو بریفنگ دی گئی کہ ملک بھر میں فیول اسٹیشنز کی بھاری اکثریت ریلیف اسکیم کے نظام پر فعال ہو چکی

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دہشتگرد نیٹ ورک کا پردہ فاش، ریاست کیخلاف استعمال ہونے والی خواتین کا پشیمانی کا اظہار

خواتین کے ہولناک انکشافات

شوہر کا تعلق ایک کالعدم تنظیم سے تھا جن کا 2022 میں انتقال ہو گیا، بھائی اور اس کے دوست نے انہیں پاکستان کے خلاف ورغلایا، خدیجہ عبدالخالق

کالعدم تنظیم کے کمانڈرز نے خودکش حملے کیلئے گاڑی چلانے کا ٹاسک دیا تھا آج کے بعد ان کا کالعدم تنظیم سے کوئی واسطہ نہیں ہے، صفیہ پیر محمد

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ میں بلوچستان کے اندر دہشت گردی کی کارروائیوں اور کالعدم تنظیموں کی سازشوں کے حوالے سے ایک اہم پریس کانفرنس منعقد کی گئی، جس میں دہشت گرد نیٹ ورکس اور خودکش حملوں میں استعمال ہونے والی دو خواتین

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تربت کے علاقے تمپ کی رہائشی خدیجہ پیر جان، صفیہ عبدالخالق اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

بجلی صارفین پر اضافی بوجھ کا امکان، فی یونٹ 1 روپے 73 پیسے مہنگی کرنے کی درخواست

اگست کی ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ کے تحت درخواست دائر، نیپرا 29 ستمبر کو سماعت کریگا

اسلام آباد (آن لائن) ملک بھر کے بجلی صارفین کے لیے بجلی مزید مہنگی ہونے کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی (سی پی پی اے)

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغان طالبان دہشتگرد نیٹ ورکس کیخلاف قابلِ تصدیق اقدامات کریں، وزارت اطلاعات

افغان سرزمین سے پاکستان میں دہشت گرد حملوں پر تشویش، محض مذمت نہیں عملی اقدامات ضروری ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وزارت اطلاعات ونشریات نے کوہاٹ میں جمعہ کی نماز ادا کرنے والے شہریوں اور پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنانے والے دہشت گرد

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مشرق وسطیٰ کی صورت حال کے پاکستانی معیشت پر منفی اثرات آنا شروع

گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں ملکی برآمدات میں ایک ارب 20 کروڑ ڈالر سے زائد کی ریکارڈ

اسلام آباد (این این آئی) مشرق وسطیٰ کی صورتحال

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایرانی حملوں سے مشرق وسطیٰ میں امریکی اڈوں کو شدید نقصان

متعدد اڈوں کو نقصان پہنچا ہے اور اگر ہم انہیں دوبارہ تعمیر کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، پینٹاگون

تہران (این این آئی) ایرانی حملوں سے مشرق وسطیٰ میں قائم امریکی فوجی تنصیبات کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ امریکی میڈیا کو حاصل ہونے والی تصاویر اور

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

یو این نے امریکا کو ایران میں جنگی جرائم کا مرتکب قرار دیدیا

میناب اسکول اور اسپورٹس کمپلیکس پر حملے جنگی جرائم کے زمرے میں آتے ہیں، رپورٹ آ گئی

نیویارک (آن لائن) اقوام متحدہ نے امریکا کو ایران میں جنگی جرائم کا مرتکب قرار دے دیا۔ یو این فیکٹ فائنڈنگ مشن کی تازہ رپورٹ سامنے

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکی صدر ٹرمپ نے روس اور ایران پر پابندیوں کے بل پر دستخط کر دیے

ایران سینکشنز ایکٹ میں بھی پانچ سال کی توسیع تہران پر پابندیاں عائد کرنے کا امریکی اختیار برقرار

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایسے قانون پر دستخط کر دیے ہیں جس کے تحت روس پر وسیع پیمانے پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں جبکہ ایران

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عدلیہ میں خواتین کی بڑی تعداد؛ بلوچستان کی بیٹیاں ہر میدان میں آگے

ہر سال 20 سے 25 نئی خواتین وکلا عملی میدان میں قدم رکھ کر انصاف کی فراہمی میں حصہ ڈال رہی ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی بیٹیاں ہر میدان میں آگے ہیں، عدالتوں میں خواتین وکلا کی بڑھتی تعداد مثبت تبدیلی کا مظہر ہے۔ میڈیا رپورٹ کے

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اب 20 سال پرانے رجسٹرڈ موٹرسائیکل، چنگچی اور رکشہ چلانے والے خصوصی ریلیف اسکیم کے لیے اہل ہیں

وزیراعظم کی خصوصی ریلیف اسکیم

موٹرسائیکل، چنگچی اور رکشہ چلانے والوں کیلئے

ایک ٹوکن پر ایک ہفتے میں 500 روپے کی رعایت

ایس ایم ایس کے کوئی چارجز نہیں ہیں

9771

REG 4650191820545

LHR123 P 30082018

800 سی سی تک چھوٹی گاڑیوں کے مالکان کیلئے

ہر دس روز میں 10 لیٹر پر 100 روپے فی لیٹر بچت

مجموعی طور پر 30 لیٹر پیٹرول کی رعایتی قیمت پر فراہمی

REG لکھ کر space دیں

STEP-1 اپنا قومی شناختی کارڈ نمبر

STEP-2 بغیر space کے نمبر پلیٹ

STEP-3 صوبے کے نام کا پہلا حرف جہاں آپ کی گاڑی رجسٹرڈ ہے

STEP-4 وہیکل رجسٹریشن کی تاریخ DD/MM/YYYY

چاروں تفصیلات اسپیسز کے ساتھ ایک ہی میسج میں لکھ کر 9771 پر مفت ایس ایم ایس کریں

رعایتی پٹرول کے حصول کا طریقہ کار:

STEP-1 رجسٹریشن کے بعد پیٹرول ریلیف حاصل کرنے کے لیے پیٹرول پمپ جانے سے پہلے TOK لکھ کر 9771 پر بھیج دیں

STEP-2 موصول ہونے والے میسج میں ٹوکن نمبر، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر، پٹرول کی مقدار اور ٹوکن استعمال کرنے کی مدت درج ہوگی

STEP-3 ٹوکن پٹرول پمپ پر دکھا کر آپ رعایتی قیمت پر پٹرول حاصل کر سکتے ہیں۔

صوبے کے نام کا پہلا حرف

اسلام آباد I | آزاد جموں و کشمیر A | گلگت بلتستان G

سندھ S | پنجاب P | خیبر پختونخوا K | بلوچستان B

مزید رہنمائی کیلئے www.pmfuelrelief.pk وزٹ کریں یا QR کوڈ اسکین کریں

وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان

URAAN PAKISTAN

/GovtofPakistan

PID(I) 2681-D/26

ملک گیر انسدادِ پولیو مہم کا آغاز، رواں سال کیسز 4 رہ گئے، احسن اقبال

قومی ٹاسک فورس کا اجلاس، والدین سے پولیو ورکرز کے ساتھ تعاون کی اپیل، 10 لاکھ نوجوان صحت و سماجی آگاہی مہم میں شامل ہوں گے

حکومت 10 لاکھ نوجوانوں کو آگاہی مہمات کے لیے متحرک کر رہی ہے، تاکہ صحت سے متعلق شعور اجاگر کرنے کیساتھ آگاہی مہمات کو مزید مؤثر بنایا جاسکے

اسلام آباد (آن لائن) ملک سے پولیو کے مکمل خاتمے کی کوششوں کے سلسلے میں قومی ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو کے اہم اجلاس میں ملک گیر پولیو مہم کے باقاعدہ آغاز کا اعلان کر دیا گیا۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ گزشتہ سال 30 سے کم پولیو کیسز کے مقابلے میں رواں سال کیسز کی تعداد 4 رہ گئی ہے، تاہم ایک بچے کا پولیو کا شکار ہونا بھی وائرس کے پھیلاؤ کا سبب بن سکتا

بقیہ 45 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاک چین سفارتی تعلقات اعتماد کی شاندار داستان ہیں، سیدال ناصر

1951ء کو قائم ہونے والے شراکت داری میں تبدیل ہو چکے ہیں

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کے سفارتی تعلقات محض 75 سالہ سفارتی سفر نہیں بلکہ باہمی اعتماد، احترام، تعاون اور آزمائش کی ہر گھڑی میں ایک دوسرے کا ساتھ دینے کی شاندار داستان ہیں۔ 21 مئی 1951ء کو قائم ہونے والے پاک چین سفارتی تعلقات وقت کے ساتھ

بقیہ 44 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ پولیس کی کارروائی مفرور اور سنگین وارداتوں میں ملوث 15 ملزمان کو گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پولیس نے سنیچرز، منشیات فروشوں، مطلوب مفرور اور سنگین وارداتوں میں ملوث 15 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں منشیات، اسلحہ ایمونیشن اور مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر کے قبضے میں لے لیں۔ پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ ویسٹ: گداگروں/بھکاریوں کیخلاف کارروائی، 11 گداگر گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد کی ہدایت پر گداگروں / بھکاریوں کے خلاف اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر عبدالرزاق کی جانب سے

بقیہ 42 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بارکھان، رکھنی، کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمٰن قمبرانی زیر تعمیر رکھنی تا بارکھان روڈ کا معائنہ کر رہے ہیں

ایران جنگ میں 22 امریکی فوجی ہلاک ہو چکے، امریکی اخبار

واشنگٹن (آن لائن) امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے اپنی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ ایران جنگ میں کم از کم 22 امریکی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ایران جنگ میں امریکی فوجیوں کی ہلاکتیں پینٹاگون کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار سے کہیں زیادہ ہیں۔

ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے، مجیب الرحمٰن قمبرانی

تعمیراتی کام مقررہ مدت کے اندر مطلوبہ معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں، کمشنر کوہ سلیمان

بارکھان، رکھنی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات اور ترقیاتی وژن کے تحت کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمٰن قمبرانی نے رکھنی میں زیر تعمیر ماڈل بازار، عدالت روڈ، مین روڈ سے صمد خان گلی اور بائی پاس سمیت مختلف مقامات کا دورہ کر کے جاری ترقیاتی کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل کمشنر عبدالباسط بزدار،

بقیہ 41 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

حرمین شریفین مسلمانوں کی ریڈ لائن ہے، جمعیت نظریاتی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے اپیل پر مکہ مکرمہ پر حملہ کیخلاف جمعہ المبارک کے اجتماعات میں مذمتی قرارداد یں منظور کی گئی جمعہ المبارک کے اجتماعات میں علماء خطباء ائمہ کرام نے کہا کہ حرمین شریفین نے تمام مسلمانوں کے ریڈ لائن ہے حرمین شریفین مکہ

بقیہ 39 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سیلاب متاثرین کے گھروں کی تعمیر کے پراجیکٹ کی کامیابی کو یقینی بنایا جائیگا، سائرہ عطاء

گڈ گورننس کے حوالے سے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان کا وژن واضح ہے

لسبیلہ (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے کہا ہے کہ سیلاب متاثرین کے گھروں کی تعمیر کیلئے منظور شدہ پراجیکٹ میں شفافیت مالی نظم و ضبط کے تحت پراجیکٹ کی کامیابی کو یقینی بنایا جائیگا یہ بات انہوں نے لیڈا کانفرنس ہال میں نیشنل رول سپورٹ پروگرام کی جانب سے دیگ بریفنگ میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے کہا کہ

بقیہ 40 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

حب، کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء کو این آر ایس پی کے ڈسٹرکٹ منیجر جہانگیر سیلاب متاثرین کی بحالی کے حوالے سے بریفنگ دے رہے ہیں

پاکستان جوڑنے کی بات کر رہے، نئے انتظامی یونٹس سے کوئی قتل و غارت نہیں ہو گی، مصطفیٰ کمال

سندھیوں کو مہاجروں، مہاجروں کو پختونوں، بلوچوں کو پختونوں اور لیاری والوں کو رنچھوڑ لائن کے رہائشیوں سے لڑانے کی سیاست کی گئی

کراچی کے نوجوانوں کو سرکاری ملازمتیں نہیں دی جاتیں، 18 سالہ دورِ حکومت میں ایک چپڑاسی کی نوکری تک نہیں دی گئی، گفتگو

کراچی (آن لائن) وفاقی وزیر صحت خدمات ایم کیو ایم پاکستان کے رہنما مصطفیٰ کمال نے نئے انتظامی یونٹس کے قیام کی مخالفت کرنے والوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ میں نیا انتظامی یونٹ بننے سے کوئی قتل و غارت گری نہیں ہوگی، ہم پاکستان کو توڑنے نہیں بلکہ جوڑنے کی بات کر رہے ہیں۔ کراچی میں گفتگو کرتے ہوئے مصطفیٰ کمال نے کہا کہ کراچی، حیدرآباد اور سندھ کے دیگر شہری علاقوں میں مختلف زبانیں بولنے والے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارے سے رہ رہے ہیں، اگر قتل و غارت گری ہوتی تو شہر میں موجود مسائل اور محرومیوں پر اب تک حالات خراب ہو چکے ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تاثر دیا جا رہا ہے کہ نئے انتظامی یونٹس بننے کی صورت میں کراچی

بقیہ 38 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈاکٹر ماہ نور برکت کا اورماڑہ کے دور افتادہ علاقوں بسول اور بڈ کا دورہ

اورماڑہ (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ماہ نور برکت کا اورماڑہ کے دور افتادہ علاقوں بسول اور بڈ کا اچانک دورہ کیا جہاں پر انہوں نے گورنمنٹ بوائز مڈل اسکولز اور بنیادی مراکز صحت میں حاضری، سہولیات اور سروس ڈیلیوری کا موقع پر جائزہ لیا گیا اسسٹنٹ کمشنر نے گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول بسول اور بڈ میں اساتذہ و طلبہ کی حاضری، تدریسی

بقیہ 37 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

معیاری تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، برکت اسماعیل

طالبات کو بہتر تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے متعلقہ امور کو ترجیحی بنیادوں پر اجاگر کیا جائیگا

سر بندن (خ ن) ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر کالجز مکران پروفیسر برکت اسماعیل نے گورنمنٹ گرلز انٹر کالج سر بندن، کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کالج کے تدریسی و انتظامی امور، اساتذہ و طالبات کی حاضری، تعلیمی سرگرمیوں، کلاس رومز اور طالبات کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کالج کے مختلف شعبوں کا

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نوشکی پولیس کی کارروائی اشتہاری ملزم گرفتار، اسلحہ، موبائلز اور موٹر سائیکلیں برآمد

نوشکی (آن لائن) ڈسٹرکٹ پولیس نوشکی تھانہ سٹی کی اہم کارروائی، اشتہاری ملزم گرفتار، اور اہم برآمدگی ایس پی نوشکی سلیم جاوید شاہوانی کی ہدایت پر اور ایس ڈی پی او سٹی جہانزیب حبیب کی زیر نگرانی ایس ایچ او تھانہ سٹی نوشکی ایس آئی منور زمان نے سی آئی اے اور تفتیشی ٹیم کے ہمراہ کارروائی

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ملک قیصر عباس کی سینئر صحافی نصیر احمد کیساتھ واقعہ کی مذمت

ملزمان کو فوری گرفتار کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے، ملک قیصر عباس

کوئٹہ/اسلام آباد (یو این اے) آل پاکستان صحافت کونسل کے صدر ملک قیصر عباس نے سینئر صحافی اور خبر رساں ادارے یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کے ساتھ پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے میں ملوث ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کر کے قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے اور انہیں قرار واقعی سزا دی جائے اپنے ایک بیان میں ملک قیصر عباس نے کہا کہ صحافی معاشرے میں عوام کی آواز بن کر اپنا پیشہ ورانہ فریضہ انجام

بقیہ 35 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

لعل جان جعفر کا ڈی ای او کچھی کے والد کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (یو این اے) سیکریٹری سکول ایجوکیشن بلوچستان لعل جان جعفر صاحب، سی ای او بیک منیر احمد نوریزئی نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کچھی بیگ محمد ریسانی اور قادر ریسانی کے والد محترم کے انتقال پر ان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم عبدالغنی ریسانی کی مغفرت کے لیے دعا کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں ہم سوگوار خاندان

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان وو شو کنگفو ایسوسی ایشن کے صدر فیض اللہ خان کاکڑ اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کوئٹہ میٹرو پولیٹن کارپوریشن کے اہلکاروں کو یونیفارم اور ٹوپیاں فراہم کر دی گئیں

آئندہ اینٹی انکروچمنٹ اور انفورسمنٹ ٹیمیں فیلڈ میں کارروائیوں کے دوران باقاعدہ یونیفارم پہن کر جائیں گی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ نے اینٹی انکروچمنٹ اور انفورسمنٹ ٹیم کے اہلکاروں میں یونیفارم اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کی مخصوص ٹوپیاں تقسیم کیں۔ اس موقع پر انہوں نے اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ شہر میں تجاوزات کے خاتمے اور شہری نظم و ضبط کی بہتری کے لیے اینٹی انکروچمنٹ اور انفورسمنٹ ٹیمیں فعال انداز میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں۔ ایڈمنسٹریٹر بشیر احمد

بقیہ 32 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سبی شہر میں جاری غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا مکمل خاتمہ کیا جائے، خان محمد جتک

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان سنی تحریک کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری خان محمد جتک نے سبی کے دورے کے موقع پر میڈیا وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ سبی شہر میں جاری غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا مکمل خاتمہ کیا جائے شدید گرمی اور حبس میں غیر

بقیہ 31 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

دکی، کوئلہ کان میں حادثہ ایک کانکن جاں بحق

دکی کی کوئلہ کانیں مزدوروں کے لیے موت کے کنویں بن چکی ہیں، شیر محمد کاکڑ

دکی (یو این اے) ضلع دکی میں ایک اور دلخراش واقعے کے دوران کوئلے کی کان میں پیش آنے والے حادثے میں ایک کانکن جاں بحق ہو گیا ہے۔ جاں بحق ہونے والے کانکن کی شناخت مولاداد ولد خدائے رحیم کے نام سے ہوئی ہے۔ اس افسوسناک واقعے پر پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن کے صدر شیر محمد کاکڑ، جنرل سیکرٹری ملا محمد

بقیہ 30 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہمت کوئٹہ / مستونگ
پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرد نے روزنامہ ہمت کوئٹہ / مستونگ قلات پریس کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ ہمت پٹیل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد
081 - 2005129
081 - 2011314
نیوز سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323

بلوچستان میں بزنس کمیونٹی کو مشکلات سامنا کرنا ہے، محمد ایوب

بلوچستان میں امن کے قیام کو یقینی بنا کر تاجر برادری کو کاروبار کے بہتر مواقع فراہم کیے جاسکتے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سابق سینئر نائب صدر حاجی آغا گل خلجی اور معروف بزنس مین بلوچستان آئل ٹریڈرز کے چیف ایگزیکٹو حاجی رضا شاہ مینگل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن کے قیام کو یقینی بنا کر بزنس مین تاجر برادری اور کاروباری حضرات کو کاروبار کے بہتر وسیع مواقع فراہم کیے جاسکتے ہیں۔ بگڑتی ہوئی صورتحال میں بزنس کمیونٹی سمیت تمام طبقات کو مشکل صورتحال

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

20 ستمبر کی احتجاجی ریلی روزگار اور امن کی بحالی کی تحریک ہے، رحمت صالح

بارڈر کی بندش اور ٹوکن سسٹم کے باعث لاکھوں خاندان شدید معاشی مشکلات کا شکار ہیں

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے کہا ہے کہ 20 ستمبر کی پنجگور احتجاجی ریلی روٹی روزگار اور امن کی بحالی کی تحریک ہے۔ یہ کسی ایک جماعت یا شخصیت کی ریلی نہیں بلکہ پنجگور کے ہر غریب مزدور کسان طالب علم اور تاجر کی آواز ہے۔ بارڈر کی بندش اور ٹوکن سسٹم کے باعث لاکھوں خاندان شدید معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ حکمران کی

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

چاغی، قائم مقام ایس ایچ او بس اڈے سے مسلح افراد کے ہاتھوں اغواء

چار نامعلوم مسلح افراد خاکی رنگ کی لینڈ کروزر میں آئے اور پولیس افسر کو ساتھ لے گئے

چاغی (یو این اے) چاغی بازار کے بس اڈے سے نامعلوم مسلح افراد نے تھانہ چاغی کے قائم مقام ایس ایچ او اور اے ایس آئی گل شاہ کو مبینہ طور پر اغوا کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق چار نامعلوم مسلح افراد خاکی رنگ کی ایک لینڈ کروزر گاڑی میں سوار ہو کر بس اڈے پر پہنچے، جہاں اے ایس آئی گل شاہ اس وقت اکیلے موجود تھے۔ مسلح افراد نے انہیں زبردستی

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان ریونیو اتھارٹی بی آر اے کی ٹیم کا مختلف ریسٹورنٹس کا دورہ

ریسٹورنٹس انتظامیہ ریونیو اتھارٹی کیساتھ رجسٹریشن مکمل کریں سیلز ٹیکس آن سروسز کی تعمیل کو یقینی بنائیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کی ٹیم نے کوئٹہ میں حال ہی میں قائم ہونے والے مختلف ریسٹورنٹس کا دورہ کیا اور انتظامیہ کو بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 کے تحت اپنی قانونی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ دوران دورہ ریسٹورنٹس کی انتظامیہ کو آگاہ کیا گیا کہ متعلقہ کاروباری اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سکھ برادری کی جانب سے آرچر روڈ کے تاریخی گوردوارہ کے حوالے سے سردار اویناش سنگھ، ہندو پنچایت کے صدر سنیل بجاج، سودھیر کمار اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

عوامی خدمت کو اپنا نصب العین سمجھتے ہیں، فیصل جمالی

حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے

اوستا محمد (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ عوامی خدمت کو اپنا نصب العین سمجھتے ہیں حلقہ انتخاب کے عوام کو درپیش مسائل ان کی دہلیز پر حل کیے جائیں گے۔ انہوں نے یہ بات اپنی رہائش گاہ پر مختلف قبائلی عمائدین سے ملاقات کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا سردار زادہ فیصل خان جمالی کا کہنا تھا کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، متعلقہ

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سبی ڈھاڈر کے درمیان مسلح افراد نے بجلی کے 132 کے وی کے دو ٹاورز کو اڑا دیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ضلع کچھی میں سبی ڈھاڈر کے درمیان نامعلوم مسلح افراد نے دھماکہ خیز مواد سے بجلی کے 132 کے وی کے دو ٹاورز کو اڑا دیا، ڈھاڈر سمیت کئی علاقے تاریکی میں ڈوب گئے پولیس کے مطابق کچھی صدر پولیس تھانہ ڈھاڈر کی حدود میں سبی گرڈ اسٹیشن سے ڈھاڈر و

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کی عبداللہ جان بزنجو اور اللہ داد بزنجو کے انتقال پر اظہار تعزیت

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سینیٹر انوار الحق کاکڑ، آغا شکیل احمد درانی اور دیگر کے ہمراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور رکن ایوان بالا میر عبدالقدوس بزنجو سے ان کے چچا میر عبداللہ جان بزنجو اور ماموں میر اللہ داد بزنجو کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مرحومین کے درجات کی بلندی اور

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گوادر ایئرپورٹ ہفتے میں 3 دن بند رہے گا، نئے اوقات جاری

دیگر دنوں میں مخصوص اوقات کے دوران پروازوں کا آپریشن جاری رہے گا

گوادر (این این آئی) گوادر ایئرپورٹ کے نئے اوقات کار جاری کر دیے گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گوادر ایئرپورٹ بدھ، جمعہ اور ہفتے کو بند رہے گا، جبکہ دیگر دنوں میں مخصوص اوقات کے دوران پروازوں کا آپریشن جاری رہے گا۔ نئے اوقات کار کے مطابق گوادر ایئرپورٹ پیر اور جمعرات کو دوپہر 2 بج کر 15 منٹ سے شام 4 بج کر 45 منٹ تک کھلا رہے گا۔ گوادر ایئرپورٹ منگل کو صبح 7 بج کر 30 منٹ سے 9 بج کر 30 منٹ تک اور دوپہر 12 بج کر 30 منٹ سے 2 بج کر 15 منٹ تک آپریشنل رہے گا۔ اسی طرح اتوار کے روز

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مرکزی مسلم لیگ کے زیراہتمام احتجاجی مظاہرے کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

پی ٹی آئی کا 27 ستمبر کو پتہ چلے گا رینٹ کیسے قائم کرتی ہے، طلال چوہدری

پی ٹی آئی حکومت کو اب تک این ایف سی کے تحت 700 ارب روپے فراہم کیے جا چکے ہیں، جس کا حساب دینا ان کی ذمہ داری ہے

بقیہ 46 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پروفیسر ڈاکٹر عبدالصبور کی زیر صدارت الحاق کمیٹی کا نواں اجلاس

ملحقہ کالجوں میں تعلیمی معیار کو برقرار رکھنا جامعہ تربت کی اولین ترجیح ہے، عبدالصبور

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

دشمن عناصر سے لاحق خطرات، ایران نے 3 لاکھ 13 ہزار رضاکار متحرک کر دیے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پولیو خطرناک اور ناقابل علاج مرض ہے، فریدہ ترین

بروقت اور مکمل ویکسینیشن کے ذریعے بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے

... سے شروع ہونے والی پانچ روزہ انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر محکمہ صحت کے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر دکی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اہم اجلاس

اجلاس میں گزشتہ DEG اجلاس کے فیصلوں پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

دکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمٰن کبدانی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ (DEG) کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر دکی محمد اکرم حریفال، اسسٹنٹ کمشنر تھل عبدالسلام شاہوانی، آر ٹی ایس ایم ہیڈ محمد جمیل خان، ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر، تمام میل و فی میل ایجوکیشن افسران اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں گزشتہ DEG اجلاس کے فیصلوں پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا جبکہ غیر حاضر عملے اور فیلڈ

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان ریذیڈنشل سپورٹس کلب کے زیراہتمام پرنسپل ڈاکٹر صفیہ مینگل سپورٹس فن گالا کا افتتاح کر رہی ہیں

گوادر، آؤٹ آف اسکول چلڈرن پروگرام کے تحت سالانہ رزلٹ ڈے کا انعقاد

نمایاں تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بچوں میں انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے

گوادر (خ ن) گوادر میں آؤٹ آف اسکول چلڈرن پروگرام کے تحت ایل سی سینٹر میں سالانہ رزلٹ ڈے کا انعقاد کیا گیا، جس میں نمایاں تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بچوں میں انعامات اور سرٹیفکیٹس جبکہ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات میں نقد انعامات تقسیم کیے گئے۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے بچوں پر زور دیا کہ وہ تعلیم کو اپنی زندگی کا مقصد بنائیں، دل لگا کر پڑھیں، محنت و لگن کو اپنا شعار بنائیں اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

حکومتی اخراجات ایک ٹریلین سے متجاوز، عوام سے قربانی مانگی جا رہی ہے، حافظ نعیم الرحمٰن

پیٹرولیم لیوی ہر صورت ختم کرنا ہوگی، اگر حکومت لیوی ختم کرتی ہے تو بات ہو سکتی ہے، بصورت دیگر لانگ مارچ ختم نہیں کریں گے

پیٹرولیم لیوی کے بھتے کا کوئی جواز نہیں، حکومت اپنی کرپشن اور لوٹ مار چھپانے کے لیے یہ بھتہ ٹیکس وصول کرتی ہے، میڈیا سے گفتگو

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کے اخراجات 1 ٹریلین روپے سے تجاوز کر چکے ہیں، پیٹرول پر 107 روپے فی لیٹر پیٹرولیم لیوی وصول کی جا رہی ہے، حکومت اپنے اخراجات میں 30 فیصد اضافہ کر کے عوام سے قربانی مانگ رہی ہے۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ اس کے علاوہ بھی کئی

بقیہ 27 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

طالبات تعلیم، محنت اور نظم و ضبط کو اپنی زندگی کا مقصد بنائیں، مولانا ہدایت الرحمٰن

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گوادر، محکمہ صحت بلوچستان کی اعلیٰ سطحی ٹیم کا جیوانی کا دورہ

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں تیز رفتار ٹرالر کی ٹکر سے بچہ جاں بحق

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

رکھنی: سپورٹس ٹیلنٹ ہنٹ ویک ایونٹ 2026 کا رنگا رنگ آغاز

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نوید احمد ریسانی کا گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کا دورہ

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوہاٹ دھماکہ تلخ حقیقتوں کی یاد دلاتا ہے، یونس بلوچ

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پولیو مستقل معذوری کا باعث بننے والی بیماری ہے، محمد حبیب شجاع

... کے دوران تقریباً 65 ہزار 500 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے محکمہ صحت کی جانب سے ٹیموں کو متحرک کیا گیا ہے، جبکہ مہم کی مؤثر نگرانی اور کامیابی کو ... 21 ستمبر سے 24 ستمبر 2026 تک جاری رہنے والی انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر محکمہ صحت کے افسران، پولیو ٹیموں کے نمائندگان اور متعلقہ حکام بھی موجود تھے افتتاح کے موقع پر ڈپٹی

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

لسبیلہ ڈویژن میں پہلی مرتبہ ماحولیاتی قوانین پر عملدرآمد شروع کر دیا گیا

حب (خ ن) لسبیلہ ڈویژن کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ماحولیاتی قوانین پر عملدرآمد شروع کر دیا گیا ہے کمشنر لسبیلہ ڈویژن کے احکامات پر ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزی پر سپر پیپرز مل سیل کر دی گئی، ہیلپ ڈائریکٹر انوائرمنٹ طارق رند

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

محمد طحہ کی زیر صدارت عوامی و انتظامی امور کے حوالے سے مشاورتی اجلاس

سوراب (خ ن) ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر مہر آباد محمد طحہ کی زیر صدارت سب ڈویژن مہر آباد کے عوامی و انتظامی امور کے حوالے سے مشاورتی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں تحصیلدار سوراب محمود

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

لسبیلہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کا رورل ہیلتھ سینٹر لاکھڑا کا دورہ

لسبیلہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سراج احمد بلوچ نے رورل ہیلتھ سینٹر (RHC) لاکھڑا کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے ہسپتال میں بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا اور

بقیہ 23 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کروڑوں روپے کی قیمتی جائیداد کا بندر بانٹ نہیں ہونے دیں گے، پشتونخوا نیپ

لورالائی (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نعمت اللہ جلالزئی نے اپنے ایک اخباری بیان میں کہا کہ لورالائی میونسپل کمیٹی ایریا میں تو تعمیر شدہ دکانیں لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے تحت عوام اور تاجروں کا مشترکہ حق ملکیت

بقیہ 25 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گوردوارہ عمارت نہیں ، مذہبی ورثہ ہے، سردار اویناش سنگھ

راتوں رات تاریخی شناخت کو مٹانا تشویشناک ہے، تحقیقات کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کے آرچر روڈ پر واقع تاریخی گوردوارے کی مسماری اور اس کی جگہ مبینہ کمرشل تعمیرات کے خلاف سکھ برادری سمیت ہندو پنچایت، مسیحی برادری، بالمیک اور دیگر اقلیتی برادریوں کے رہنماؤں نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا ہے۔ پریس کانفرنس کی قیادت سکھ برادری کے رہنما سردار اویناش سنگھ نے کی۔ پریس کانفرنس کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سردار اویناش سنگھ نے بتایا کہ تقسیم ہند سے پہلے اس مقام پر تاریخی گوردوارہ سری سنگھ موجود تھا، جہاں بعد ازاں طویل عرصے تک گیرائیل

بقیہ 22 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوہاٹ مسجد میں خودکش حملہ ناقابلِ معافی جرم ہے، سینیٹر عبدالقادر

مسلمانوں اور ان کی مساجد کو نشانہ بنانا اسلام کے بنیادی احکامات اور تعلیمات کی کھلی خلاف ورزی ہے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ خیبر پختونخوا ایک مرتبہ پھر دہشت گردی کے سنگین وار کی زد میں آ گیا ہے۔ کوہاٹ اولڈ پولیس لائنز کی مسجد میں نماز جمعہ کے دوران ہونے والا خوفناک خودکش حملہ انتہائی افسوسناک، قابل مذمت اور ناقابل معافی جرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں اور ان کی مساجد کو نشانہ بنانا اسلام کے بنیادی احکامات اور تعلیمات کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ کوئی سچا مسلمان اللہ کے گھر پر حملہ کر کے نماز ادا کرنے والے بے گناہ مسلمانوں کو شہید نہیں کر سکتا۔ مساجد عبادت، امن اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کے مقدس مقامات ہیں۔ مسجد میں نماز جمعہ

بقیہ 24 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

دالبندین، پرنس فہد ہسپتال میں انسدادِ پولیو مہم کا افتتاح کر دیا

پولیو مہم کے دوران فیلڈ ٹیموں کو مکمل سیکیورٹی فراہم کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر

چاغی (آن لائن) پرنس فہد ہسپتال دالبندین میں ایس این آئی ڈی ستمبر 2026 انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر کیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں جناب ڈپٹی کمشنر چاغی ڈپٹی بختیار اسماعیل ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر چاغی ڈاکٹر جاوید حسن سپاد، اسسٹنٹ کمشنر دالبندین طاہر خان سنجرانی، اسسٹنٹ کمشنر چاغی علی اکبر محمد یاسین ایکٹنگ ایس پی چاغی، ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈبلیو ایچ او ڈاکٹر شیر محمد خان سنجرانی، کمیونیکیشن آفیسر جلیل بلوچ، ایم & ای ای پی آئی سعید میر بلوچ، ڈی ایس وی ای پی آئی حاجی اکرم بڑیچ، حاجی حامد گل یوسفزئی، ڈسٹرکٹ نیوٹریشن کوآرڈینیٹر خلیفہ عبدالباسط ابجانی، ڈاکٹر جلال نوتیزئی،

بقیہ 28 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خاران، پولیس اور مبینہ اسنیچرز میں فائرنگ 1 گرفتار، دوسرا فرار

گرفتار ملزم کے قبضے سے ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ اور 6 مسروقہ موبائل 15500 روپے ایک موٹر سائیکل برآمد

کوئٹہ (آن لائن) خاران پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے مسروقہ موبائل فون، ہزاروں روپے اور موٹر سائیکل برآمد کر لی۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ نامعلوم راہزن خاران میں ڈکیتی کی وارداتیں کر رہے ہیں، جس پر پولیس نے ملزمان کا تعاقب کیا تو انہوں نے شاہ میر بور کے علاقے میں پولیس پر فائرنگ کر دی پولیس کی جوابی کارروائی کے دوران ایک ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا جبکہ دوسرا ملزم فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا گرفتار ملزم کے قبضے سے ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ اور 6 مسروقہ

بقیہ 29 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بیلا، پی ایچ ای کی 103 واٹر سپلائی اسکیمیں کاغذوں تک محدود

منظور شدہ اسکیمیں زمین پر غائب، نیب اور اینٹی کرپشن فوری انکوائری کریں، عوامی حلقے

بیلا (یو این اے) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ بیلا کی فراہمی آب کی 103 اسکیمیں کاغذوں میں مکمل، زمین پر غائب عوام پانی کو ترس گئے تفصیل بیلا کی یونین کونسلوں میں 2023-24 میں منظور ہونے والی فراہمی آب کی 103 اسکیمیں آج تک زمین پر نہ آسکیں [illegible] متاثرہ دیہات کے لوگ پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں [illegible] (پی ایچ ای) لسبیلہ کے [illegible] کے ذریعے ہڑپ کر لیے گئے ہیں۔ جن علاقوں کے نام پر اسکیمیں منظور ہوئیں، وہاں کے لوگوں کو [illegible] تمام 103 اسکیموں کی فزیکل ویریفکیشن کرائی جائے [illegible] نیب اور اینٹی کرپشن [illegible] اور چیف سیکرٹری [illegible] نوٹس لیں [illegible] احتجاجی دھرنا دیں گے۔

پرنسپل ڈاکٹر صفیہ مینگل، ڈاکٹر فرحت، ملک عاصم خان کی افتتاحی تقریب سے پرنسپل ڈاکٹر صفیہ مینگل، ڈاکٹر فرحت، ملک عاصم خان، اکبر ساسولی اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

سینئر صحافی نصیر احمد پر تشدد آزادی صحافت پر حملہ ہے، خضدار پریس کلب

سچائی سامنے لانے والوں کی آواز دبانے کی ناکام کوشش برداشت نہیں کریں گے

خضدار (یو این اے) سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر تشدد [illegible] واقعہ کو صحافتی برادری کے خلاف ایک سنگین سازش اور کھلی غنڈہ گردی قرار دیا گیا ہے۔ خضدار پریس کلب کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ سچائی کو سامنے لانے اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے والے صحافیوں پر تشدد کا مقصد ان کی آواز کو دبانا ہے۔ یہ کارروائی نہ [illegible] کلب ہر قانونی اور صحافتی فورم پر سینئر صحافی نصیر کاکڑ کے حقوق اور تحفظ کے لیے آواز بلند کرتا رہے گا۔ خضدار پریس کلب نے صوبائی حکومت، بالخصوص وزیراعلیٰ بلوچستان اور آئی جی پولیس سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس واقعے کا فوری نوٹس لیں۔

کوئٹہ، محکمہ جنگلات کی حالیہ بھرتیوں کی منسوخی کی شدید مذمت کرتے ہیں، محمد رحیم کاکڑ

صوبے کے نوجوان پہلے ہی دربدری کا شکار ہیں، ایک رکن اسمبلی کے کہنے پر پوسٹیں ختم کرنا المیہ ہے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما محمد رحیم کاکڑ نے محکمہ جنگلات کے حالیہ بھرتیوں کی منسوخی کی مذمت کرتے ہوئے بیان میں کہا ہے کہ تین ماہ ہو گئے ان ملازمین کو ڈیوٹی کرتے ہوئے اور سیکڑوں کی تعداد میں ملازمین نے محکمہ جنگلات کی مختلف پوسٹوں پر ٹیسٹ وانٹرویو پاس کیا، صوبے بھر میں سیکڑوں کی تعداد میں ملازمین نے اپنی جوائننگ رپورٹ جمع کرائی، تین ماہ سے سرکاری فرائض انجام دے رہے تھے کہ اچانک ایک رکن اسمبلی کے کہنے پر مذکورہ پوسٹوں کو ختم کردیا گیا جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پہلے ہی بیروزگاری عروج پر ہے اور نوجوان ہاتھوں میں ڈگریاں لئے دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں، اب جبکہ محکمہ جنگلات میں نوجوان بھرتی ہوئے تو کچھ سازشی عناصر کو یہ پسند نہ آیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف ملازمین کیساتھ ہے اور ان کے حقوق کیلئے ہر پلیٹ فارم پر جدوجہد کرے گی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ محکمہ جنگلات کی منسوخ شدہ پوسٹوں کا فیصلہ واپس لیتے ہوئے ملازمین میں پائی جانے والی بے چینی ختم کی جائے۔

آزادی صحافت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، میر اللہ داد رند

صحافیوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، صدر ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ

سبی (یو این اے) سینئر صحافی و یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر تشدد قابل مذمت ہے صحافیوں کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے تشدد میں ملوث عناصر کو فوری گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی جنرل سیکرٹری و ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ سبی کے صدر میر اللہ داد رند نے اپنے مذمتی بیان میں کیا انہوں نے سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کے واقعے پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صحافی معاشرے میں عوامی مسائل، ناانصافیوں اور مظلوم طبقات کی آواز ایوان اقتدار تک پہنچانے کا اہم فریضہ انجام دے رہے ہیں ایسے میں صحافیوں کو تشدد، دھمکیوں اور دیگر دباؤ کا سامنا کرنا انتہائی تشویشناک امر ہے میر اللہ داد رند نے کہا کہ صحافیوں کو اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں آزادانہ اور بلاخوف انجام دینے کے لیے محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ صحافی پر تشدد صرف ایک فرد پر حملہ نہیں بلکہ آزادی صحافت اور اظہار رائے کے حق پر بھی اثرانداز ہوتا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے اور انہیں بلاتاخیر گرفتار کیا جائے جبکہ متاثرہ صحافی کو مکمل قانونی و حفاظتی معاونت فراہم کی جائے صدر ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ نے کہا کہ صحافی برادری اپنے ساتھی صحافی کے ساتھ کھڑی ہے اور صحافیوں کو درپیش مسائل دھمکیوں اور تشدد کے واقعات پر خاموش نہیں رہا جائے گا۔ انہوں نے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ واقعے کی شفاف تحقیقات کرکے ذمہ دار عناصر کو قانون کے مطابق سزا دی جائے تاکہ آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے میر اللہ داد رند نے کہا کہ صحافیوں کا تحفظ یقینی بنا کر ہی آزاد اور ذمہ دار صحافت کے فروغ کے لیے سازگار ماحول پیدا کیا جاسکتا ہے، حکومت فوری اقدامات کرتے ہوئے صحافیوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائے۔

وندر، ساحلی علاقے سونمیانی میں پانی کا شدید بحران، مکینوں کا احتجاج، شاہراہ بند

وندر (یو این اے) ساحلی علاقے سونمیانی میں پینے کے پانی کا بحران شدت اختیار کرگیا 6 ماہ سے پانی کی عدم فراہمی کے خلاف علاقہ مکین سراپا احتجاج بن گئے مکینوں نے احتجاج کرتے ہوئے ساحلی علاقوں ڈام اور سونمیانی کو وندر سے ملانے والی اکلوتی اہم شاہراہ کو تمام تر آمدورفت کے لیے مکمل بند کردیا جس کے باعث شاہراہ کے دونوں اطراف چھوٹی بڑی گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں۔ پینے کے پانی کی عدم فراہمی کے حوالے سے مظاہرین کا کہنا تھا کہ سونمیانی کے مکین گزشتہ 6 ماہ سے پینے کے پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں جبکہ بارہا شکایات اور مطالبات کے باوجود پانی کی فراہمی کا مسئلہ حل نہیں کیا گیا۔ پینے کے پانی کی عدم فراہمی کے باعث خواتین، بچوں اور بزرگوں سمیت علاقہ مکین شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا ہے کہ سونمیانی میں فوری طور پر پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور طویل عرصے سے جاری پانی کے بحران کا مستقل حل نکالا جائے۔ احتجاج کی اطلاع ملنے پر سماجی شخصیت وڈیرہ سلیم کاکائی موقع پر پہنچ گئے اور احتجاجی مظاہرین سے مذاکرات کیے۔ وڈیرہ سلیم کاکائی نے مظاہرین کے مطالبات اور پانی کی عدم فراہمی کے حوالے سے ان کے تحفظات سنے اور مسئلے کے حل کے لیے یقین دہانی کرائی۔ مذاکرات کے بعد مظاہرین نے احتجاج ختم کرتے ہوئے شاہراہ کو آمدورفت کے لیے کھول دیا۔ تاہم مظاہرین نے مطالبہ کیا ہے کہ چھ ماہ سے جاری پینے کے پانی کے بحران کو مزید طول دینے کے بجائے فوری عملی اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ سونمیانی کے مکینوں کو بنیادی ضرورت پینے کے پانی کی فراہمی ممکن ہو سکے۔

نصیر احمد کاکڑ پر حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے، جاوید لاسی

واقعے میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے

اوتھل (نمائندہ) ڈویژن لسبیلہ کے ضلعی ہیڈکوارٹر اوتھل میں کوئٹہ کے سینئر صحافی و یو این اے نیوز ایجنسی کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر ہونے والے حملے کے خلاف سٹی پریس کلب اوتھل کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ احتجاجی مظاہرے کی قیادت یو این اے نیوز ایجنسی اوتھل کے رپورٹر اور سٹی پریس کلب اوتھل کے ڈپٹی جنرل سیکریٹری جاوید لاسی نے کی۔ احتجاجی مظاہرے میں سٹی پریس کلب اوتھل کے چیئرمین شفیق احمد چنہ، صدر عبدالغنی سومرو، نائب صدر خدابخش کے بی خاصخیلی، ٹیلنٹ پریس کلب اوتھل کے صدر غلام قادر خاصخیلی، نائب صدر عبدالحفیظ دانش سمیت دیگر صحافیوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر صحافیوں نے سینئر صحافی و یو این اے نیوز ایجنسی کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر ہونے والے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ واقعے میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور صحافیوں کو مؤثر تحفظ فراہم کیا جائے۔ مظاہرین نے کہا کہ صحافیوں پر حملے آزادی صحافت پر حملے کے مترادف ہیں، ایسے واقعات کسی صورت قابل قبول نہیں۔ صحافی برادری اپنے ساتھی صحافیوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

اوتھل: سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر حملے کیخلاف اوتھل کے صحافی احتجاجی مظاہرہ کر رہے ہیں

خضدار پریس کلب کی جانب سے تربت پریس کلب کی نو منتخب کابینہ کو مبارکباد

خضدار (آن لائن) خضدار پریس کلب کے صدر، جنرل سیکرٹری اور جملہ عہدیداران و ممبران نے تربت پریس کلب کی دو سالہ نئی کابینہ کو بلامقابلہ منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ خضدار پریس کلب کے عہدیداران نے تربت پریس کلب کے نومنتخب صدر حافظ صلاح الدین سلفی، نائب صدر نور شاہ نور، جنرل سیکرٹری ماجد صمد، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ایاز اسلم اور فنانس سیکرٹری مقبول ناصر سمیت تمام عہدیداران کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بلامقابلہ انتخاب اس بات کا ثبوت ہے کہ تربت کی صحافتی برادری میں اتحاد و اتفاق موجود ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تربت پریس کلب بلوچستان کے فعال پریس کلبز میں سے ایک ہے جس نے ہمیشہ محتاط، معتدل اور ذمہ دارانہ انداز میں صحافت کو فروغ دیا ہے۔

کوہستان مری میں محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے، مختلف علاقوں میں سرسبز و شاداب درختوں کی بے دریغ کٹائی اور جنگلی و موسمی پرندوں کا شکار جاری، متعلقہ محکموں کی مبینہ عدم توجہی پر علاقہ مکینوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع کوہستان مری کے مختلف علاقوں میں سرسبز و شاداب درختوں کی مبینہ بے دریغ کٹائی اور جنگلی و موسمی پرندوں کے شکار کا سلسلہ جاری ہے۔ متاثرہ علاقوں میں کوہ جاندران، ماڑ تھل، گرگاز اور سفید تھل سمیت دیگر علاقے شامل ہیں۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ درختوں کی مسلسل کٹائی اور جنگلی حیات کے شکار سے علاقے کا قدرتی ماحول اور جنگلی حیات متاثر ہو رہی ہے۔

نال میں دستکاری مرکز کی عمارت تیار، ملازمین بھرتی ہونے کے باوجود تاحال غیر فعال

کوئٹہ (آن لائن) نال میں دستکاری مرکز کی عمارت کو تیار ہوئے کئی سال گزر چکے ہیں، جبکہ ملازمین کی بھرتی بھی عمل میں لائی جا چکی ہے، اس کے باوجود دستکاری مرکز تاحال فعال نہ ہوسکا۔ دستکاری مرکز کے قیام کا مقصد مقامی خواتین اور ہنرمند افراد کو دستکاری کے شعبے میں مواقع فراہم کرنا اور ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا تھا، تاہم عمارت اور عملہ موجود ہونے کے باوجود مرکز کا عملی طور پر فعال نہ ہونا سوالیہ نشان ہے۔ متعلقہ حکام سے مطالبہ ہے کہ نال کے دستکاری مرکز کو فوری طور پر فعال کرکے مقامی ہنرمندوں کو اس سے فائدہ پہنچانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔

سینئر انجینئر امان اللہ جمالی کی تعیناتی، شہدادکوٹ کے گیس صارفین کو بلنگ مسائل میں ریلیف

بقایاجات کی ادائیگی کے لیے ماہانہ اقساط کی سہولت، اور صارفین کی جانب سے اقدام کا خیر مقدم

گنداخہ (یو این اے) سوئی سدرن گیس کمپنی شہدادکوٹ کے انچارج سینئر انجینئر میر امان اللہ جمالی کی تعیناتی کے بعد گیس صارفین کو درپیش بلنگ، بقایاجات اور ادائیگی سے متعلق مشکلات کے حل میں نمایاں سہولت فراہم کیے جانے کا سلسلہ جاری ہے، جس پر شہریوں اور گیس صارفین نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سینئر انجینئر میر امان اللہ جمالی کے عوام دوست اقدامات کو سراہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سوئی سدرن گیس کمپنی شہدادکوٹ کے دفتر میں روزانہ کی بنیاد پر آنے والے صارفین کی شکایات اور مسائل کو سینئر انجینئر میر امان اللہ جمالی خود سنتے ہیں اور بلنگ، بقایاجات، زائد بلوں اور ادائیگی سے متعلق معاملات کے حل کے لیے متعلقہ عملے کو ضروری ہدایات جاری کرتے ہیں۔ اس دوران ایسے صارفین کو بھی سہولت فراہم کی جارہی ہے جو بھاری بقایاجات ایک ساتھ ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ گیس صارفین کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے بقایاجات کی آسانی وصولی اور ادائیگی کے لیے ماہانہ اقساط کی سہولت کا اہتمام کیا گیا ہے، جس سے صارفین کو اپنے واجبات مرحلہ وار ادا کرنے میں آسانی میسر آرہی ہے۔ صارفین کے مطابق اقساط کی سہولت سے نہ صرف ان پر ایک ساتھ بھاری رقم ادا کرنے کا بوجھ کم ہوا ہے بلکہ گیس بلوں کی ادائیگی کے معاملات بھی نسبتاً آسان ہوئے ہیں۔ شہدادکوٹ کے گیس صارفین نے سینئر انجینئر میر امان اللہ جمالی کی تعیناتی کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے دفتر میں آنے والے صارفین کے مسائل کو توجہ سے سنا جاتا ہے اور ممکنہ حد تک موقع پر ہی ان کے حل کے لیے اقدامات کیے جاتے ہیں۔ صارفین کا کہنا تھا کہ عوامی مشکلات کو سمجھتے ہوئے سہولت فراہم کرنا ایک مثبت طرز انتظام ہے، جس سے شہریوں کا ادارے پر اعتماد بھی بحال ہوتا ہے۔ صارفین نے سوئی سدرن گیس کمپنی کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ شہدادکوٹ میں صارفین کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا سلسلہ مزید مؤثر بنایا جائے اور بلنگ و دیگر شکایات کے فوری ازالے کے لیے بھی اسی طرز عمل کو جاری رکھا جائے۔ شہریوں نے امید ظاہر کی کہ سینئر انجینئر میر امان اللہ جمالی کی نگرانی میں گیس صارفین کو درپیش مسائل کے حل اور عوامی سہولت کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔

صحبت پور، میونسپل کمیٹی کے ملازمین دو ماہ کی تنخواہوں سے محروم

پرائیویٹ اسکولوں سے بچوں کے نام خارج، مشیر بلدیاتی نوابزادہ امیر حمزہ اور دیگر حکام فوری نوٹس لیں

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور میونسپل کمیٹی کے چیف آفیسر سمیت تمام عارضی اور مستقل (کنٹرم) اہلکار و افسران دو ماہ سے زائد عرصے کی تنخواہوں سے محروم ہو چکے ہیں، جس کے باعث ملازمین کے گھروں میں فاقے پڑنے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے اور دکانداروں نے بھی مزید ادھار دینے سے صاف جواب دے دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق تنخواہوں کی طویل بندش کے باعث صحبت پور میونسپل کمیٹی کے ملازمین شدید مالی بحران کا شکار ہیں۔ حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ فیس ادا نہ کرنے پر بہت سے ملازمین کے بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں سے بھی نکال دیا گیا ہے۔ اگر اکتوبر کے مہینے میں بھی یہی صورتحال برقرار رہی تو ملازمین نہ صرف فاقہ کشی پر مجبور ہو جائیں گے بلکہ ان کے سامنے زندگی کے دیے خودکشی جیسے انتہائی قدم اٹھا کر بجھانے کے سوا کوئی چارہ نہیں بچے گا۔ متاثرہ ملازمین اور عوامی حلقوں نے مشیر بلدیاتی نوابزادہ امیر حمزہ اور دیگر اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس سنگین معاملے کا فوری طور پر نوٹس لیں اور ملازمین کی روکی گئی تنخواہوں کی فوری ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے اپنا کلیدی کردار ادا کریں۔

کوئٹہ: بلوچستان ریذیڈنشل سپورٹس کلب کے زیر اہتمام پرنسپل ڈاکٹر صفیہ، ڈاکٹر فرحت حسین زارا خان، ملک عاصم، فاطمہ خان بلوشہ خلجی اور دیگر پبلک سکول میں سپورٹس فن کار کردگی افتتاحی تقریب میں مختلف گیمز دیکھ رہے ہیں

سوراب کے نوجوان فٹبالر عطاء کا قومی ٹیم کے کیمپ تک پہنچنا علاقے کے لیے باعث فخر

سوراب (آن لائن) سوراب سے تعلق رکھنے والے نوجوان باصلاحیت فٹبال کھلاڑی عطاء کا پاکستان کی قومی فٹبال ٹیم کے کیمپ تک پہنچنا علاقے کے لیے باعث فخر اور سوراب سمیت بلوچستان کے نوجوان کھلاڑیوں کے لیے حوصلہ افزا پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ نوجوان فٹبالر عطاء نے اپنی محنت، لگن اور کھیل کے میدان میں صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے قومی سطح کے کیمپ تک رسائی حاصل کی ہے، جسے مقامی کھیلوں کے حلقوں کی جانب سے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ ان کی اس کامیابی سے نہ صرف سوراب کے نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے بلکہ دور دراز علاقوں میں موجود دیگر باصلاحیت کھلاڑیوں کے لیے بھی قومی سطح پر آگے بڑھنے کی امید پیدا ہوئی ہے۔ عطاء کی قومی ٹیم کے کیمپ میں شمولیت کے حوالے سے پاکستان فٹبال فیڈریشن کے ایگزیکٹو ممبر حاجی شکیل احمد زہری کی جانب سے کی جانے والی حوصلہ افزائی اور تعاون کو بھی کھیلوں سے وابستہ حلقوں کی جانب سے سراہا گیا ہے۔

چھتر، صحبت پور میں تحفظ حرمین الشریفین کانفرنس کا انعقاد

پاکستان کی سلامتی، استحکام اور خودمختاری کے لیے قوم کو اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہوگا، مرکزی مسلم لیگ

چھتر (یو این اے) صحبت پور میں تحفظ حرمین الشریفین کانفرنس، صوبائی صدر مرکزی مسلم لیگ عقیل احمد لغاری کا خصوصی خطاب حرمین شریفین کا تحفظ امت مسلمہ کی ذمہ داری ہے، عقیل احمد لغاری صوبائی صدر بلوچستان پاکستان مرکزی مسلم لیگ حرمین شریفین کی حرمت و سلامتی ہر مسلمان کے دل سے جڑی ہوئی ہے مرکزی مسلم لیگ کے زیر اہتمام کانفرنس میں عبداللہ بلوچ سمیت رہنماں و کارکنوں کی شرکت، حرمین الشریفین کے تقدس کے تحفظ پر زور تفصیلات کے مرکزی مسلم لیگ ضلع صحبت پور کے زیر اہتمام تحفظ حرمین الشریفین کانفرنس منعقد ہوئی، جس میں مرکزی مسلم لیگ بلوچستان کے صوبائی صدر عقیل احمد لغاری، مرکزی مسلم لیگ شرقی زون بلوچستان کے صدر عبداللہ بلوچ سمیت کارکنوں اور شہریوں نے شرکت کی تحفظ حرمین الشریفین کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی صدر عقیل احمد لغاری نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اور دین اسلام سے دشمنی رکھنے والے عناصر، نیز حضرت محمد ﷺ کی شان و حرمت کے خلاف کسی بھی قسم کی گستاخی یا اقدام مسلمانوں کے لیے انتہائی حساس معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقدس شخصیات، اسلامی شعائر اور مقدس مقامات کے احترام کو ملحوظ خاطر رکھا جانا چاہیے عقیل احمد لغاری نے حرمین الشریفین کی مذہبی اہمیت، حرمت و تقدس پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حرمین الشریفین امت مسلمہ کے لیے انتہائی مقدس مقامات ہیں، جن سے دنیا بھر کے مسلمانوں کی گہری عقیدت اور روحانی وابستگی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مقدس مقامات کے احترام اور حرمت کے تحفظ کے حوالے سے مسلمانوں کے جذبات کو اہمیت حاصل ہے انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ حالات میں امت مسلمہ کے درمیان اتحاد، اتفاق اور یکجہتی وقت کی اہم ضرورت ہے مسلمانوں کو باہمی اختلافات سے بالاتر ہو کر دین، ملک و ملت اور مقدس مقامات کے احترام کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہیے صوبائی صدر پاکستان مرکزی مسلم لیگ صدر عقیل احمد لغاری نے کہا کہ وقت آ چکا ہے کہ ہم سب کو اکٹھا ہو کر پاکستان کی بقا، سلامتی، استحکام اور خودمختاری کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ پاکستان ہے تو ہم سب ہیں، اس لیے ملک کی سلامتی اور استحکام کو اپنی اجتماعی ذمہ داری سمجھتے ہوئے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سالمیت، خودمختاری اور استحکام کے لیے قوم کو اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہوگا، کیونکہ مضبوط اور مستحکم پاکستان ہی ملک کے عوام اور امت مسلمہ کے مفادات کے تحفظ میں مؤثر کردار ادا کرسکتا ہے

ادبی منظر

اکادمی ادبیات پاکستان کوئٹہ کی تقریب پذیرائی، میر نواز سولنگی کی کوئٹہ آمد، آغا گل کی جانب سے عشائیہ

ادبی ورکشاپ بارے میٹنگ، جہاں آراء کی بریفنگ، انجمن آفاق قرطاس و قلم کا مشاعرہ کل ہوگا

مہر و بینتو اور چلتن کی [illegible] خنک ہواؤں کے نرم جھونکوں سے ابدان میں ٹھنڈک کا احساس دلانے لگی ہیں

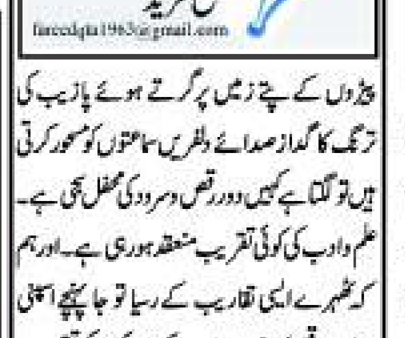

پیڑوں کے پتے زمین پر گرتے ہوئے پازیب کی زنگ کا گداز صدائے دلفریں سماعتوں کو مسحور کرتی ہیں تو لگتا ہے کہیں دور رقص و سرود کی محفل سجی ہے۔ علم و ادب کی کوئی تقریب منعقد ہو رہی ہے۔ اور ہم کہ ٹھہرے ایسی تقاریب کے رسیا تو جا پہنچے اسپنی روڈ پر واقع اکادمی ادبیات پاکستان کوئٹہ کی تقریب پذیرائی میں جہاں بلوچستان کے لیجنڈ رائٹرز، اسکالر اور براہوی لسان و ادب نامور ادیب ڈاکٹر عبد الرحمٰن براہوی کو کمال فن ایوارڈ سے نوازا جا رہا تھا۔ یاد رہے حکومت پاکستان ہر سال ملکی سطح پر معروف ادباء حضرات اور شعراء کرام کمال فن کا قومی ایوارڈ اور ایک معقول نقد رقم پیش کرتی ہے جو اکادمی ادبیات پاکستان کے پلیٹ فارم سے عطا کیا جاتا ہے۔ بلوچستان میں اب تک تین ادبی شخصیات کو یہ ایوارڈ مل چکا ہے جن میں منیر احمد بادینی، ڈاکٹر عبد الرزاق صابر اور اب ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوی کو ملا ہے۔ اس بار ایوارڈز کمیٹی میں بلوچستان سے منیر بادینی اور ڈاکٹر رزاق صابر کو بھی شامل کیا گیا تھا جو کہ اہل بلوچستان کا اعزاز ہے۔

تقریب کے چیف گیسٹ وفاقی وزیر لوک ورثہ و ثقافت اور تنظیم بھی تھے۔ جبکہ مہمانان گرامی میں آغا گل، ڈاکٹر رزاق صابر کے علاوہ بلوچی اکیڈمی کے میجان بلوچ، براہوی اکیڈمی کے ڈاکٹر سوسن براہوی، پشتو اکیڈمی کے پروفیسر مجیب اللہ احساس اور ڈاکٹر عرفان احمد بیگ شامل تھے۔

نظامت کے فرائض ڈاکٹر قیوم بیدار نے انجام دیے۔ وفاقی وزیر باتدبیر نے اپنے خطاب میں آغا گل کے اظہاریہ کے جواب میں کہا کہ حکومت علم و ادب فروغ اور اہل قلم کی فلاح و بہبود کیلئے ہمہ وقت کوشاں ہیں اور کوشش ہے کہ ادبی اقدار کی ترقی و ترویج کیلئے نئی راہیں استوار کی جائیں۔ اور تنظیم بھی نے بلوچستان کے اہل قلم کو یقین دلایا کہ کوئٹہ میں اکادمی ادبیات کیلئے آڈیٹوریم قائم کیا جائے۔ اور بلوچستانی تہذیب و ثقافت کو عوامی سطح پر روشناس کرانے کیلئے میوزیم ہاؤس تعمیر کرنے کیلئے پلاننگ کی جائے گی۔

وزیر موصوف نے مزید فرمایا کہ بلوچستان مہر و مروت کی سرزمین ہے یہاں کا ادب بہت جواں اور بھرپور توانائی لیے ہوئے ہیں۔ بلوچ روایات کے آمین ہیں اور حب الوطنی کے جذبے سے ارشاد ہیں۔ حکومت بلوچستان کے مسائل کو سنجیدگی سے حل کرنے کیلئے مثبت پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

تقریب میں افضل مراد نے ڈاکٹر عبد الرحمٰن کا ایوارڈ وصول کیا۔ کیونکہ ڈاکٹر اپنی علالت کے باعث تقریب میں شرکت نہیں کر سکے۔

قبل ازیں "گل باغ" میں معروف ادیب اور ناول نگار آغا گل نے اسلام آباد سے آئے ہوئے اکادمی ادبیات پاکستان کے ڈپٹی ڈائریکٹر اور دوستوں کے دوست میر نواز سولنگی کے اعزاز میں ایک پرلطف عشائیے کا اہتمام کیا۔ عشائیے میں ڈاکٹر عرفان احمد بیگ، ممتاز ادیب شفقت عاصمی کبوہ، نامور براہوی ادیب و پبلیشر شاہین بارانزئی اور ڈاکٹر قیوم بیدار کے علاوہ راقم خاکسار شیخ فرید نے شرکت کی۔ ڈینر سے قبل مہمانوں کے مابین ادب، تہذیب و ثقافت اور سماجی اقدار کے بدلتے ہوئے اطوار، نئی جدت پسندی کے اثرات اور روایات شکنی کے مختلف پہلوؤں پر سیر حاصل، بامقصد اور مدلل گفتگو ہوئی۔

کھانے کے بعد مہمان کو آغا گل، شفقت عاصمی اور دیگر احباب نے کتابوں کے تحائف پیش کیے۔ جس پر میر نواز سولنگی نے اپنے اظہاریے میں شکریہ ادا کیا۔ اس طرح یہ خوبصورت رات گئے اختتام پذیر ہوئی۔ بلوچستان ریفارمز کی ادبی

سوسائٹی عنقریب ادبی ورکشاپ کے انعقاد کی پلاننگ کر رہی ہے۔ شنید ہے کہ ادبی ورکشاپ 26 ستمبر کو کلچرل کمپلیکس میں ہوگی۔

ادبی ورکشاپ بارے ایک اہم اجلاس خوش لحن شاعرہ جہاں آراء کی صدارت میں ہوا۔ جس میں محترمہ سیماب رفیق، محترمہ نرگس نہاں، عجب سائل اور راقم الحروف نے شرکت کی۔ اجلاس میں ادبی ورکشاپ سے متعلق بہت سے امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ مختلف پہلوؤں پر غور و خوض کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ ادبی ورکشاپ میں تین سیشن ہونگے۔ جس میں شعر و سخن، افسانہ اور ناول کے علاوہ ادب اطفال کے شعبوں کو شامل کیا جائے گا۔

انجمن آفاق قرطاس و قلم کوئٹہ کے زیر اہتمام 20 ستمبر زاہد آفاق کی رہائش گاہ پر ممتاز سرور جاوید کے اعزاز میں ایک پروقار شعری نشست ہوگی جس میں اردو، بلوچی، براہوی، پشتو، پنجابی، زبان کے شعراء سرور جاوید، ڈاکٹر سرجن اعظم ہنگوئی، زاہد آفاق، احمد وقاص، ڈاکٹر شکور زاہد، جہانگیر کاوش، عظیم انجم ہاشمی، زاہد بلوچ، شفقت عاصمی کبوہ، عادل اچکزئی، شوکت امان، کامران قمر، ظہور زہی، اس لیم بلوچ، غزالہ تبسم، نرگس نہاں، عجب سائل، صدام حسین بلوچ و دیگر شعراء کرام اپنا کلام پیش کریں گے۔

وندر ڈام روڈ پر فش ملز کا تعفن، گلشیری تا سونمیانی شہری بے حال

راہگیروں کا ناک بند کر کے گزرنا معمول، رہائشی آبادیوں میں بدبو اور مبینہ آلودگی سے تشویش بڑھ گئی

وندر (رپورٹ/ رمضان لاسی) وندر ڈام روڈ پر فش ملز کا تعفن، گلشیری تا سونمیانی شہری بے حال۔ راہگیروں کا ناک بند کر کے گزرنا معمول، رہائشی آبادیوں میں بدبو اور مبینہ آلودگی سے تشویش بڑھ گئی، EPA و ضلعی انتظامیہ سے فوری ماحولیاتی معائنے کا مطالبہ۔ وندر ڈام روڈ پر گلشیری اور سونمیانی کے درمیان قائم فش ملز سے مبینہ طور پر اٹھنے والی شدید بدبو نے قریبی رہائشی آبادیوں کے مکینوں کو سخت اذیت میں مبتلا کر دیا، جبکہ ڈام روڈ سے گزرنے والے شہری بھی تیز تعفن کے باعث ناک بند کر کے گزرنے پر مجبور دکھائی دیتے ہیں۔ مقامی شہریوں کے مطابق جب چند لمحوں کے لیے ڈام روڈ سے گزرنے والا شخص بھی اس ناقابل برداشت بدبو سے پریشان ہو جاتا ہے تو ان آبادیوں میں مستقل رہائش پذیر خاندان کس قدر مشکل صورتحال سے دوچار ہوں گے، اس کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ شہریوں نے فش ملز سے مبینہ بدبو، دھوئیں اور فضائی آلودگی کے حوالے سے شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ فش پروسیسنگ کے دوران پیدا ہونے والا تعفن اور ممکنہ اخراج ماحول کو متاثر کر رہا ہے، جس کے باعث خصوصاً بچوں، بزرگوں اور حساس افراد کے لیے صورتحال تشویش ناک محسوس ہوتی ہے۔ تاہم کسی مخصوص فیکٹری سے صحت یا ماحول کو پہنچنے والے نقصان کی حتمی تصدیق باقاعدہ سائنسی ماحولیاتی اور طبی جانچ کے بعد ہی ممکن ہے۔ شہری حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کو محض بدبو کی شکایت سمجھ کر نظرانداز کرنے کے بجائے فش ملز کے فضائی اخراج، صنعتی فضلے، بدبو کے پھیلاؤ اور ماحولیاتی اجازت ناموں کا مکمل ریکارڈ چیک کیا جائے۔ علاقہ مکینوں نے ڈپٹی کمشنر حب، اسسٹنٹ کمشنر وندر، بلوچستان انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی (EPA)، میونسپل انتظامیہ وندر اور محکمہ صحت سے فوری مشترکہ معائنہ کرانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈام روڈ گلشیری تا سونمیانی کے علاقے میں ماحولیاتی صورتحال کی سائنسی بنیادوں پر جانچ کی جائے اور اگر کسی فیکٹری میں ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزی ثابت ہو تو قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ سڑک سے گزرنے والا شخص اگر چند منٹ کے تعفن سے بے حال ہو جاتا ہے تو مستقل طور پر اسی ماحول میں رہنے والے خاندانوں کی مشکلات کو معمولی شکایت سمجھنا مناسب نہیں۔ متعلقہ ادارے فوری نوٹس لے کر صورتحال کا جائزہ لیں تاکہ رہائشی آبادیوں کو آلودگی اور تعفن سے تحفظ فراہم کیا جاسکے۔

ژوب، گل دیرہ گئی تا تنگزی روڈ کو دوبارہ بحال کر کے اس پر کام شروع کیا جائے

ژوب (آن لائن) گل دیرہ گئی تا تنگزی روڈ کو دوبارہ بحال کر کے اس پر کام شروع کیا جائے روڈ کی ژوب سے کوئٹہ منتقلی علاقے کے عوام سے ظلم وزیادتی ہے سخت احتجاج کریں گے ان خیالات کا اظہار گل دیرہ گئی تا تنگزی کے مختلف دیہاتوں سے تعلق رکھنے والے اشرف خان مندوخیل داد گل مندوخیل خواج محمد مندوخیل چار گل مندوخیل محمد خان لالا گل زمان عبدالحلیم امیر محمد مشخان اور دیگر نے پریس کلب میں پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ PSDP 2026-27 میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گل دیرہ گئی تا تنگزی بلیک ٹاپ روڈ منظور کیا تھا جس پر ہم سب نے گورنر کا تہہ دل سے شکریہ بھی ادا کیا اور اس پر کام بھی شروع ہونے والا تھا مگر ہمیں پتہ چلا ہے کہ مذکورہ روڈ کو پہلے قلعہ سیف اللہ اور بعد میں کوئٹہ شفٹ کیا گیا جو علاقے کے عوام کے ساتھ ظلم و ناانصافی ہے۔ جس پر تمام دیہاتوں کے عوام میں سخت تشویش پائی جاتی ہے اور علاقے کے عوام سخت ناراض ہیں ہم اس پریس کانفرنس کے ذریعے گورنر بلوچستان وزیراعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری اور کمشنر ژوب ڈویژن سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمارے منظور شدہ روڈ کو دوبارہ بحال کر کے اس پر جلد کام شروع کیا جائے

ابن خلدون کی تاریخ دانگی اور جدید افغان و عالمگیر جغرافیائی سیاست

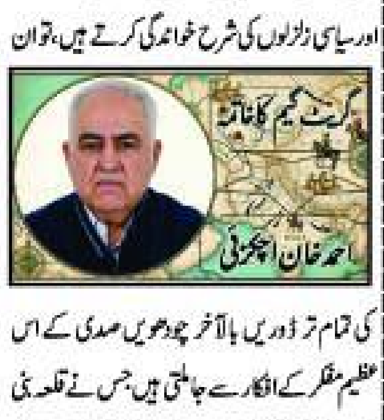

محترم قارئین، مورخین اور سماجی سائنس دان جب بھی قوموں کے عروج و زوال، سلطنتوں کے ٹوٹنے اور سیاسی زلزلوں کی شرح خوانگی کرتے ہیں، تو ان کی تمام تر ڈوریں بالآخر چودھویں صدی کے اس عظیم مفکر کے افکار سے جا ملتی ہیں جس نے قلعہ بنی سلامہ کی تنہائی میں انسان کی اجتماعی نفسیات کے بنیادی قوانین کو قلمبند کر دیا تھا۔ ابن خلدون صرف ایک تاریخ دان یا تیونس کا ایک بربر قاضی نہیں تھا، بلکہ وہ تاریخ کا وہ روشن چراغ تھا جس نے چھ سو سال پہلے ان تمام سیاسی و معاشی حقیقتوں کو دیکھ لیا تھا جن سے آج کی دنیا نبرد آزما ہے۔ جب اس نے "مقدمہ" لکھا، تو اس نے تاریخ کو صرف سلاطین کی داستانوں سے نکال کر علم عمرانیات، معیشت اور انسانی نفسیات کے ایک ہم آہنگ قانون میں ڈھال دیا۔ اس کے فلسفے کے بنیادی ستونوں کو سمجھے بغیر ہم آج کی عالمی سیاست، افغانستان کی موجودہ صورتحال اور عالمی طاقتوں کے باہمی تصادم کو کسی صورت بھی درست تناظر میں نہیں دیکھ سکتے۔ ابن خلدون کے نظریات کا سب سے مرکزی نقطہ "عصبیہ" یعنی باہمی رفاقت، قومی یگانگت اور یکجہتی کا وہ احساس ہے جو کسی بھی گروہ کو ایک ناقابل شکست طاقت میں بدل دیتا ہے۔ جب تک کسی قوم یا تحریک میں "ہم" کا اجتماعی احساس قائم رہتا ہے، وہ سخت ترین اور غیر مساعد حالات میں بھی میدان جنگ اور میدان سیاست جیتتی رہتی ہے۔ لیکن جیسے ہی یہ احساس انفرادی مفادات اور "میں" کی قید میں منتقل ہوتا ہے، اس قوم کے زوال کی الٹی گنتی شروع ہو جاتی ہے۔ افغانستان کی جدید تاریخ اور امریکہ کے انخلا کے بعد کی صورتحال ابن خلدون کے

اسی نظریے [illegible] درآمد ہے۔ طالبان کے پاس [illegible] وابستگی، قبیلے کی روایتی قربت [illegible] سے قائم ہونے والی ایک [illegible]، جس نے انہیں بیس برس [illegible] فوج کے سامنے کھڑا رکھا۔ [illegible] کے اقتدار کی بنیادیں عالمی [illegible] کابل کے محلاتی دائروں اور [illegible] پر قائم تھیں، جہاں عصبیہ کا [illegible] لیے جب حتمی آزمائش کا وقت [illegible] چٹان کی طرح ڈٹا [illegible] تین دنوں میں ریت کے محل [illegible] کا چکر یعنی سلطنتوں کی [illegible] ادوار ابن خلدون کا دوسرا بڑا [illegible] ہے۔ ہر نئی طاقت صحرا اور دشوار [illegible] لیکن مضبوط عصبیہ رکھنے والے [illegible] شروع ہوتی ہے۔ وہ اپنی [illegible] قائم کرتے ہیں، پھر وہ حکومت [illegible] بڑھتی ہے جہاں مال و [illegible] جنم لیتی ہیں۔ چوتھا دور [illegible] ہے جب حکمران طبقہ عام عوام [illegible] کٹ جاتا ہے، معیشت پر [illegible] جاتا ہے اور انصاف کے تقاضے [illegible]۔ بالآخر پانچواں دور یعنی سقوط [illegible] اندرونی طور پر اتنی کھوکھلی ہو [illegible] سے لگنے والا معمولی دھکا بھی [illegible] بوس کر دیتا ہے۔ امریکہ کی [illegible] صدی کی بالادستی، سوویت [illegible] اور موجودہ دور میں عالمی [illegible] اسی خلدونی چکر کے تابع [illegible] سال کے اندر ٹوٹنا اور [illegible] اسی بات کی تصدیق کرتا [illegible] قائم رہنے کی ایک مقررہ میعاد [illegible] داخلی نظام کی صحت سے جڑی

ہوتی ہے۔ تاریخ کا ایک اور خلدونی قانون مغلوب کی نفسیات سے متعلق ہے کہ مغلوب ہمیشہ اپنے غالب کی نقل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ میدان جنگ میں فتح یا شکست سے قطع نظر، جب کوئی قوم اپنے فاتح یا حریف کے لباس، زبان، طرز زندگی اور مراعات کی تمنا کرنے لگے تو یہ ذہنی اور ثقافتی مغلوبیت کی سب سے خطرناک شکل ہوتی ہے۔ افغان سرحدوں سے لے کر ایشیا کے دیگر خطوں تک، جن لوگوں نے میدان عمل میں بڑی سے بڑی عالمی طاقت سے ٹکر لی، ان کے اندرونی طبقے کا اسی فاتح کی زبان، ویزے اور مراعات کے لیے بے تاب ہونا اس نفسیاتی غلامی کا منہ بولتا ثبوت ہے جس کی نشاندہی چودھویں صدی میں ہی کر دی گئی تھی۔ معیشت اور عصبیہ کا اپاہج ہونا ابن خلدون کے معاشی فلسفے کی روح ہے۔ وہ واضح طور پر لکھتا ہے کہ جب معاشی بنیادیں اور اقساط زر ٹوٹتی ہیں، تو وہ یکجہتی جو معاشرے کو جوڑے رکھتی ہے، خود بخود بکھرنے لگتی ہے۔ کسی بھی بڑی طاقت میں زوال یا انقلاب صرف بارود اور توپ کے دھماکوں سے نہیں آتا، بلکہ اس کی حقیقی بنیادیں اس وقت کھودی جاتی ہیں جب معاشی نظام اندر سے مفلوج ہو جائے۔ عالمی طاقتوں کے تجارتی عدم توازن اور اندرونی معاشی دباؤ اس بات کا ثبوت ہیں کہ خزانوں کی بے اعتدالی اور مالیاتی بحران ہی ریاستوں کے خاتمے پر دستخط کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ابن خلدون کا یہ اصول آج کے تمام بین الاقوامی تجزیوں پر حاوی ہے کہ ہر عظیم سلطنت کی موت کا حتمی فیصلہ اس کے خزانے کی حالت میں لکھا ہوتا ہے، میدان جنگ کی فتح و شکست میں نہیں۔

نوٹ: اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

ہمت طب و صحت

امراضِ گردہ۔ علاج و احتیاطی تدابیر

ملک بھر کے دیگر علاقوں کی نسبت جنوبی پنجاب میں گردوں کے امراض بڑھنے لگے ہیں۔ ملتان، ڈی جی خاں، بہاولپور وہاڑی راجن پور سمیت دیگر اضلاع کے کڈنی سینٹرز میں آنے والے مریضوں کے تعداد میں تشویش ناک حد تک اضافہ ہوگیا ہے جنوبی پنجاب میں گردے کے مرض میں اضافہ ہونے لگا۔ ان علاقوں میں گزشتہ 10 ماہ میں ایک لاکھ سے زائد مریض معائنہ کروا چکے ہیں۔ 62 ہزار کا تعلق صرف شہروں سے ہے۔ آنے والے مریضوں کی تعداد میں تشویش ناک حد تک اضافہ علاج معالجے میں مشکلات بھی بڑھ گئی ہیں۔ حکومت نے ٹی ایچ کیو اور ڈی ایچ کیو سطح پر ڈائلسز نہ ہونے کے برابر مشینیں مہیا کی ہوئی ہیں جنوبی پنجاب کے دیگر شہروں میں علاج کے نامناسب سہولیات کے باعث مریضوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ڈاکٹرز کے مطابق گردے کے مرض میں اضافے کی بڑی وجہ صاف پانی کی عدم فراہمی ہے جس کو حل کر کے مرض میں کمی لائی جاسکتی۔ پاکستان میں لاکھوں

توقیر بخاری

افراد گردے کے مختلف امراض میں مبتلا جبکہ مریضوں کی تعداد میں سالانہ 15 سے 20 فیصد اضافہ ہو رہا ہے۔

گردے انسانی جسم کا اہم عضو ہیں، دنیا میں ہر سال پچاس ہزار سے زائد افراد گردے کے مختلف امراض میں مبتلا ہو کر جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں، جس کی ایک بڑی وجہ گردہ عطیہ کرنے والوں کی کمی ہے۔ پاکستان میں ایک اندازے کے مطابق لاکھوں افراد گردے کے مختلف امراض میں مبتلا ہیں جبکہ ایسے مریضوں کی تعداد میں سالانہ 15 سے 20 فیصد اضافہ ہو رہا ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اکثر افراد گردے کے امراض کو نظرانداز کر دیتے ہیں، جبکہ گردوں کے امراض سے بچنے کے لیے پانی کا زائد

استعمال کرتے ہوئے سگریٹ نوشی اور موٹاپے سے بچنا ضروری ہے۔ گردوں کے مریضوں میں نیند کے دوران سانس لینے میں مشکل اور بے خوابی کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ گردوں کی کارکردگی میں کمی آنے سے الیکٹرولائٹ عدم توازن کا شکار ہوجاتے ہیں، گردے پیشاب، فاسد مادوں کے اخراج کے لیے ضروری ہیں۔

گردے فیل ہونے کی مختلف وجوہات ہیں جن میں سب سے زیادہ ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، گردے کی سوزش، گردے کی پتھریاں، درد ختم کرنے والی دوائیاں اور حکیم کی دوائیاں شامل ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ہر دسویں شخص کو کسی نہ کسی طرح گردے کی بیماری ہے اور ہر دس لاکھ میں سے سو اشخاص کے گردے فیل ہو جاتے ہیں۔ مریض میں بھوک کی کمی، تھکاوٹ، متلی، اور غنودگی کی علامات پیدا ہونے لگتی ہیں۔

ماہر یورالوجسٹ پروفیسر ڈاکٹر رمضان انجم نے بتایا کہ گردے فیل ہونے کی صورت میں یا تو dialysis کروائی جاتی ہے یا پھر گردے کی پیوندکاری کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ ڈائیلسز کے لئے مریض کا خون ایک مشین میں سے گزارہ جاتا ہے جو کہ خون میں موجود فاسد مادوں اور نمکیات کو جسم سے نکال دیتی ہے۔ ڈائیلسز عموماً ہفتے میں تین دفعہ کروائی ہوتی ہے لیکن ہمارے ہاں مختلف وجوہات کی بناء پر جن میں ایک وجہ ڈائیلسز کے اخراجات بھی ہیں، لوگ ہفتے میں ایک سے دو دفعہ ہی ڈائیلسز کروا پاتے ہیں۔ ہفتے میں تین دفعہ بھی ڈائیلسز کرنے سے نارمل گردوں کا تقریباً 15 فیصد کے برابر فاسد مادہ جسم سے خارج ہوتا ہے۔ ماہر نیفرالوجسٹ ڈاکٹر وقار نیازی کے مطابق گردے کے چند پیچیدہ امراض میں موروثی امراض کے علاوہ گردوں کی سوزش و ورم گردے و مثانے کی پتھریاں' انفیکشن، ٹی بی' گردے مثانہ و پراسٹیٹ گلینڈ کا کینسر اور پراسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا شامل ہیں۔ کسی چوٹ/انفیکشن کی وجہ سے پیشاب کی نالی کے تنگ ہو جانے سے بھی گردے ناکارہ ہوسکتے ہیں۔

علاج معالجہ

شدید مرض کی صورت میں مریض کو ہفتے میں دو سے تین دفعہ ڈائیلسز سنٹر جانا بذات خود بلکہ اس کی فیملی کیلئے بھی ایک تکلیف دہ عمل ہے۔ خدشہ رہتا ہے کہ مریض ہیپاٹائٹس کا شکار نہ ہو جائے۔ ایک اندازے کے مطابق ہر سو مریضوں میں سے تیس سے چالیس مریض ڈائیلسز کرواتے ہوئے ایک سال میں ہیپاٹائٹس کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ترقی یافتہ ملکوں میں یہ شرح نہ ہونے کے برابر ہے۔ ڈائیلسز کے مریض نہ صرف جسمانی طور پر بالکل کمزور ہوتے ہیں بلکہ وہ بچے بھی پیدا نہیں کرسکتے۔ گردہ فیل ہونے پر دوسرا علاج گردے کی پیوندکاری ہے۔ کامیاب پیوندکاری کے بعد گردے کے تقریباً تمام افعال بحال ہو جاتے ہیں اور وہ عام گردے کی طرح سو فیصد کام کر رہا ہوتا ہے۔

ہمارے ملک میں ڈائیلسز اور گردے کی پیوندکاری کا کوئی مقابلہ ہی نہیں اور ہر آس گردے کے مریض کو پیوندکاری کی طرف جانا چاہیے۔ گردہ دینے والے اشخاص تین طرح کے ہوسکتے ہیں۔ پہلی ترجیح مریض کے قریبی یا دور کے رشتے دار ہوسکتے ہیں۔ دوسرا گروپ ان اشخاص پر مشتمل ہے جن کا کسی ایکسیڈنٹ یا بیماری کی وجہ سے برین ڈیتھ کی تشخیص کر دی جائے اور ان کے لواحقین کی اجازت سے ان کے مختلف اعضاء نکال لئے جاتے ہیں۔ مغربی ممالک اور ترقی یافتہ ممالک میں 80، سے 90 فیصد گردے کی پیوند کاری میں انہیں Brain Death والے لوگوں کا گردہ لگایا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں ایک قانون بنا کر برین ڈیتھ سے اعضاء لینے کی اجازت دی گئی لیکن کئی وجوہات کی بنا پر گردے اور دوسرے اعضاء کا عطیہ لینے دینے کی روایات پروان نہیں چڑھ سکی۔ اس ضمن میں 2007ء کا قانون فیملی سے باہر بھی گردے لینے کی اجازت دیتا ہے۔ جب فیملی میں کوئی بھی موزوں شخص گردہ دینے کیلئے دستیاب نہ ہو انسانی اعضاء کی پیوندکاری کے ایکٹ کے تحت مریض اپنے زندہ رہنے کا حق استعمال کرتے ہوئے فیملی سے باہر سے بھی گردہ لے سکتا ہے۔ اپنے گردوں کی حفاظت ہم سب انسانوں کا بنیادی فریضہ ہے۔ اس کے لئے بلڈ پریشر سے بچنا ضروری ہے۔ اس طرح دل کے امراض سے بھی بچا جاسکتا ہے۔ امراض گردہ کا موٹاپے اور شوگر سے بھی گہرا تعلق ہے۔ شوگر کے تیس فیصد سے زائد مریض گردے کے ناکارہ ہونے کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح بلڈ پریشر گردوں کی خرابی کی دوسری بڑی وجہ بتائی جاتی ہے۔ ادارہ PHOTA اور سابقہ حکومت کی قانون سازی اعضاء کی پیوندکاری کیلئے پنجاب انسانی اعضاء کی پیوندکاری کا ایکٹ بنایا گیا جبکہ وفاق میں HOTA اب صرف اسلام آباد اور قرب و جوار کے علاقوں میں ہی پیوندکاری کی اجازت دیتی ہے۔ اگر کسی کے پاس فیملی میں کوئی مناسب گردہ عطیہ کرنے والا نہیں ہوتا تھا تو متعلقہ ہسپتال کی سات بندوں پر مشتمل تشخیص کمیٹی اسے فیملی سے باہر سے گردہ لینے کی سفارش کر دیتی تھی۔ تشخیص کمیٹی اس بات کی سفارش تب ہی کرتی تھی جب وہ مطمئن ہوتی تھی کہ واقعی مریض کی فیملی میں کوئی بھی مناسب عطیہ کرنے والا نہیں ہے اور عطیہ بغیر کسی جبر اور لالچ کے عطیہ کر رہا ہے۔ تمام متعلقہ کاغذات اور کمیٹی کی سفارش فائنل اجازت نامے کیلئے پنجاب HOTA کو بھیجا جاتا تھا جو کہ اپنے طور پر اس بات کا اطمینان کرتا تھا کہ واقعی یہ حقیقی ضرورت مند ہے اور عطیہ کرنے والے پر بھی کوئی دباؤ نہیں ہے جس کے بعد PHOTA اس کی اجازت دیتا ہے لیکن اب کچھ ماہ سے خاندان سے باہر گردہ عطیہ کی اجازت نہ ملنے سے لاتعداد لوگ زندہ رہنے کی آخری امید سے بھی محروم ہو رہے ہیں"۔ ایسے لوگ مایوس ہو کر کرپٹ مافیا کے ہاتھوں چڑھ جاتا ہے جو کہ انہیں دور دراز کے علاقوں، گھروں یا آزاد کشمیر وغیرہ لے جا کر ان کا گردہ پیوندکاری کر دیتا ہے۔ ان جگہوں پر مناسب سہولتیں نہ ہونے سے یا تو ان کا گردہ کام نہیں کرتا یا پھر وہ انفیکشن وغیرہ کی وجہ سے چند روز میں کام کرنا بند کر دیتا ہے اور مریض جان کی بازی ہار جاتے ہیں۔ ہمارے ہمسائے ملک ایران میں بھی نہ صرف فیملی سے باہر گردہ عطیہ کرنے کی اجازت ہے بلکہ اگر کسی مریض

کے پاس فیملی گردہ عطیہ نہ ہو تو وہ حکومتی مدد سے کوئی عطیہ کرنے والا لے سکتا ہے۔ اسی طرح سعودی عرب میں بھی ہر طرح کے اعضاء عطیہ کرنے والے کو حکومت پوری طرح مدد فراہم کرتی ہے۔

ہمارا نظام صحت اور حکومت کی ذمہ داریاں

ترقی پذیر ممالک بالخصوص برصغیر میں صحت کے حوالے سے بڑے سوالات جنم لے رہے ہیں۔ عوام صحت کے حوالے سے سہولیات جو اُن کا حق ہے اور ریاست کی ذمہ داری ہے، ان سے محروم ہیں۔ ہمارا صحت کا سارا نظام کمرشل بنیادوں

پروفیسر ڈاکٹر نیاز اکمل

پر چل رہا ہے۔ تحقیق، لیب، نسخہ نویسی سب کمرشلائز ہے۔ ادویات ساز ادارے ڈاکٹروں کو مراعات، گاڑی، بنگلہ کی چابی، ویل فرنشڈ کلینک، ہسپتال اور گھر کے عوض مسائل پیدا کرنے والی ادویات کو پریسکرائب کرنے کی ذمہ داری سونپ دیتے ہیں۔ یہ دس سے بارہ ہزار کروڑ پاکستان میں جبکہ 13 سے 15 ہزار کروڑ انڈیا میں ڈاکٹروں کی "خدمت" کیلئے خرچ کرتے ہیں۔ جو لیب یا کمپنی ان مراعات سے ہاتھ اٹھائے اسے پھر اپنی سیل اور کارکردگی سے ہاتھ دھونے پڑتے ہیں۔ یہ نظام بے سہارا غریب عوام کو جکڑنے کا جال ہے۔ کوئی ریاست، کوئی حکومت اس بگڑے نظام کو درست کرنے کا تصور نہیں کرسکتی کیونکہ حکومت کو جکڑنے کیلئے بھی پارلیمنٹ میں ان کا موثر انتظام موجود ہے۔

عام شاہراہوں پر جو بڑے بڑے ویل فرنشڈ پرائیویٹ ہسپتال نظر آتے ہیں ان کے پیچھے بھی صحت کا یہ کمرشلائز نظام ہے۔

سرکاری ہسپتال تو پہلے ہی آبادی کے بڑھتے ہوئے دباؤ میں ہیں اس پر ڈاکٹر حضرات انہیں مریضوں اور ان کے ساتھ آنے والوں کو ذہنی طور پر آمادہ کر کے پرائیویٹ ہسپتالوں میں آپریشن کیلئے راغب کرتے ہیں۔ ان ہسپتالوں میں بھی بے پناہ ادویات پریسکرائب کی جاتی ہیں۔ اس کا کچھ حصہ آپریشن میں استعمال کے بعد واپس سٹوروں پر چلا جاتا ہے۔ جگر، معدہ، دل، کڈنی کے ہسپتال بے دریغ اینٹی بائیوٹک اور سٹیرائیڈز استعمال کرنے والوں سے بھرے ملتے ہیں۔ اسلام میں رشوت دینے اور لینے والے کیلئے جہنم کی بشارت ہے۔ لیکن ہمارے اس "عادلانہ" نظام میں رشوت لینے والا جہنمی تصور ہوگا جبکہ رشوت دینے والا ہر قانون سے بری الذمہ ہے۔ چاہے وہ دوا ساز اداروں کے نمائندہ حضرات ہی کیوں نہ ہوں۔

ڈریپ نے ادویات ساز اداروں کو حکم دیا ہے کہ وہ ڈاکٹروں کو غیر ملکی دوروں، سیمینارز، و دیگر مراعات نہ دیں، لیکن ڈریپ کا یہ حکم کس قدر موثر ہوگا، کچھ کہنا قبل از وقت ہے کیونکہ ڈریپ نے بھی اپنی موجودگی دکھانے کیلئے یہ حکم جاری کیا ہے، باقی سارے معاملات چل رہے ہیں۔

دنیا کے دوسرے بڑے طریقہ علاج ہومیو پیتھی کی افادیت سے انکار نہیں ہوسکتا۔ پہلے شوگر لیول 200 کیلئے دوائی کی ضرورت نہ ہونے کا تصور تھا، اب 150 تک شوگر لیول کو آخری حد مقرر کیا گیا ہے۔ اس مقررہ حد کی وجہ سے 150 کروڑ مریضوں کا اضافہ ہوگیا اور ادویات کی سیل بڑھ گئی۔ اب تازہ کمرشلائز ریسرچ ہے کہ 130 تک شوگر ہو تو شوگر کی دوائی کی ضرورت نہیں۔ اس سے ایک کروڑ سے زائد شوگر کے مریضوں کا اضافہ ہوجاتا ہے۔

☆☆☆☆

ماں اور بچے کیلئے ابتدائی ہزار دن انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں

زچہ بچہ کی صحت کے ساتھ غریب خاندان کی مالی پرورش کے پروگرام "آغوش" کا باقاعدہ آغاز کیا ہے

صحت مند معاشرہ کی ہر دور میں اہمیت مسلمہ رہی ہے۔ متوازن خوراک کی سب سے زیادہ ضرورت صحت مند معاشرے کی اہم اکائی ماؤں کو ہوتی ہے، کیوں کہ صحت مند مائیں ہی صحت مند معاشرے کے قیام میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ یہ بھی کہنا غلط نہ ہوگا کہ ماں بچے کی اچھے طریقہ سے دیکھ بھال صحت مند معاشرے کی ابتدا ہے۔

سابق وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان احمد خان بزدار کی سرپرستی میں صوبہ بھر کی طرح خصوصاً جنوبی پنجاب میں زچہ بچہ کی صحت

چوہدری خالد رسول

کے ساتھ غریب خاندان کی مالی پرورش کے پروگرام "آغوش" کا باقاعدہ آغاز کیا ہے۔ یہ پروگرام حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کی مالی معاونت سے مشروط ہے۔

پروگرام کے پہلے مرحلے میں ڈیرہ غازی خان، راجن پور اور مظفرگڑھ سمیت صوبہ کے گیارہ اضلاع میں ماؤں اور بچوں کی بہتر صحت کیلئے خاندان کی مالی کفالت کی جائے گی جس کیلئے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام میں رجسٹرڈ اور قواعد وضوابط پر پورا اترنے والے خاندان کو مرحلہ وار مالی امداد دی جائے گی۔ پنجاب سوشل سیکورٹی پروٹیکشن اتھارٹی، پنجاب ہیومن کیپٹل انویسٹمنٹ پراجیکٹ، محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر اور محکمہ ایجوکیشن کے مشترکہ تعاون سے 17000 کے مجموعی پیکیج پر مشتمل آغوش پروگرام کا آغاز کر دیا گیا ہے، اس پروگرام میں شمولیت کے بعد مالی امداد حاصل کرنے کیلئے بینظیر انکم سپورٹ

پروگرام میں رجسٹرڈ خواتین رقم کی پہلی قسط وصول کرنے کیلئے بنک آف پنجاب کی برانچ میں جا کر بائیو میٹرک تصدیق کرائیں گی۔ اس سے قبل پہلے مرحلے میں خواتین قومی شناختی کارڈ کے ساتھ قریبی مراکز صحت میں جا کر پروگرام میں اپنا اندراج کرائیں گی۔ دوسرے مرحلے میں چارٹ کے مطابق حمل سے تین ماہ کے دوران پہلا معائنہ، چار سے چھ ماہ تک دوسرا معائنہ، حمل کے آٹھویں مہینے تیسرا اور نویں مہینے چوتھا معائنہ متعلقہ مرکز صحت سے کرایا جائے گا۔ محفوظ زچگی کے بعد مائیں پیغام موصول ہونے پر قریبی کیش سنٹر سے تین ہزار روپے وصول کریں گی۔ پروگرام آغوش میں شمولیت کے چھ مراحل ہیں، آغوش پروگرام کی اہل خواتین کا انتخاب، منتخب شدہ خواتین کی رہنمائی، مرکز صحت پر حاضری، طبی معائنہ اور آغوش میں اندراج، شرائط پر عمل درآمد، مرکز صحت پر شیڈول کے مطابق حاضری اور شرائط پر عمل کی تصدیق، رقم کی منتقلی اور اس کا حصول ہے۔ کم عمر بچوں کی نشوونما کیلئے رقم ان کے حفاظتی ٹیکوں کے کورس سے مشروط ہوگی۔ آغوش کا مقصد حاملہ خواتین، دودھ پلانے والی ماؤں اور انکے دوسال سے کم عمر بچوں کی صحت و نشوونما کیلئے مالی معاونت، اور طبی رہنمائی فراہم کرنا بھی ہے۔ ماں اور اس کے بچے کیلئے ابتدائی ہزار دن انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں، 270 دن حمل کا دورانیہ، 181 دن پیدائش سے چھ ماہ تک، 184 دن چھ ماہ سے ایک سال کی عمر اور 365 دن ایک سال سے دوسال کے دورانیے میں اچھی خوراک ماں و بچے کیلئے انتہائی سودمند ہوتی ہے۔

علاوہ ازیں آغوش پروگرام کے قواعد وضوابط پر پورا اترنے والے خاندان کو علاج معالجہ کے ساتھ لائیو سٹاک اور دیگر چھوٹے کاروبار کیلئے فی کس 76 ہزار روپے بھی دیئے جانے پر غور کیا جا رہا ہے، بچوں کی تعلیم کیلئے تعلیمی اداروں میں ارلی چائلڈ کلاس رومز بھی بنائے جا رہے ہیں۔ ڈیرہ غازی خان میں مستحق خواتین کی رجسٹریشن کیلئے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے دفاتر میں خصوصی کاؤنٹرز قائم کیے گئے ہیں جن پر بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی رجسٹرڈ خواتین رابطہ کرسکتی ہیں یا اس سلسلہ میں ہیلپ لائن 042-11133217 اور پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی حکومت پنجاب کے آفس 79،78 ڈی بلاک، نیو مسلم ٹاؤن، وحدت روڈ لاہور سے بھی معلومات لی جاسکتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

خسرہ، روبیلا مہم، کامیابی کیطرف گامزن

منتخب جمہوری حکومت مفاد عامہ کے سلسلے میں ہمیشہ عوام کو جواب دہ ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وزیراعظم عمران خان اور وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار بھی عوام کا معیار زندگی بہتر کرنے کیلئے پوری ذمہ داری کے ساتھ متحرک ہیں، محکموں کے انفراسٹرکچر میں تبدیلیاں لاکر انہیں عوامی خدمت کا پابند بنایا گیا ہے، تعلیم وصحت کے شعبوں کو خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ صحت انصاف کارڈ کے تحت ہر شہری کو نجی وسرکاری ہسپتالوں میں فی کس لاکھوں روپے کے علاج ومعالجے کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ کورونا وائرس سے بچاؤ کیلئے بھی (ریڈ) ریچ ایوری ڈور مہم پنجاب بھر میں جاری رہی، لاکھوں شہریوں کو ان کی اپنی دہلیز پر کورونا

ویکسین لگائی گئی۔ حکومت نے شروع کی ہے حکومت نے پہلی مرتبہ ملک بھر میں 15 سے 27 نومبر تک انسداد خسرہ، روبیلا مہم میں بچاؤ کی ویکسین متعارف کرائی ہے۔ یاد رہے کہ روبیلا کی بیماری حمل کے پہلے تین ماہ میں ماؤں پر اثرانداز ہوتی ہے جس سے 90 فیصد سے زائد بچے متاثرہ ماں کے پیٹ میں ہی ضائع ہو جاتے ہیں صرف دس فیصد پیدا ہونے والے بچوں میں بھی بولنے، سننے، دیکھنے کی صلاحیت متاثر ہونے کے ساتھ دماغی امراض، دل میں سوراخ، پھیپھڑوں کا عارضہ اور دیگر بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں۔ روبیلا سے متاثرہ فرد سے صحت مند بچہ بھی متاثر ہوسکتا ہے، ملکی تاریخ میں پہلی بار ایک ہی وقت میں طویل خسرہ روبیلا مہم شروع کی گئی ہے۔ مہم کے دوران نو ماہ سے 15 سال تک کے بچوں کو خسرہ روبیلا کی ویکسین لگائی گئی پنجاب میں وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان احمد خان بزدار نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال مظفرگڑھ میں بچوں کو خسرہ اور روبیلا سے بچاؤ کی مہم کا افتتاح اور مہم کے تحت بچوں کو حفاظتی ٹیکوں کے مراکز کا دورہ بھی کیا، پنجاب کی تمام یونین کونسلز میں 35 ہزار سے زائد ٹیمیں فیلڈ میں جا کر بچوں کو خسرہ اور روبیلا سے بچاؤ کے حفاظتی ٹیکے لگانے میں مصروف رہی ڈیڑھ لاکھ سے زائد عملے نے اس مہم میں حصہ لیا گیا۔ مہم کے دوران 9 ماہ سے 15 سال سے کم عمر کے بچوں کو خسرہ اور روبیلا سے بچاؤ کے حفاظتی ٹیکے لگائے گئے۔ پنجاب میں یونیسف، بل اینڈ ملنڈا گیٹس فاؤنڈیشن اور محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کے تعاون سے اس انسدادی مہم کو مکمل کیا گیا ہے، پنجاب حکومت نے بچوں کو خسرہ اور روبیلا کا حفاظتی ٹیکہ لگانے کیلئے ہر علاقے میں ویکسی نیشن سینٹرز قائم کیے، سکولوں اور مراکز صحت میں بھی خسرہ اور روبیلا سے بچاؤ کا حفاظتی ٹیکہ لگانے کیلئے خصوصی انتظامات کیے گئے۔ اس دوران 5 سال سے کم عمر کے بچوں کو پولیو کے قطرے بھی پلائے جاتے رہے۔ ملک بھر کی طرح ڈیرہ غازی خان میں خسرہ روبیلا سے بچاؤ کی مہم کا باقاعدہ افتتاح وزیر مملکت برائے موسمی تغیرات زرتاج گل وزیر اور مشیر صحت محمد حنیف پتافی نے کیا۔ اس دوران بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے گئے، عوام میں معلوماتی پمفلٹس تقسیم کرنے ساتھ آگاہی واک کا بھی انعقاد کیا گیا۔ ضلع میں 9 ماہ سے 15 سال تک کے 1259792 بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگائے جا چکے ہیں۔ ڈیرہ غازی خان میں تعلیم، صحت اور ای پی آئی مراکز سمیت گھروں تک رسائی کیلئے اس مہم میں 946 تربیت یافتہ ٹیمیں تشکیل دی گئیں ہیں 105009 بچوں کو روزانہ حفاظتی ٹیکے لگانے کا ٹارگٹ مقرر کیا گیا، جب کہ کمشنر سارہ اسلم اور ڈپٹی کمشنر ذیشان جاوید کی زیر صدارت مہم کے جائزہ اجلاس بھی باقاعدگی سے منعقد کئے جاتے رہے۔ ڈیرہ غازی خان ڈویژن کی مہم میں 18 ہزار تربیت یافتہ افرادی قوت نے حصہ لیا۔ چاروں اضلاع میں 3900 موبائل اور فکسڈ ٹیمیں نے مراکز صحت کے علاوہ گھروں کے نزدیک بنائے گئے مراکز پر بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگائے۔ بلا شبہ پولیو، خسرہ، روبیلا سے بچاؤ کی مہم میں شہریوں کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ ہم اپنے ہر بچے کو یہ ٹیکہ جات لگوائیں اور انہیں مہلک بیماریوں سے بچائیں۔

☆☆☆☆

☆☆☆

ملیریا سے متاثرہ شخص کی استعمال شدہ سرنج، بلیڈ استعمال نہ کی جائے

لفظ ملیریا اطالوی زبان کے دو الفاظ سے اخذ کیا گیا ہے۔ مالا یعنی (گندا) ایریا یعنی (ہوا) یہ اصطلاح سب سے پہلے ڈاکٹر فرانسسکو نے اٹھارہویں صدی میں استعمال کی تھی۔ شروع میں یہ سمجھا جاتا تھا کہ یہ بیماری گندی ہوا کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ

ڈاکٹر محسن جاوید

پروٹوزول بیماری ہے۔ یہ پلازموڈیم کیوجہ سے ہوتی ہے۔ یہ پیراسائٹ فیمیل انافلیز ماسکیٹو کے کاٹنے سے انسان میں منتقل ہوتی ہے۔ مچھر کے کاٹنے کے ڈیڑھ سے 4 ہفتوں کے دوران علامات ظاہر ہونا شروع ہوتی ہیں۔

دنیا بھر میں ہر سال 25 اپریل کو ملیریا سے آگاہی کا عالمی دن (ورلڈ ملیریا ڈے) منایا جاتا ہے۔ اس دن کا مقصد عوام الناس کو ملیریا کے نقصانات / پیچیدگیوں کے بارے میں بتانا اور آگاہی پیدا کرنا ہے اور احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے اس سے بچاؤ کرانا ہے۔

ہر سال 5 سو ملین افراد ملیریا سے متاثر ہوتے ہیں جبکہ 1 ملین سے زیادہ لقمہ اجل بن جاتے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق ملیریا سے اموات میں سے نوے فیصد سے زیادہ اموات سب سہارن افریقہ میں واقع ہوتی ہیں۔ جہاں پانچ سال سے کم عمر بچوں میں موت کی سب سے بڑی وجہ ملیریا بتائی جاتی ہے۔ امریکہ میں ہر سال تقریباً 15 سو نئے کیسز سامنے آتے ہیں جن میں زیادہ تر سفر کرنے والے یا ہجرت کر کے آنے والے افراد شامل ہیں۔ 2013ء میں 6 لاکھ افراد ملیریا سے فوت ہوئے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق افریقہ میں اوسطاً سالانہ 97 ملین کیسز، لاطینی امریکہ میں 1 ملین کیسز، ایشیاء میں 9 ملین کیسز سامنے آتے ہیں۔ سروے کے مطابق پاکستان میں سب سے زیادہ کیسز فاٹا، بلوچستان، خیبر پختونخواہ، سندھ اور پھر پنجاب میں دیکھے گئے۔ پلازموڈیم کی پانچ اقسام ہیں۔

وائی ویکس دنیا میں سب سے زیادہ پائی جانے والی قسم ہے۔ انڈیا میں تقریباً 60 فیصد انفیکشن وائی ویکس کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ جبکہ فیلسی پارم سب سے خطرناک قسم ہے اور یہ افریقہ خاص طور پر سب سہارن افریقہ میں پائی جاتی ہے۔ جبکہ پلازموڈیم نولیسائی بندروں میں ملیریا کرواتی ہے لیکن انسانوں کو بھی اپنے شکنجے میں جکڑ سکتی ہے۔ پاکستان میں سب سے زیادہ انفیکشن پلازموڈیم وائی ویکس کرواتا ہے اور پھر فیلسی پارم کرواتا ہے۔

یہ وقفے اور بار بار آنے والا بخار ہے اس میں تیز بخار، سردرد، الٹیاں آنا، تھکاوٹ، کھانسی، کپکپاہٹ، یرقان بھی ہوسکتا ہے۔ فیمیل انافلیز ماسکیٹو کے سلایوری گلینڈز میں پلازموڈیم کے سپوروزائیٹز پائے جاتے ہیں۔ اس لیے اس مچھر کے کاٹنے سے یہ سپوروزائیٹ انسان کے خون میں آجاتے ہیں۔ اور جگر کے سیلز پر حملہ آور ہو کر وہاں نشوونما پاتے ہوئے اسے متاثر کرتے ہیں۔ چونکہ یہ پیراسائیٹ سرخ خلیوں / خون میں بسیرا کرتا ہے اس لیے اگر ملیریا سے متاثرہ شخص کا خون دوسرے شخص کو لگایا جائے تو اسے بھی ملیریا ہوسکتا ہے اسی طرح ملیریا والے شخص کی استعمال شدہ سرنج یا بلیڈ سے صحت مند فرد کو بھی ملیریا ہوسکتا ہے اور ملیریا سے متاثرہ ماں کا بچہ بھی ملیریا لے کر پیدا ہو سکتا ہے۔ اسے کونجنائٹل ملیریا کہتے ہیں۔

پلازموڈیم فیلسی پارم ہر عمر کے انسان کے سرخ خلیوں کو متاثر کر سکتا ہے۔ یہ "ملیگنینٹ سیریبرل ملیریا" کرواتا ہے۔ ملیریا کی اس قسم میں دماغ کی نالیوں کے سرخ خلیے متاثر ہوتے ہیں۔ اور خون کو آکسیجن کی مطلوبہ مقدار نہ ملنے اور ہیمرج ہو جانے کی وجہ سے دماغی خلیے ختم ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اور انیمیا بھی ہوسکتا ہے اور بخار بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے، غنودگی طاری رہتی ہے اور انسان قومے میں جانے کے بعد فوت بھی ہوسکتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے ہائپوگلائیسیما (شوگر کا کم ہونا) ہوسکتا ہے سپلین متاثر ہو کر خطرناک حد تک بڑھ سکتی ہے، یرقان ہوسکتا ہے اور پھیپھڑوں میں پانی، فلوئیڈ کے جمع ہو جانے کی وجہ سے سانس کا مسئلہ بھی ہوسکتا ہے۔ اس میں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ رینل ٹیبولز بہت زیادہ ہیموگلوبین جذب کرنے شروع کر دیتی ہے۔ جس کی وجہ سے بلیک واٹر فیور (اس کو یہ نام اس لیے دیا گیا ہے کیونکہ ڈارک براؤنش بلیک پیشاب آنا شروع ہو جاتا ہے) یا ہیموگلوبن یورک فیبر ہوسکتا ہے یعنی ملیریا کی اس قسم سے گردے خراب اور متاثر ہوسکتے ہیں۔ ایسے وقفے اور بار بار آنے والے بخار میں مکمل بلڈ ٹیسٹ کروا کر معالج کے پاس ضرور جانا چاہیے۔

اس سے بچاؤ کیلئے احتیاطی تدابیر مچھروں کی نقل مکانی کو روکا جانا ضروری ہے۔ گھر کے روشن دانوں پر جالی اور پردے لگانے چاہییں۔ لمبا پاجامہ اور پوری آستین والی قمیض پہن کر سونا چاہیے۔ ملیریا سے متاثرہ شخص کا خون دوسرے شخص کو نہ لگایا جائے۔ ملیریا والے شخص کے اعضا لے کر پیوندکاری نہ کی جائے۔ ملیریا سے متاثرہ شخص کی استعمال شدہ سرنج، بلیڈ بھی نہ استعمال کی جائے۔ حکومت کو چاہیے کہ اس کی روک تھام کیلئے مستقل بنیادوں پر آگہی سیمینار منعقد کروائے۔

پاکستان کے عبدالرحمن نے عالمی ہاکی اسکل ایوارڈ جیت لیا

شائقین کی ووٹنگ میں 44 فیصد ووٹ حاصل کیے، ویلز کیخلاف شاندار فری ڈی اسکلر پر اعزاز اپنے نام کیا

لاہور (این این آئی) عالمی ہاکی فیڈریشن (ایف آئی ایچ) کے تحت ہالینڈ اور بیلجیئم میں اختتام پذیر ہونے والے ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ 2026ء کے بعد عالمی سطح پر شائقین ہاکی کی جانب سے کی گئی ووٹنگ کے نتیجے میں پاکستان کے ابھرتے ہوئے کھلاڑی عبدالرحمن کو "پوپی گراس اسٹک ایوارڈ" کا فاتح قرار دیا گیا ہے۔ عبدالرحمن نے یہ عالمی اعزاز ویلز کے خلاف میچ میں اپنے شاندار اور حیران کن فری ڈی اسکلز کے مظاہرے پر حاصل کیا۔ انہوں نے بال کو مہارت سے کنٹرول کرتے ہوئے حریف ٹیم کے 4 کھلاڑیوں کو پیچھے چھوڑا اور شاندار گول اسکور کیا۔ اس شاندار گول کو دنیا بھر کے ہاکی شائقین کی جانب سے بے حد سراہا گیا اور انہوں نے 44 فیصد ووٹ حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ کھلاڑی میلوں 39 فیصد ووٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔ ایف آئی ایچ کے گول چیلنج "پوپی گراس" کی جانب سے دیے جانے والے اس معتبر ایوارڈ کے لیے دنیا بھر سے 6 بہترین گولز (3 مرد اور 3 خواتین) کو شارٹ لسٹ کیا گیا تھا، جس پر 4 سے 13 ستمبر تک عالمی سطح پر ووٹنگ کروائی گئی۔ خواتین کے شعبے میں ہندوستان کی گول کیپر ... 32 فیصد ووٹ لے کر فاتح قرار پائیں۔

سابق انگلش کھلاڑی نے خطرناک ڈرائیونگ اور نشہ آور ادویات رکھنے کا اعتراف کرلیا

لندن (آئی این پی) انگلینڈ کے سابق کھلاڑی ... نے عدالت میں لیمبورگینی حادثے سے قبل منشیات کے زیر اثر خطرناک ڈرائیونگ کرنے کا اعتراف کرلیا۔ برطانوی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق 31 سالہ ... نے "نائٹرس آکسائیڈ" رکھنے اور اس کے ذریعے غلط استعمال کرنے کے الزام کے ساتھ پولیس کو تجزیے کے لیے نمونہ فراہم نہ کرنے کا بھی اقرار کیا۔ مجسٹریٹس کورٹ میں سماعت کے دوران بتایا گیا کہ ... 28 مئی کی صبح ایم 25، ایم 3، اے 327 اور مختلف سڑکوں پر لیمبورگینی یوروس چلا رہے تھے، ایم 3 پر گاڑی مرکزی ڈیوائیڈر کی جانب چلی گئی، بعد ازاں اے 327 سے اتر کر سڑک کے کنارے موجود ... سے ٹکرا گئی۔

میرپور: آسٹریلیا اور زمبابوے کے مابین کھیلے گئے ون ڈے میچ میں کھلاڑی وکٹ ملنے پر خوشی کا اظہار کر رہے ہیں

ایشین گیمز: پاکستانی کھلاڑی عثمان خان کا گھوڑا القیوم المعروف میراج بحفاظت ٹوکیو پہنچ گیا

ایکوسٹرین مقابلے 20 سے 23 ستمبر تک ٹوکیو کے بے آراے ایکوسٹرین پارک میں ہوں گے

ٹوکیو (این این آئی) پاکستان کے ایکوسٹرین ایتھلیٹ عثمان خان کا گھوڑا ... المعروف میراج ایشین گیمز میں شرکت کے لیے بحفاظت جاپان پہنچ گیا تاہم گھوڑے کے ضروری سامان اور بعض کٹس کی ایک کھیپ کی ترسیل میں تاخیر کا سامنا ہے۔ پاکستان ایشین گیمز میں پہلی مرتبہ اولمپک ڈسپلن ایونٹنگ میں شرکت کرے گا، جہاں عثمان خان اور ... پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔ ایکوسٹرین مقابلے 20 سے 23 ستمبر تک ٹوکیو کے بے آراے ایکوسٹرین پارک میں ہوں گے۔ ... کی جاپان آمد کے باوجود پاکستان ٹیم کے کچھ ضروری سامان کی بروقت ترسیل نہیں ہو سکی۔ ... مارچ پہنچے تھے جبکہ مزید 34 پارسل 17 ستمبر کی پرواز سے جاپان پہنچے ہیں۔ ... پاکستانی سوار عثمان خان نے سامان کی صورتحال پر فوری وضاحت طلب کرتے ہوئے متعلقہ ایجنٹس سے پوچھا ہے کہ اب تک کن قومی اولمپک کمیٹیوں کا سامان پہنچ چکا ہے اور پاکستان کا سامان کب تک پہنچایا جائے گا۔ عثمان خان نے بتایا کہ پاکستان نے مجموعی طور پر 200 کلوگرام سامان کی بکنگ کروائی تھی، تاہم 30 کلوگرام سامان پہلے ہی گم کیا جا چکا ہے ...

وارسا: جمناسٹک چیمپئن شپ کے مقابلوں میں شریک فرانسیسی کھلاڑی مہارت دکھا رہی ہیں

آسٹریلوی کرکٹ کی دھاک اب ختم ہو چکی ہے، ایلن ڈونلڈ

کینگروز کی ٹیم اب ویسی نہیں رہی جس سے حریف ٹیمیں پہلے ڈرا کرتی تھیں، حالیہ کارکردگی پر تبصرہ

سنچورین (این این آئی) جنوبی افریقہ کے سابق فاسٹ بولر ایلن ڈونلڈ نے آسٹریلوی ٹیم کی حالیہ کارکردگی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کینگروز کی ... 2000ء کی دہائیوں میں ہوا کرتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حریف ٹیمیں اب آسٹریلیا کے خلاف میدان میں اترتے وقت ڈرتی نہیں ہیں ...

بھارت کے ابھیشیک شرما کی افغانستان کیخلاف 30 گیندوں پر سنچری، ریکارڈ قائم

دہلی (آئی این پی) بھارت کے بائیں ہاتھ کے اوپنر ابھیشیک شرما نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ میں بھارت کی جانب سے تیز ترین سنچری بنا کر ریکارڈ قائم کر دیا۔ ... افغانستان کے خلاف تیسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں بیٹنگ کی دعوت ملنے کے بعد ابھیشیک شرما نے بھارتی اننگز کا آغاز کیا اور افغان بولرز کی خوب درگت بنائی۔ انہوں نے صرف 30 گیندوں پر سنچری اسکور کی۔ ابھیشیک شرما میچ میں 34 گیندوں پر 108 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، ان کی دھواں دار اننگز میں 11 چھکے اور 9 چوکے شامل تھے۔ اس طرح ابھیشیک شرما نے زمبابوے کے سکندر رضا اور نیوزی لینڈ کے فن ایلن کا ریکارڈ توڑ دیا جنہوں نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں 33، 33 گیندوں پر یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔

محمد رضوان کی این سی آئی اے نوٹسز کیخلاف درخواست مسترد

میرے موکل کو نوٹس بھجوائے گئے، وکیل محمد رضوان "آپ جا کر نوٹس کے جواب دیں"، چیف جسٹس

لاہور (این این آئی) لاہور ہائی کورٹ نے کرکٹر محمد رضوان کی این سی سی آئی اے نوٹس کے خلاف درخواست مسترد کر دی۔ چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ جسٹس عالیہ نیلم نے محمد رضوان کی درخواست پر سماعت کی۔ اس موقع پر کرکٹر محمد رضوان کی جانب سے ان کے وکیل قاضی عمیر علی عدالت میں پیش ہوئے اور بتایا کہ میرے موکل کو نوٹس بھجوائے گئے۔ اس پر چیف جسٹس عالیہ نیلم نے کہا کہ آپ جا کر نوٹس کے جواب دے دیں، آپ کو کس تاریخ کو نوٹس جاری کیا گیا۔ درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ ... کے بعد درخواست گزار کو ہوٹل لابی میں بلوایا گیا، بغیر نوٹس کے درخواست گزار سے تفتیش کی گئی اور موبائل قبضے میں لے لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ درخواست گزار نے اس یقین دہانی پر موبائل فون دیا کہ 3 گھنٹے بعد واپس کیا جائے گا، تاہم درخواست گزار کو آج کی تاریخ تک موبائل فون واپس نہیں کیا گیا۔ ... رضوان کے وکیل نے کہا کہ کرکٹرز کو کرپشن سے بچانے کے لیے پی سی بی کا اینٹی کرپشن یونٹ فورم ہے، درخواست گزار کے خلاف معاملہ آئی سی سی کے اینٹی کرپشن یونٹ کو نہیں بھجوایا گیا، واضح رہے کہ قومی کرکٹر محمد رضوان نے این سی سی آئی اے کی طلبی کو لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کیا ہے، انہوں نے درخواست میں این سی سی آئی اے کے دائرہ اختیار اور تحقیقات کی نوعیت پر سوالات اٹھائے ہیں۔

ویمنز انڈر 19 ٹی ٹوئنٹی تین ملکی سیریز کے لیے میچ آفیشلز کا اعلان

لاہور (آئی این پی) آئی سی سی انٹرنیشنل پینل ... امپائرنگ کے فرائض انجام دیں گے ...

چیلسی کے چیئرمین ٹوڈ بوہلی اور ڈائریکٹر مارک والٹر نے شیئرز فروخت کردیئے

بہداد اقبالی اور خوسے ای فلیسیانو کی قیادت میں کلیئر لیک کیپٹل نے کلب کا 100 فیصد مکمل کنٹرول حاصل کرلیا

لندن (این این آئی) چیلسی کے چیئرمین ٹوڈ بوہلی اور ڈائریکٹر مارک والٹر نے انگلش فٹ بال کلب چیلسی میں اپنے تمام شیئرز شریک مالک کلیئر لیک کیپٹل کو فروخت کر دیے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ہنسجورگ وائس اور جیمز ... نے بھی اپنے شیئرز فروخت کر دیے ہیں، جس کے بعد بہداد اقبالی اور خوسے ای فلیسیانو کی قیادت میں کلیئر لیک کیپٹل نے کلب کا 100 فیصد مکمل کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ بہترین کارکردگی 2024-25 کے سیزن میں چوتھی پوزیشن رہی۔ اسی سیزن میں کلب نے یوئیفا کانفرنس لیگ اور فیفا کلب ورلڈ کپ بھی جیتا ...

جو روٹ ٹیسٹ کرکٹ میں 15 ہزار رنز بنانے والے پہلے بلے باز بن گئے

لندن (این این آئی) انگلینڈ کے ٹیسٹ کرکٹر جو روٹ ٹیسٹ کرکٹ میں نئی تاریخ رقم کرتے ہوئے 15 ہزار رنز مکمل کرنے والے دنیا کے پہلے کھلاڑی ہونے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ جو روٹ نے ... میں سری لنکا کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ کے دوران حاصل کیا۔ ... سابق آل راؤنڈر ... کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ٹیسٹ کرکٹ کے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی بن گئے۔ جو روٹ نے یہ رنز 328 میچز میں 35.46 کی اوسط اور 147.46 کے اسٹرائیک ریٹ سے بنائے ہیں جن میں ... سنچریاں اور 107 نصف سنچریاں شامل ہیں۔

حارث رؤف کی ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی کی خواہش، سرخ گیند سیریز پر نظریں

لاہور (آئی این پی) پاکستان کے فاسٹ بولر حارث رؤف نے ... ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی کی خواہش ظاہر کر دی ... 32 سالہ فاسٹ بولر پاکستان کی جانب سے اب تک صرف ایک ٹیسٹ کھیلا ہے۔ انہوں نے دسمبر 2022 میں راولپنڈی میں انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا جس میں ایک وکٹ حاصل کی۔

ہرارے: زمبابوین کھلاڑی آسٹریلوی بلے باز کی وکٹ ملنے پر مسرت کا اظہار کر رہے ہیں

انڈین دستاویزی فلم، دعوے اور پاکستانی فوج کا جواب

گزشتہ سے پیوستہ
خصوصی رپورٹ

دستاویزی فلم "ڈی کلاسیفائیڈ: آپریشن سندور" میں انڈین حکام بتاتے ہیں کہ جب چھ اور ... گراسکے لگا جملہ براہمنڈ میزائل روتری کا ہے جس نے زمین سے فضا کی طرف مار کرنے والے کئی میزائل داغے تھے، جنھوں نے دشمن کو بھاگا ... نقصان پہنچایا تھا ... استعمال ہیں۔ ... کی تصدیق کی تھی جن کے بارے میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ان میں تھرڈ آنے والا ملبہ ایک جنگی طیارے کا ہے جو انڈیا کی فضائیہ کے زیر ...

(ختم شد)

نادیہ خان کے شوہر فیصل راؤ کے وزن میں نمایاں کمی، نیا لک وائرل

کراچی (این این آئی) معروف میزبان اداکارہ نادیہ خان کے شوہر فیصل راؤ کے وزن میں نمایاں کمی کے بعد نئی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئیں۔ نادیہ خان کے شوہر فیصل راؤ نے ایک پروگرام میں اپنے نئے لک اور وزن کم کرنے ... کا طریقہ اپنایا، جس کے نتیجے میں میرا وزن کافی کم ہوا، اب میں اپنا وزن برقرار رکھنے پر توجہ دے رہا ہوں۔ فیصل راؤ کی نمایاں جسمانی تبدیلی سے مداح بھی خاصے متاثر دکھائی دیے اور انہوں نے شوہر کے نئے لک کو سوشل میڈیا پر شیئر کیا۔ فیصل راؤ کے نئے حلیے نے سوشل میڈیا صارفین کو بانی ... فلم ساز ... کی یاد دلا دی، جن کے وزن میں بھی نمایاں کمی دیکھی گئی تھی۔

رجب بٹ کی فلمی دنیا میں انٹری، اداکارہ امر خان ہیروئن ہوں گی

نئی ٹائل فلم کی شوٹنگ جاری ہے اور اس کی ریلیز سے متعلق مزید تفصیلات سامنے آنا باقی ہیں

کراچی (این این آئی) پاکستان کے معروف یوٹیوبر رجب بٹ سوشل میڈیا کے بعد اب فلمی دنیا میں قسمت آزمانے کے لیے تیار ہیں۔ ... ایک نئے شعبے میں آزمانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق وہ ایک ایکشن کامیڈی فلم کے ذریعے بڑے پردے پر ڈیبیو کرنے جا رہے ہیں ... فلم کی ہدایت کاری کے فرائض نامور ڈائریکٹر سید فیصل بخاری انجام دے رہے ہیں ... جس میں ان کے ساتھ اداکارہ امر خان مرکزی کردار ادا کریں گی۔ رجب بٹ گزشتہ کئی برسوں سے یوٹیوب اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر خاصے مقبول ہیں۔ ان کے یوٹیوب چینل کو تقریباً 90 لاکھ افراد سبسکرائب کر چکے ہیں، جبکہ انسٹاگرام پر بھی ان کے تقریباً 30 لاکھ فالوورز ہیں ...

دورانِ انٹرویو عروب جتوئی آبدیدہ، ڈکی بھائی نے بھی صدمہ بیان کردیا

لاہور (آئی این پی) پاکستانی یوٹیوبر جوڑی سعد الرحمن عرف ڈکی بھائی اور عروب جتوئی نے حالیہ قانونی تنازع اور اس دوران پیش آنے والے واقعات پر گفتگو کرتے ہوئے اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ کیس کے بارے میں سوال پر عروب جتوئی آبدیدہ ہو گئیں۔ عروب جتوئی نے ایک انٹرویو میں اس پورے معاملے پر گفتگو کی، جب ان سے کیس اور اس دوران گزرنے والے مشکل وقت کے بارے میں سوال کیا گیا تو وہ جذباتی ہو گئیں اور آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں۔ ڈکی بھائی نے عروب کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ میں بھی خود کو اسی کیفیت میں محسوس کرتا ہوں اور مجھے بھی رونا آتا ہے ... اس مشکل تجربے نے میری زندگی پر گہرا اثر ڈالا ہے۔

اجے دیوگن کو متعارف کروانے والے معروف فلمساز کوکو کوہلی چل بسے

ممبئی (آئی این پی) بالی ووڈ کے سپر اسٹار اجے دیوگن کو فلموں میں متعارف کروانے والے معروف فلمساز کوکو کوہلی ... کے ہسپتال میں چل بسے۔ ان کی عمر ... برس تھی ... انہوں نے 1994 میں ایک بار پھر اجے دیوگن کے ساتھ ... بنائی۔

پاکستان بہت یاد آتا ہے، دل چاہتا ہے ہوا میں اڑتی ہوئی وہاں پہنچ جاؤں، شبنم

فلم اسٹار شبنم کی 160 فلموں میں 152 اردو، 14 بنگالی اور 4 پنجابی فلمیں شامل ہیں

ڈھاکہ (این این آئی) پاکستان فلم انڈسٹری پر راج کرنے والی سدابہار اداکارہ شبنم نے کہا کہ انہیں پاکستان سے بہت پیار ہے۔ پاکستان فلم انڈسٹری پر برسوں راج کرنے والی اداکارہ شبنم نے اپنی 80ویں سالگرہ منائی ...

اداکار گووندا ایک بار پھر ڈیٹنگ کی افواہوں کی زد میں آگئے

گووندا نے جولائی میں میڈیا سے کپل کا تعارف اپنی آنے والی فلم رولا کی نئی شریک اداکارہ کے طور پر کروایا

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ کے سینئر اداکار گووندا ایک بار پھر ڈیٹنگ کی افواہوں کی زد میں ہیں، ان کا نام ان کی شریک اداکارہ ... کے ساتھ جوڑا گیا ...

ارباز خان سے محبت اور شادی کیسے ہوئی؟ اداکارہ خوشبو نے طلاق کے بعد بتا دیا

کچھ لوگوں اور ارباز کی سابقہ گرل فرینڈز نے ہمارے بارے میں جھوٹی خبریں پھیلائیں

لاہور (این این آئی) پاکستانی اداکارہ اور اسٹیج پرفارمر خوشبو خان نے اداکار ارباز خان کے ساتھ محبت اور شادی سے قبل زندگی سے متعلق اہم انکشافات کیے ہیں۔ خوشبو خان نے اپنے حالیہ انٹرویو میں بتایا کہ ارباز خان نے سب سے پہلے مجھ سے محبت کا اظہار کیا اور میرے گھر والوں سے بات کی ... اداکارہ کے مطابق ارباز خان کے اہل خانہ کو شادی کے لیے راضی کرنے پر زور دیا ... ارباز خان کے اہل خانہ ہماری محبت سے واقف تھے ... کچھ لوگوں اور ارباز کی سابقہ گرل فرینڈز نے ہمارے بارے میں جھوٹی خبریں پھیلائیں ... خوشبو خان اور ارباز خان نے 2000 میں شادی کی تھی اور دونوں کے 2 بچے ہیں۔

ہمت

سعودیہ-یمن کشیدگی پر پاکستان
ایران، چین رابطے

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے دورہ چین کے دوران چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے ٹیلیفون پر رابطہ کیا جس میں خطے کی تازہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ... سعودی عرب ... پر زور دیا ہے۔ ادھر، سعودی عرب کے شہر طائف میں ایک حوثی ڈرون کو فضا میں روک کر تباہ کیے جانے کے بعد اس کا ملبہ گرنے سے ایک یمنی شہری جاں بحق اور ایک سعودی خاتون اور ایک پاکستانی شہری زخمی ہو گئے۔ سعودی سول ڈیفنس کے مطابق، پاکستانی شہری کی حالت تشویش ناک ہے جبکہ ملبہ گرنے سے متعدد مکانات اور گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔ ایران امریکا محاذ ابھی سنبھلا نہیں رہا تھا کہ حوثیوں نے نئی جنگ چھیڑ دی۔ حیران کن امر یہ ہے کہ حوثیوں کی کمزور دفاعی طاقت اچانک سعودی عرب پر اتنے بڑے حملے کرنے کی پوزیشن میں کیسے آ گئی کہ طائف تک ڈرون پہنچا دیا گیا۔ دو روز پہلے مکہ کے قریب بھی ایک میزائل کو سعودی فورسز نے ہدف تک پہنچنے سے پہلے تباہ کر دیا تھا۔ سوال یہ ہے کہ ایسی جدید ٹیکنالوجی اچانک حوثیوں کے پاس کہاں سے آ گئی؟ یہ صورتحال ان رپورٹس کو تقویت دیتی ہے جن میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ حوثیوں کے پیچھے امریکا اور اسرائیل کا ہاتھ ہے۔ ایسی رپورٹس بھی سامنے آئی ہیں کہ حوثیوں کے ساتھ امریکی وفد کے خفیہ مذاکرات ہوئے جن میں یہ طے پایا کہ حوثی امریکا اور اسرائیل کے مفادات کو نقصان نہیں پہنچائیں گے اور اس کے بدلے امریکا حوثیوں کے خلاف حملے نہیں کرے گا۔ اب یہ بات بھی کی جا رہی ہے کہ امریکا سعودی عرب کو ابراہیمی معاہدوں میں شامل ہونے پر آمادہ کرنے کے لیے حوثیوں کی مدد سے سعودی عرب پر حملے کروا رہا ہے۔ یہ منطق اس لیے بھی قابل غور سمجھی جا رہی ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے سعودی عرب کو ابراہیمی معاہدوں میں شامل ہونے کی دعوت مسلسل دی جاتی رہی ہے جبکہ سعودی عرب کا موقف یہ رہا ہے کہ پہلے مسئلہ فلسطین کے دو ریاستی حل کو عملی شکل دی جائے۔ چین کی جانب سے ایران پر زور دیا گیا کہ وہ حوثیوں کو سعودی عرب پر حملوں سے باز رکھنے کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے۔ اس صورتحال میں معنی خیز ہے۔ ایران سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں میں معاونت کی تردید کرتا ہے تاہم اس میں بھی دو رائے نہیں کہ ایران کے یمنی حوثیوں کے ساتھ رابطے اور تعلقات ہیں۔ اگر واقعی امریکا اور اسرائیل حوثیوں کی پشت پناہی نہیں کر رہے تو ایران اپنے دیرینہ تعلقات کی بنیاد پر انہیں سعودی عرب پر حملوں سے روک سکتا ہے۔ اگر اسرائیل اور امریکا حوثیوں کی پشت پناہی کر رہے ہیں تو پھر ایران کے لیے حوثیوں کو بہر صورت سعودی عرب پر حملوں سے روکنا صرف ناگزیر ہو جاتا ہے بلکہ یہ ایران کو چیلنج کرنے کے بھی مترادف ہے۔ بدترین دشمن کی پشت پناہی حاصل کرنے والا آپ کا کتنا بھی دوست اور حلیف ہو وہ بدترین دشمن ہی کی صف میں شمار ہوتا ہے۔

نئے صوبے وقت کی اہم ضرورت

پاکستان میں اقتدار کی مسندوں پر موجود اشرافیہ سے اگر عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بہتر انتظامی ڈھانچے پر سوال کیا جائے تو فوراً تاریخ اور لسانی شناخت کے تحفظ کے نام پر ایک مصنوعی طوفان کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ لیکن اس ملک کے عام شہریوں سے زیادہ یہ بات کون جانتا ہے کہ ستر سال سے قائم یہ بوسیدہ انتظامی ڈھانچہ اب ایک ایسے بوجھ میں بدل چکا ہے جو اپنے ہی بوجھ تلے گھٹ کر سسک رہا ہے۔ کسی ملک کی شناخت نقشوں کی سرحدوں یا سیکرٹریٹ کی دیواروں سے نہیں بلکہ اس کے شہریوں کو ملنے والے صاف پانی، اسکول، ہسپتال، انصاف اور سڑک سے ہوتی ہے۔ جب ایک نظام کئی دہائیوں کی بلاشرکت غیرے حکمرانی اور اربوں ڈالر خرچ کرنے کے بعد بھی گلیوں سے کچرا اٹھانے اور بچوں کو پینے کا صاف پانی دینے میں ناکام ہو جائے تو اس جغرافیائی تسلسل کو مقدس مان کر گلے سے لگائے رکھنے کی آخر کیا منطق ہے؟ پاکستان کا اصل المیہ وسائل کی کمی نہیں بلکہ وہ فرسودہ گورننس ہے جو کروڑوں شہریوں کے بنیادی انسانی حقوق کو نگل چکی ہے۔

اس ناکام اور جابرانہ انتظامی ڈھانچے کا سب سے واضح اور المناک مظاہرہ صوبہ سندھ میں کیا جاتا ہے، جہاں گزشتہ دو دہائیوں سے ایک ہی سیاسی جماعت، بلاشرکت غیرے اقتدار کے ایوانوں پر براجمان ہے۔ 2008 سے لے کر سال 2026-27 تک اگر سندھ حکومت کے منظور شدہ سالانہ مالیاتی حجم کو جمع کیا جائے تو یہ حیرت انگیز رقم 25 ہزار ارب روپے (250 کھرب روپے) کے لگ بھگ بنتی ہے جو کہ موجودہ شرح مبادلہ کے حساب سے 90 ارب امریکی ڈالر سے بھی زائد کا ایک خطیر اور دیوہیکل رقم کا حجم ہے۔ اتنے بے پناہ وسائل کسی بھی خطے کی تقدیر بدلنے، جدید ترین انفراسٹرکچر کھڑا کرنے اور غریب ترین طبقے کو غربت سے نکالنے کے لیے کافی تھے مگر افسوس کہ سندھ میں آج بھی کراچی ایک بدحالی اور بدانتظامی کا نقشہ پیش کر رہا ہے۔ حیدرآباد، دوسری اور اندرون سندھ کے بیشتر اضلاع قرون وسطیٰ کی یاد تازہ کرنے والی کسی تیسری دنیا کا دردناک منظر پیش کرتے ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ انتخابات کون جیتتا ہے بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ دو دہائیوں کے اس طویل اقتدار اور 250 کھرب روپے کے خطیر بجٹ سے سندھ کے عام اور بے بس شہری کی زندگی میں واقعی کیا تبدیلی آئی؟

آمنہ افضل

تعلیم اور انسانی ترقی کے سرکاری اشاریے اس بیمار ترقی اور بھاری بجٹ کی قلعی کھولنے کے لیے کافی ہیں۔ ادارہ شماریات کے حالیہ اعداد و شمار کے مطابق سندھ میں 5 سے 16 سال کی عمر کے 39 فیصد بچے اسکولوں سے باہر محروم رہے ہیں جبکہ لڑکیوں کی صورت میں یہ تشویشناک شرح 44 فیصد تک جا پہنچتی ہے۔ صوبے میں مجموعی شرح خواندگی 58 فیصد اور دیہی سندھ میں محض 39 فیصد پر اٹکی ہوئی ہے۔ اس سے بھی زیادہ دردناک صورتحال خود صوبائی اسمبلی کے ایوان میں تسلیم کی گئی جس کے مطابق صوبے کے 40978 سرکاری اسکولوں میں سے تقریباً 68 فیصد بجلی، 58 فیصد بیت الخلا، 37 فیصد پینے کے صاف پانی اور 49 فیصد چار دیواری جیسی بنیادی ترین سہولتوں سے محروم ہیں۔ صحت کا شعبہ ہو یا بچوں کے حفاظتی ٹیکوں کا ریکارڈ، دیہی علاقوں کے 60 فیصد بچوں کو بنیادی ویکسین تک نصیب نہیں ہوتی۔ اربوں روپے کی سالانہ ترقیاتی گرانٹس، بلند بانگ اور شاہانہ بجٹ کی موجودگی کے باوجود اگر صوبے کے بچے سکولوں میں چھت اور پانی کو ترستے رہیں اور پانچ سال سے کم عمر بچے پینے کے آلودہ پانی کے باعث مہلک بیماریوں کا شکار ہوتے رہیں تو یہ صرف بدانتظامی نہیں بلکہ موجودہ حکومتی نظام کا مکمل انتظامی انحطاط ہے۔

ملک کا معاشی دل اور معاشی شہ رگ کہلانے والا شہر کراچی اس عظیم انتظامی تضاد کی سب سے بڑی مثال ہے۔ کراچی پاکستان کی بندرگاہ، صنعت، تجارت، مالیاتی اداروں اور روزگار کا سب سے بڑا مرکز ہونے کے باوجود گزشتہ کئی دہائیوں سے صاف پانی کی بوند بوند کو ترس رہا ہے۔ ٹوٹی ہوئی سڑکوں، ناکارہ سیوریج، کوڑے کے پہاڑوں، اربن فلڈنگ اور بار بار اُبلتے گٹر کے نظام سے لڑ رہا ہے۔ دوسری جانب اندرون سندھ کا غریب شہری یہ سوال پوچھنے پر مجبور ہے کہ آخر کراچی کی چمک کے بڑے ہسپتال، جامعات، سڑکیں اور روزگار کے مواقع اس کے اپنے ضلعے تک کیوں نہیں پہنچے؟ حقیقت یہ ہے کہ کراچی بھی شاکی ہے اور اندرون سندھ کا دہقان بھی محروم ہے اور اس دوہرے المیے کو لسانی یا سیاسی نفرت کے بجائے صرف اور صرف مرکزیت پسند انتظامی ناکامی کے تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ کراچی جیسے دیوہیکل اور دو کروڑ سے زائد آبادی والے میٹروپولیٹن شہر کو بالخصوص الگ نوعیت کی پیشہ ورانہ پلاننگ، جدید ماس ٹرانزٹ، واٹر بورڈ گورننس اور اربن پلاننگ کی ضرورت ہے جبکہ تھر، کشمور یا میرپور خاص جیسے اضلاع کی اولین ترجیحات مقامی سکول، بنیادی صحت مرکز، نہری پانی اور زراعت کی دیکھ بھال ہو سکتی ہیں۔ ایک ہی وزیراعلیٰ، اس کی کابینہ اور کراچی کے ایک دور دراز سیکرٹریٹ میں بیٹھی بیوروکریسی ان دونوں بالکل مختلف دنیاؤں کو ایک ساتھ کبھی بھی موثر انداز میں نہیں چلا سکتی۔

مسئلہ صرف سندھ کا نہیں بلکہ دیگر صوبوں کا بھی یہی ہے جہاں گورننس کا مرکز چند مخصوص بڑے شہروں تک محدود ہو کر رہ گیا ہے اور دور دراز کے اضلاع شدید احساس محرومی کا شکار ہیں۔ جب پاور اور اختیارات کا مرکز صوبائی دارالحکومت کی حد تک محدود ہو جاتا ہے تو ہر کام کے لیے عام شہری سیکرٹریٹ کے چکر کاٹتا رہتا ہے، جس کے نتیجے میں کرپشن، کمیشن، رشوت اور اثر و رسوخ کا ایک لامتناہی سلسلہ جنم لیتا ہے جو نیچے تک عوامی فلاح نہیں پہنچنے دیتا۔ وقت آ گیا ہے کہ جمہوریت کو صرف پانچ سال بعد ٹھپے لگانے اور نعرے بازی تک محدود کرنے کے بجائے اس کی اصل روح یعنی ڈیلیوری، عوامی خدمات اور شفاف جوابدہی سے جوڑا جائے۔ جب تک ملک کو 20 سے 25 چھوٹے، بااختیار اور خودمختار انتظامی صوبوں میں تقسیم نہیں کیا جاتا اور اختیارات کو نچلی ضلعی و بلدیاتی سطح تک منتقل نہیں کیا جاتا تب تک صوبائی بجٹ چاہے 25 ہزار ارب روپے ہو یا 50 ہزار ارب، عام شہری کے مسائل جوں کے توں رہیں گے۔ نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کی تشکیل کسی جغرافیائی یا قومی تعصب کا نام نہیں بلکہ یہ اکیسویں صدی میں جدید ریاست کو چلانے کی بنیادی سائنسی اور انتظامی ضرورت ہے۔

کیوں؟

خلیجی جنگ کے حوالے سے اہم ترین بات یہ ہوئی ہے کہ اس بار چین نے ایران کو زیادہ سختی سے کہا ہے کہ وہ اسلام آباد والے معاہدے پر عمل کرے اور حوثیوں کو سعودی عرب پر حملہ آور ہونے سے روکے۔ چین اسلام آباد والی مفاہمت پر عمل کرنے کا ایران کو پہلے بھی بار بار کہہ چکا ہے لیکن اس بار زیادہ سختی سے کہا ہے تو اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ سب سے زیادہ نقصان چین کو ہو رہا ہے۔ وہ ایران اور سعودی عرب دونوں سے تیل لیتا تھا۔ اب اسے ایران سے تیل مل رہا ہے نہ سعودی عرب سے۔ ایران کا تیل امریکہ نے ہرمز کے باہر ناکہ ڈال کر کے بند کر رکھا ہے۔ سعودی تیل پائپ لائن پر حملے اور پھر باب المندب پر حوثیوں کے قبضے کی وجہ سے بند ہو گیا۔ چین کو ایک اور شکوہ بھی ہے۔ اس نے ایران کو طیارہ شکن میزائل دیے جو سنکر کی طرز پر بنائے گئے تھے۔ ایران نے یہ میزائل حوثیوں کو دے دیے جنہوں نے اس کی مدد سے ایک سعودی ایف-15 گرا لیا۔ سعودی عرب نے اس سارے معاملات کی شکایت چین سے کی۔

ہرمز کی ناکہ بندی کے بعد سعودیہ نے اپنا مشرقی تیل ایسٹ ویسٹ پائپ لائن کے ذریعے مغربی ساحل یعنی بحیرہ احمر کی بندرگاہ ینبع تک پہنچانا شروع کر دیا جہاں سے یہ تیل شمال میں یورپ اور امریکہ کو نہر سوئز کے ذریعے اور جنوب میں مشرقی افریقی اور ایشیائی ممالک کو باب المندب کے ذریعے بھجوایا جاتا تھا۔ حوثیوں نے یلغار کر کے باب المندب پر قبضہ کر لیا۔ میڈیا کے تمام ذرائع بتا رہے ہیں کہ اس ساری یلغار کی قیادت اور رہنمائی ایران کے پاسداران انقلاب کے کمانڈر اور فوجی مشیر کر رہے تھے۔ جنگ کے دوران ایران کا یہ موقف رہا کہ حوثی اس کے کنٹرول میں نہیں ہیں۔ بہرحال، باب المندب سے سعودی تیل کی برآمد رک گئی۔

عبداللہ طارق سہیل

ایک اور بڑا واقعہ ایسٹ ویسٹ پائپ لائن کی تباہی تھی۔ ڈرون اور میزائل حملوں سے اس لائن کے کئی سٹیشن تباہ کر دیے گئے۔ یہ سٹیشن تیل کی روانی رکھنے کیلئے ضروری ہیں۔ چنانچہ نہر سوئز کے ذریعے ہونے والی سپلائی بھی بند ہو گئی۔ سب سے اہم بات یہ کہ یہ حملے حوثیوں نے نہیں کئے تھے۔ یہ حملے عراق کی سرزمین سے کئے گئے۔ عراق میں ایران کی کئی پراکسیز ملیشیا ہیں، لیکن یہ حملے کسی بھی لشکر پراکسی نے نہیں کئے۔ خود ان ملیشیاؤں نے انکار کیا اور عراق حکومت نے بھی تحقیقات کیں تو پتہ چلا کہ یہ حملے ملیشیاؤں نے نہیں کئے۔ عراقی حکومت کو بہرحال یہ پتہ چل گیا کہ یہ حملے کس نے کئے چنانچہ اس نے ایران سے ملنے والی سرحد دو روز کیلئے بند کر دی۔ معاملہ صاف تھا لیکن خاموشی اختیار کی گئی۔ جوابی طور پر ایک اور واقعے نے سنگینی بڑھا دی۔ حوثیوں نے مکہ پر ڈرون داغ دیے۔ جس پر تمام مسلمان ممالک نے شدید مذمتی بیان جاری کئے۔ ایران دو روز تک خاموش رہا۔ تیسرے روز اس نے بھی واقعے کی مذمت کر دی لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہہ دیا کہ پتہ نہیں یہ حملہ حوثیوں نے کیا یا کسی اور نے۔ باب المندب پر قبضے والے روز حوثیوں نے اعلان کیا کہ صرف سعودی جہازوں کے گزرنے پر پابندی ہوگی، باقی سب جہاز، حوثیوں کی ٹویٹ کے الفاظ کے مطابق اسرائیل اور امریکہ کے جہازوں سمیت سب جہاز آ اور جا سکیں گے۔

سلطنت عمان کے دارالحکومت مسقط کے امریکی سفارت خانے میں حوثی رہنما امریکی حکام سے ملے اور انہیں یقین دلایا کہ امریکہ اور اسرائیل کے جہازوں پر حملے نہیں کریں گے، صرف سعودی عرب اور اس کے حامی مسلمان ممالک پر ہی حملے کریں گے۔ اس صورتحال نے ایران کیلئے مشکلات بڑھا دی ہیں۔ ایرانی کرنسی کی قیمت مزید گر گئی ہے۔ ایک ڈالر کے 22 لاکھ ریال۔ رپورٹیں ہیں کہ ہسپتال مریضوں سے خالی ہوتے جا رہے ہیں کہ مریضوں کے پاس فیس اور دواؤں کے پیسے نہیں رہے اور جو مریض پیسے دے سکتے ہیں ان کیلئے بھی علاج دستیاب نہیں کہ ہسپتالوں میں دوائیں نہیں رہیں۔

خبریں ہیں کہ سعودی عرب نے مصر سے اٹیک ہیلی کاپٹر مانگ لئے ہیں تاکہ وہ حوثی حملوں کا موثر جواب دے سکے۔ ادھر جن علاقوں پر حوثیوں نے قبضہ کیا ہے، ان پر سعودی عرب اور عدن کی حکومت نے شدید ترین بمباری شروع کر دی ہے۔ ایک ایک دن میں 50، 60 حملے کئے جا رہے ہیں۔ حوثی باغیوں کو تاریخ کے شدید ترین جانی نقصان کا سامنا ہے۔

یہ جنگ اب زیادہ دیر چلتی نظر نہیں آ رہی۔ اس نے ختم ہونا ہے۔ ایران عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی تنہائی کا شکار ہے۔ سعودی عرب اور خلیجی ریاستیں کچھ عرصہ بعد اپنی معیشت بحال کر لیں گی لیکن ایران کو بہت طویل عرصہ درکار ہوگا کہ اپنی صورتحال بہتر کر سکے۔

مفاہمت اسلام آباد پر عمل سے ایران اپنا بھلا کر سکتا ہے لیکن چین کے دباؤ کے باوجود وہ آمادہ نہیں ہو رہا۔ وہ کیوں مصیبت سے نکلنا نہیں چاہتا؟

حرم کی پاسبانی اور ہم، دنیا کے لیے تماشا

علامہ اقبال نے صدی بھر پہلے مسلمانوں کو ایک ایسا نسخہ دیا تھا جس کی ضرورت آج شاید پہلے سے کہیں زیادہ ہے:

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاک کاشغر

یہ صرف دو مصرعے نہیں، ایک مکمل سیاسی، تہذیبی اور اجتماعی تصور ہے۔ اقبال مسلمانوں کو یہ باور کرا رہے ہیں کہ بکھری ہوئی قوت کو تاریخ نہیں مانتی۔ قومیں اس وقت طاقتور بنتی ہیں جب ان کے مفادات، دکھ، خطرات اور مستقبل ایک مشترکہ شعور میں ڈھل جائیں۔ اقبال کا پیغام دراصل مسلمانوں کے لیے تھا کہ اگر وہ اپنے مقدس مقامات، اپنے معاشروں، اپنی آزادی اور اپنے اجتماعی مفادات

فضل حسین اعوان

کی حفاظت چاہتے ہیں تو انہیں انتشار کے بجائے اتحاد پیدا کرنا ہوگا۔ لیکن آج کا منظر کیا ہے؟ حرم اپنی جگہ، مسلمان اپنی جگہ، اور مسلم دنیا اپنے ہی تضادات میں گرفتار ہے۔ اقبال نے ایک اور خواب دیکھا تھا:

چین و عرب ہمارا ہندوستاں ہمارا
مسلم ہیں ہم وطن ہے سارا جہاں ہمارا

آج اگر اقبال کی نگاہ ہمارے خطے، مشرق وسطیٰ اور مسلم دنیا کے نقشے پر پڑتی تو شاید سب سے زیادہ تکلیف انہیں سرحدوں کی موجودگی سے نہیں بلکہ دلوں کی دوری سے ہوتی۔ مسلم دنیا کے پاس آبادی ہے، قدرتی وسائل ہیں، جغرافیائی اہمیت ہے، دنیا کی اہم ترین آبی گزرگاہیں ہیں، تیل اور گیس کے وسیع ذخائر ہیں، بڑی افواج ہیں اور ہر شعبے میں مہارت رکھنے والے بے شمار نوجوان ہیں مگر جس چیز کی سب سے زیادہ کمی ہے وہ ہے اجتماعی سیاسی ارادہ۔ پاکستان اور افغانستان کو دیکھیے۔ جن دو معاشروں کے درمیان مذہب، تاریخ، ثقافت، نسلوں کے تعلق اور لاکھوں انسانوں کی آمد و رفت کے رشتے ہیں، وہاں کے تعلقات آج شدید کشیدگی کا شکار ہیں۔ 2025 میں سرحدی جھڑپوں کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی بڑھی اور 2026 میں پاکستان کی افغانستان میں مسلح دہشت پسند اہداف پر کارروائیوں کے بعد صورتحال مزید خراب ہوئی۔ اسلام آباد افغانستان میں ٹی ٹی پی کی موجودگی کو اپنی سلامتی کے لیے بڑا خطرہ قرار دیتا ہے جبکہ کابل ان الزامات کی تردید کرتا ہے۔ یہاں سوال صرف یہ نہیں کہ قصور کس کا ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ دو مسلم ہمسایہ ممالک اپنے اختلافات کا سیاسی حل کیوں نہیں نکال سکتے؟

کیا یہ تنازع کا آخری راستہ توپ، ڈرون، فضائی حملہ اور سرحدی جھڑپ ہی رہ گیا ہے؟ پاکستان نے افغانستان کے ساتھ دہائیوں تک غیر معمولی سیاسی، معاشی اور انسانی تعلق رکھا۔ لاکھوں افغانوں نے پاکستان میں پناہ لی، تجارت کی اور زندگی گزاری مگر اب تعلقات میں اعتماد کا بحران اس حد تک پہنچ چکا ہے کہ دونوں طرف ایک دوسرے کو سلامتی کے خطرے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ یہ اقبال کے خواب کی تصویر تو نہیں۔ اور اگر افغانستان اور پاکستان کی سرحد پر بارود کی بو ہے تو صرف دونوں ممالک نہیں جلتے، پورا خطہ غیر مستحکم ہوتا ہے۔ اب آئیے مشرق وسطیٰ کی طرف۔ وہ خطہ جہاں اسلام کے مقدس ترین مقامات ہیں، وہی خطہ آج میزائلوں، ڈرونز، پراکسی جنگوں، امریکی فوجی اڈوں، علاقائی رقابتوں اور باہمی عدم اعتماد کا میدان بنا ہوا ہے۔ 2026 میں امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ نے پورے خلیج کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ ایران کی جانب سے قطر، متحدہ عرب امارات، اردن، کویت اور دیگر مقامات پر حملوں کی اطلاعات سامنے آئیں جبکہ امریکہ اور ایران کے درمیان براہ راست عسکری کارروائیاں جاری رہیں۔ یہاں بھی سوال وہی ہے: مسلمان کہاں کھڑے ہیں؟

ایک طرف ایران ہے، دوسری جانب عرب خلیجی ریاستیں ہیں، درمیان میں امریکا کی فوجی موجودگی ہے اور ہر فریق اپنے اپنے سلامتی کے مفادات کا دفاع کر رہا ہے۔ نتیجہ یہ کہ جس خطے کے پاس دنیا کی توانائی کی شہ رگیں ہیں، وہی خطہ جو عالمی معیشت کو بھی کنٹرول کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے خود جنگ کا سب سے بڑا شکار بن رہا ہے۔ آبنائے ہرمز اور باب المندب محض جغرافیائی نام نہیں، یہ عالمی تجارت کی شہ رگیں ہیں۔ آج ان راستوں پر جنگ کا سایہ پڑتا ہے تو اس کا اثر واشنگٹن، بیجنگ یا لندن سے زیادہ پہلے عام مسلمان کے گھر تک پہنچتا ہے۔ پٹرول مہنگا ہوتا ہے، اشیا مہنگی ہوتی ہیں، روزگار متاثر ہوتا ہے اور خطے کے کمزور معاشرے مزید کمزور ہوتے ہیں۔

یمن کو دیکھیے۔ حوثیوں اور سعودی عرب کے درمیان دوبارہ کشیدگی شدت اختیار کر چکی ہے۔ تازہ رپورٹوں کے مطابق حوثیوں نے سعودی اہداف پر میزائل اور ڈرون حملے کیے جبکہ سعودی عرب نے یمن میں جوابی فضائی کارروائیاں کیں۔ اس کشیدگی نے باب المندب اور بحیرہ احمر کی سلامتی کو بھی متاثر کیا ہے۔ یہ وہی یمن ہے جہاں برسوں کی جنگ نے عام انسان کو بھوک، بے گھری اور تباہی کے حوالے کیا۔ کیا کسی مسلمان معاشرے کی فتح یہ ہے کہ دوسرا مسلمان معاشرہ مزید تباہ ہو جائے؟ کیا کوئی ایسی جنگ واقعی فتح کہلا سکتی ہے جس میں میزائل تو بہت ہوں مگر یتیم بچوں کے لیے مستقبل نہ ہو؟ یہاں ایک تلخ حقیقت بھی سمجھنے کی ضرورت ہے۔ مسلم دنیا کے تمام تنازعات کو صرف مسلمان بمقابلہ مسلمان کہنا بھی حقیقت کو حد سے زیادہ سادہ بنا دینا ہے۔ بڑی طاقتوں کے مفادات، علاقائی رقابتیں، پراکسی گروہ، توانائی، تجارت، عسکری اتحاد اور داخلی سیاست، سب ایک دوسرے میں گندھے ہوئے ہیں۔ لیکن یہی تو المیہ ہے۔ اگر بیرونی طاقتیں ہمارے اختلافات سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے اختلافات پہلے سے موجود ہیں۔

زرعی خود کفالت کیلئے طویل جنگ

قومی خودمختاری صرف اس کی جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت سے قائم نہیں رہتی۔ ایک قوم کی اصل سلامتی اس وقت مکمل ہوتی ہے جب وہ اپنی غذائی سرحدوں کی بھی حفاظت کر سکے۔ جس ملک کو اپنے لوگوں کے لیے خوراک باہر سے منگوانی پڑے، اس کی معاشی آزادی ہمیشہ خطرے میں رہتی ہے۔ پاکستان جیسے زرعی ملک میں یہ حقیقت اور بھی اہم ہے۔ گندم یہاں محض ایک فصل نہیں، 25 کروڑ پاکستانیوں کی بنیادی غذا، کسان کی روزی اور دیہی معیشت کا ایک اہم ستون ہے۔ اسی لیے پاکستان میں غذائی خود کفالت کی جنگ صرف کھیتوں میں نہیں لڑی گئی، بلکہ گزشتہ کئی دہائیوں سے یہ جنگ تحقیق گاہوں،

حاجی محمد سعید چشتی نظامی

تجرباتی کھیتوں اور بیجوں کی دنیا میں بھی جاری ہے۔ اس خاموش جدوجہد میں پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل اور اس کے اہم قومی زرعی تحقیقی مرکز کے سائنس دانوں کا کردار نمایاں رہا ہے۔ یہ وہ ایسے لوگ ہیں جنہیں عام طور پر سرخیوں میں جگہ نہیں ملتی۔ شدید گرمی، محدود وسائل اور بدلتے ہوئے موسموں کے درمیان انہوں نے لیبارٹریوں اور تحقیقی کھیتوں میں برسوں محنت کی۔ ان کا ہدف صرف زیادہ پیداوار حاصل کرنا نہیں تھا، انہیں ایسی گندم تیار کرنا تھی جو بیماریوں کا مقابلہ کر سکے، کم پانی میں بھی پیداوار دے، بدلتے موسموں کا سامنا کرے اور پاکستانی عوام کے لیے زیادہ غذائیت بھی فراہم کرے۔ اسی بڑے مقصد کے لئے 1978 میں پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل نے گندم کی ترقی کے لئے باہمی شراکت کا مربوط نظام متعارف کرایا جس کا مقصد ملک میں گندم کی نئی اقسام متعارف کرانا، بین الاقوامی اداروں سے گندم کے بیج کا حصول اور پھر اس کو ملک کے وفاقی اور صوبائی اداروں کو فراہمی اور ان بیجوں کو ایک خاص نظام کے تحت جانچ کرنے کا عمل شامل ہے۔ اس نظام کے تحت اب تک پاکستان میں تقریباً 230 سے زائد گندم کی بہتر اقسام متعارف کرائی جا چکی ہیں۔ گندم اور زنگ کی خاموش جنگ۔ گندم کو درپیش سب سے خطرناک چیلنجز میں پھپھوندی سے پیدا ہونے والی رسٹ یا کنگی کی بیماریاں شامل ہیں۔ زرد کنگی، بھوری کنگی اور سیاہ یا تنے کی کنگی گندم کی فصل کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ رسٹ کی بیماری میں پودے کے پتوں اور تنوں پر زنگ نما ذرات نمودار ہوتے ہیں۔ یہ بیماری پودے کو کمزور کرتی ہے، دانے کی نشوونما متاثر ہوتی ہے اور پیداوار میں نمایاں کمی آ سکتی ہے۔ لیکن اس جنگ میں پاکستانی سائنس دانوں نے ایک اہم حکمت عملی اختیار کی، بیماری کے کھیت تک پہنچنے کا انتظار کرنے کے بجائے، گندم کے بیج میں ہی مزاحمت پیدا کر دی جائے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں زرعی تحقیق ایک خاموش حفاظتی ڈھال بن جاتی ہے۔ سائنس دانوں نے ایسی اقسام تیار کرنے پر توجہ دی جن میں بیماریوں کے خلاف قدرتی جینیاتی مزاحمت موجود ہو۔ یوں ایک ایسا دفاع قائم کیا گیا جو بیماری کے پھیلنے کے بعد علاج کرنے کے بجائے اسے ابتدا ہی میں روکنے کی کوشش کرتا ہے۔ پاک 81 سے انقلاب 91 تک، 1980 اور 1990 کی دہائیوں میں جب گندم کی بعض پرانی اقسام بیماریوں اور بدلتے حالات کے سامنے کمزور پڑنے لگیں، پاکستانی سائنس دانوں نے نئی اقسام متعارف کرائیں۔ پاک 81 اور بعد ازاں انقلاب 91 ان کوششوں کے اہم سنگ میل بنے۔ خاص طور پر انقلاب 91 نے طویل عرصے تک پاکستان کی گندم کی پیداوار میں اہم کردار ادا کیا اور ملک کو گندم کی خود کفالت کی طرف لے جانے میں مدد دی۔ یہ صرف ایک نئی قسم کی تخلیق نہیں تھی۔ اس کے پیچھے برسوں کی کراسنگ، انتخاب، تجربات، بیماریوں کے خلاف جانچ اور مختلف ماحولیاتی حالات میں آزمائش شامل تھی۔ ایک کامیاب بیج دراصل برسوں کی خاموش سائنسی محنت کا نتیجہ ہوتا ہے۔ خطرہ آنے سے پہلے دفاع۔ اکیسویں صدی کے آغاز میں دنیا بھر کے گندم کے ماہرین کو Ug99 ایک نئے اور انتہائی خطرناک رسٹ گروپ نے تشویش میں مبتلا کر دیا۔ مشرقی افریقہ سے سامنے آنے والے Ug99 نے یہ خطرہ پیدا کر دیا کہ اگر یہ بیماری مختلف خطوں تک پہنچ گئی تو گندم کی ایسی اقسام بھی متاثر ہو سکتی ہیں جو پہلے رسٹ کے خلاف محفوظ سمجھی جاتی تھیں۔

پاکستانی سائنس دانوں نے اس خطرے کو محض ایک دور کا عالمی مسئلہ سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا۔ PARC اور NARC نے عالمی اداروں، خصوصاً بین الاقوامی زرعی تحقیقی اداروں کے ساتھ مل کر ایسے جینیاتی ذرائع اور اقسام کی تلاش شروع کی جو اس خطرے کے مقابلے میں زیادہ مزاحمت رکھتی ہوں۔ آج ملک بھر میں قومی زرعی تحقیقاتی مرکز کی گندم کی اقسام وسیع پیمانے پر کاشت کی جاتی ہیں۔ جب چودہ سال کا کام ایک سال میں ہونے لگا۔ نئی قسم تیار کرنا کوئی مختصر کام نہیں۔ روایتی طریقوں سے ایک نئی قسم تیار کرنے میں تقریباً چودہ سال لگ جاتے ہیں۔ لیکن آج موسمیاتی تبدیلی اور بیماریوں کے بدلتے ہوئے حملوں نے سائنس دانوں کے سامنے ایک نیا سوال کھڑا کر دیا ہے۔ اگر بیماری چند سال میں بدل سکتی ہے تو ہم نئی قسم تیار کرنے میں چودہ سال کیوں لگائیں؟ اسی ضرورت نے اسپیڈ بریڈنگ (Speed Breeding) جیسی جدید ٹیکنالوجی کو اہم بنا دیا۔ 2018 کی آسٹریلوی ایجاد اسپیڈ بریڈنگ ٹیکنالوجی پر پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے سائنسدانوں نے 2020 سے کام کا آغاز کر دیا اور یوں انہوں نے 2022 میں قومی زرعی تحقیقاتی مرکز میں نہ صرف پاکستان بلکہ جنوبی ایشیا کی پہلی گندم کی اسپیڈ بریڈنگ کی سہولت قائم کر دی جس کی وجہ سے اب پاکستان میں گندم کی نئی اقسام چودہ سال کے بجائے سات سال میں تیار ہوں گی۔

آج کا پاکستان اور بدلتی ہوئی دنیا

آج پاکستان اور دنیا ایک ایسے دور سے گزر رہے ہیں جہاں تبدیلی کی رفتار غیر معمولی طور پر تیز ہے۔ سیاست، معیشت، ٹیکنالوجی، جنگ و امن، موسمیاتی تبدیلی اور معاشرتی رویے تقریباً ہر شعبہ کسی نہ کسی تبدیلی کی زد میں ہے۔ چند سال پہلے تک جن مسائل کو مستقبل کا مسئلہ سمجھا جاتا تھا، آج وہ ہمارے دروازے پر کھڑے ہیں۔ پاکستان کے عام شہری کے لیے سب سے اہم سوال یہ نہیں کہ دنیا کس سمت جا رہی ہے، بلکہ یہ ہے کہ ان عالمی اور قومی تبدیلیوں کا اس کے گھر، روزگار، بچوں کی تعلیم اور مستقبل پر کیا اثر پڑے گا۔

پاکستان میں عام آدمی کی زندگی کا سب سے نمایاں مسئلہ معاشی دباؤ ہے۔ گھر کا بجٹ بنانا پہلے بھی آسان نہیں تھا، لیکن اب خوراک، بجلی، گیس، تعلیم، علاج، ٹرانسپورٹ اور رہائش کے اخراجات نے متوسط اور کم آمدنی والے طبقے کے لیے مشکلات بڑھا دی ہیں۔ کئی گھرانے اپنی آمدنی اور اخراجات کے درمیان توازن قائم کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں، جبکہ چھوٹے کاروباری افراد کے لیے کاروبار کی لاگت، قوت خرید اور مارکیٹ کی غیر یقینی صورتحال اہم مسائل ہیں۔ ایسے ماحول میں معاشی اعداد و شمار سے زیادہ اہم وہ حقیقت ہے جو بازار، دکان، گھر اور باورچی خانے میں محسوس ہوتی ہے۔

معیشت کا تعلق صرف حکومت یا بڑے کاروباری اداروں سے نہیں ہوتا۔ ایک مزدور کی یومیہ اجرت، ایک نوجوان کی پہلی ملازمت، ایک کسان کی فصل، ایک دکاندار کی فروخت اور ایک خاندان کی ماہانہ بچت بھی معیشت ہی کی تصویر پیش کرتی ہے۔ پاکستان کو دیرپا معاشی بہتری کے لیے ایسی بنیاد درکار ہے جس میں صنعت، زراعت، برآمدات، چھوٹے کاروبار، جدید ٹیکنالوجی اور ہنرمند افرادی قوت ایک دوسرے کا سہارا بنیں۔ وقتی اقدامات کچھ عرصے کے لیے سہارا دے سکتے ہیں، مگر مستقل ترقی کے لیے طویل مدتی منصوبہ بندی ناگزیر ہے۔

پاکستان کا سب سے قیمتی سرمایہ اس کی نوجوان نسل ہے۔ یہ نوجوان صرف ملازمت کے امیدوار نہیں، بلکہ کاروباری افراد، سائنس دان، انجینئر، ڈاکٹر، استاد، ہنرمند اور تخلیق کار بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب تعلیم اور عملی زندگی کے تقاضوں کے درمیان فاصلہ بڑھ جائے، ڈگری حاصل کرنے کے بعد بھی

محمد اکرم چوہدری

اگر نوجوان کے پاس مارکیٹ میں درکار مہارت نہ ہو تو تعلیم اپنے بنیادی مقصد کا ایک حصہ کھو دیتی ہے۔ اس لیے تعلیم کے ساتھ فنی تربیت، ڈیجیٹل مہارت، زبان، تحقیق، تنقیدی سوچ اور کاروباری صلاحیت کو فروغ دینا ضروری ہے۔

ٹیکنالوجی کی دنیا میں مصنوعی ذہانت ایک بڑی تبدیلی بن کر سامنے آئی ہے۔ کمپیوٹر اب صرف حساب کتاب یا معلومات محفوظ کرنے کا ذریعہ نہیں رہا۔ مصنوعی ذہانت لکھنے، ترجمہ کرنے، تحقیق، پروگرامنگ، کاروباری تجزیے اور کئی دوسرے کاموں میں استعمال ہو رہی ہے۔ اس تبدیلی سے بعض روایتی ملازمتوں کی نوعیت تبدیل ہوگی، لیکن نئے شعبے اور نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ پاکستان کے لیے اصل سوال یہ ہے کہ ہم اس تبدیلی کے صرف صارف رہیں گے یا اس میں اپنا حصہ بھی پیدا کریں گے۔ اگر نوجوانوں کو جدید مہارتیں فراہم کی جائیں تو ڈیجیٹل معیشت پاکستان کے لیے آمدنی اور روزگار کا اہم ذریعہ بن سکتی ہے۔

دوسری جانب دنیا کا سیاسی ماحول بھی غیر یقینی کا شکار ہے۔ مختلف خطوں میں جنگیں، تنازعات اور بڑی طاقتوں کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی صرف متعلقہ ممالک تک محدود نہیں رہتی۔ ان کے اثرات تیل اور گیس کی قیمتوں، عالمی تجارت، خوراک، ترسیلات زر اور سرمایہ کاری تک پہنچتے ہیں۔ آج دنیا اس قدر باہم منسلک ہو چکی ہے کہ ہزاروں کلومیٹر دور ہونے والا واقعہ بھی پاکستان جیسے ملک کے بازار اور معیشت کو متاثر کر سکتا ہے۔

اس عالمی ماحول میں پاکستان کے لیے متوازن اور حقیقت پسندانہ خارجہ تعلقات اہم ہیں۔ پاکستان کا جغرافیائی محل وقوع اسے جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا، چین، مشرق وسطیٰ اور خلیجی عرب کے درمیان ایک اہم مقام دیتا ہے۔ اس جغرافیے کو صرف سیاسی نقطہ نظر سے دیکھنے کے بجائے تجارت، علاقائی رابطوں، توانائی اور معاشی تعاون کے مواقع کے طور پر بھی دیکھنا چاہیے۔ دنیا میں وہ ممالک زیادہ فائدہ اٹھاتے ہیں جو اپنے قومی مفادات کے ساتھ اقتصادی امکانات کو بھی سمجھتے اور طویل مدت کے لیے منصوبہ بندی کرتے ہیں۔

پاکستان کے لیے ایک اور بڑا مسئلہ موسمیاتی تبدیلی ہے۔ کبھی غیر معمولی بارشیں، کبھی سیلاب، کبھی شدید گرمی اور کبھی پانی کی قلت ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ماحول کا مسئلہ اب محض سائنسی بحث نہیں رہا۔ اس کا براہ راست تعلق زراعت، خوراک، صحت، شہروں، بجلی اور معیشت سے ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ پانی کا بہتر استعمال، درختوں اور قدرتی ماحول کا تحفظ، شہری منصوبہ بندی اور قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاری مزید اہم ہوتی جا رہی ہے۔

معاشرتی سطح پر بھی ہمیں اپنے رویوں کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ سوشل میڈیا نے ہر شخص کو اپنی بات دوسروں تک پہنچانے کی طاقت دی ہے، لیکن اس کے ساتھ غلط معلومات، افواہوں اور شدید اختلاف کا مسئلہ بھی بڑھ گیا ہے۔ کسی خبر کو بغیر تحقیق کے فوراً آگے بھیج دینا آسان ہے، مگر اس کی حقیقت جانچنا زیادہ ضروری ہے۔ اختلاف رائے کسی بھی معاشرے میں فطری ہے، لیکن اختلاف کو دشمنی میں بدل دینا معاشرے کو تقسیم کرتا ہے۔ ہمیں ایسے ماحول کی ضرورت ہے جہاں لوگ مختلف خیالات رکھنے کے باوجود ایک دوسرے کی بات سن سکیں۔

ملک کی بہتری کا سارا بوجھ صرف حکومتوں پر ڈال دینا بھی کافی نہیں۔ حکومت اور اداروں کی ذمہ داریاں اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن شہریوں کی ذمہ داریاں بھی موجود ہیں۔ قانون کی پابندی، دیانت داری، ٹیکس اور شہری ذمہ داریوں کی ادائیگی، صفائی، تعلیم، دوسروں کے حقوق کا احترام اور اپنے کام میں معیار پیدا کرنا بظاہر چھوٹے اقدامات ہیں، مگر یہی اقدامات اجتماعی طور پر کسی قوم کی پہچان بن جاتے ہیں۔

یمن کا بحران! پاکستان جنگ کا فریق یا امن کا سفیر؟

سعودی عرب اور حوثی تحریک کے تنازع کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم تاریخ کے اوراق پلٹیں۔ حوثی تحریک کی ابتدا 1990 کی دہائی میں ایک مذہبی احیائی تحریک کے طور پر ہوئی، جس کے بانی رہنماؤں میں شمالی یمن کے زیدی مذہبی عالم اور سیاست دان بدرالدین حوثی کا اہم کردار تھا۔ 2003 میں امریکہ کے عراق پر حملے کے بعد حوثی تحریک نے امریکہ اور اسرائیل کے خلاف شدید احتجاجی رویہ اختیار کیا۔ 2004 ایک اہم موڑ ثابت ہوا، جب حکومت اور حوثی تحریک کے درمیان تصادم شروع ہوا جو خونریز جھڑپوں میں تبدیل ہو گیا۔ اس کے بعد حوثیوں کے ایران کے ساتھ تعلقات مزید مضبوط ہوئے۔ 2014 میں حوثیوں نے دارالحکومت صنعا پر قبضہ کر لیا۔ اس کے مقابل یمن کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حکومت کمزور ہوئی۔ 2015 میں سعودی عرب جنگ میں شامل ہوا اور اپنے اتحادیوں کے ساتھ فوجی مداخلت کی تاکہ حوثیوں کو پیچھے دھکیلا جائے اور یمنی حکومت کو بحال کیا جائے۔ حوثیوں کو ایران کی حمایت حاصل رہی، اسی وجہ سے یہ تنازع سعودی عرب اور ایران کی علاقائی رقابت سے بھی جڑ گیا۔

اقوام متحدہ کی کوششوں سے 2022 میں جنگ بندی ہوئی، اگرچہ حالات مکمل طور پر مستحکم نہ ہو سکے۔ جولائی 2026 سے حالات تیزی سے خراب ہونا شروع ہوئے۔ صنعا ایئرپورٹ اور ایرانی پروازوں کے معاملے پر کشیدگی بڑھی، پھر حوثیوں اور سعودی حمایت یافتہ یمنی فورسز کے درمیان دوبارہ لڑائی شروع ہوئی۔ ستمبر 2026 میں یہ تنازع خاصا سنگین ہو چکا ہے۔ تازہ رپورٹس کے مطابق حوثیوں نے سعودی عرب کے جنوبی علاقوں اور توانائی کی تنصیبات کو حملوں میں نشانہ بنایا ہے جبکہ بحیرہ احمر کے ساحلی علاقوں میں اہم عسکری پیش رفت بھی ہوئی ہے۔ آبنائے باب المندب بھی اس تنازع کا انتہائی اہم حصہ بن گئی ہے، کیونکہ یہ عالمی بحری تجارت کا ایک اہم راستہ ہے۔ جنگ کے باعث ہزاروں خاندان ایک بار پھر نقل مکانی پر مجبور ہوئے ہیں۔ سعودی

اشتیاق چوہدری

نقطۂ نظر میں، سعودی عرب چاہتا ہے کہ یمن میں ایسی حکومت اور صورتحال ہو جو اس کی سرحد اور سعودی مفادات کے لیے خطرہ نہ بنے۔ دوسری طرف حوثی چاہتے ہیں کہ یمن میں اپنی سیاسی اور عسکری طاقت برقرار رکھی جائے اور سعودی دباؤ سے آزاد رہا جائے۔

اگر سعودی عرب اور حوثیوں کے تنازع کو عالمی سیاسی تناظر میں دیکھا جائے تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس کے اثرات پورے مشرق وسطیٰ، اسلامی دنیا اور عالمی معیشت تک پہنچ سکتے ہیں۔ بالخصوص باب المندب جیسے اہم بحری راستے کا غیر محفوظ ہونا عالمی تجارت اور توانائی کی ترسیل کے لیے سنگین خطرہ بن سکتا ہے۔ اس صورتحال میں پاکستان ایک اہم سفارتی مقام پر کھڑا ہے۔ ایک طرف پاکستان سعودی عرب کا قریبی دفاعی شراکت دار ہے اور سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور شہریوں کے تحفظ کے حق کی کھلی حمایت کر چکا ہے۔ دوسری طرف ایران پاکستان کا ہمسایہ ملک ہے اور اسلام آباد نے تہران کے ساتھ سفارتی رابطہ بھی برقرار رکھا ہوا ہے۔ پاکستان اقوام متحدہ میں بھی یمن میں جنگ سے گریز، مکالمے اور سیاسی حل کی حمایت کا اعلان کر چکا ہے۔ سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان شدید ٹکراؤ کے باعث، ایران اور سعودی عرب کے درمیان ابھرتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں پاکستان کو کسی وسیع تر جنگ کا حصہ بننے کے بجائے جنگ روکنے کی سفارتی کوششوں کا مرکز بننا چاہیے۔ سعودی عرب کے ساتھ اپنی دوستی اور دفاعی ذمہ داریوں کو برقرار رکھتے ہوئے پاکستان کو ایران کے ساتھ اپنے سفارتی رابطے کا استعمال کرنا چاہیے، اور یمن کے تمام متعلقہ فریقوں تک پہنچنے کے لیے عمان، اقوام متحدہ اور دیگر قابل اعتماد علاقائی شراکت داروں کے ساتھ مل کر ایک جامع امن کوشش شروع کرنی چاہیے۔ پاکستان کے لیے ایک فعال سفارتی امن منصوبہ چند اہم نکات پر مبنی ہو سکتا ہے، جو درج ذیل ہیں:

اول: فوری مکمل جنگ بندی شروع کی جائے۔ اسلام آباد کو ریاض، تہران اور یمنی حکومت کے درمیان مسلسل رابطے کا مرکزی سفارتی ذریعہ بننا چاہیے۔ وزیراعظم، وزیر خارجہ اور عسکری قیادت اپنی اپنی سطح کے رابطوں کو اس سفارتی عمل کے ساتھ مربوط کریں۔

دوم: ایران سے حوثیوں پر اثر و رسوخ استعمال کرنے کی اپیل۔ پاکستان ایران سے کہے کہ وہ حوثیوں پر اپنے اثر و رسوخ کو بروئے کار لاتے ہوئے سعودی شہریوں، مقدس مقامات، توانائی کے مراکز اور تجارتی بحری جہازوں پر حملے رکوانے میں کردار ادا کرے۔ حالیہ رپورٹس کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر نے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے بھی یہی معاملہ اٹھایا ہے۔ سوم: سعودی عرب سے کشیدگی میں اضافے سے گریز کی اپیل، سعودی عرب کے دفاع کے حق کی حمایت برقرار رکھتے ہوئے پاکستان یہ تجویز دے کہ جوابی کارروائیاں اس انداز میں کی جائیں کہ شہری ہلاکتوں اور مزید علاقائی کشیدگی کو کم سے کم رکھا جا سکے۔ پاکستان نے اقوام متحدہ میں سعودی عرب کے حق دفاع کی حمایت کے ساتھ جنگ کے پھیلاؤ سے گریز کی بھی اپیل کی ہے۔ چہارم: حوثیوں کے ساتھ بالواسطہ سفارتی رابطہ قائم کیا جائے۔ اگر براہ راست رابطہ فی الحال ممکن نہ ہو تو عمان جیسے قابل اعتماد ثالث کے ذریعے حوثیوں کو یہ پیغام پہنچایا جائے

پیٹرول ریلیف پروگرام

مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے باعث عالمی سطح پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں پیدا ہونے والے اتار چڑھاؤ اور عوام پر اس کے ممکنہ اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت پاکستان نے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ایک اہم اقدام اٹھایا ہے۔ حکومت کی جانب سے شروع کیے گئے پیٹرول ریلیف پروگرام کے تحت مستحق شہریوں کو پیٹرول سو روپے فی لیٹر کے حساب سے فراہم کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد کم آمدنی والے اور روزانہ سفر کے لیے موٹر سائیکل، رکشہ اور دیگر چھوٹی گاڑیاں

محمود خان

استعمال کرنے والے شہریوں کو بڑھتی ہوئی مہنگائی کے اثرات سے ممکنہ حد تک ریلیف دینا ہے۔ حکومت کی جانب سے جاری کردہ اشتہار کے مطابق پیٹرول سو روپے فی لیٹر کے حساب سے ریلیف پروگرام میں شامل افراد کو فراہم کیا جائے گا۔ اس منصوبے کو عوامی ریلیف اور موجودہ معاشی حالات میں عام شہریوں کے لیے سہولت پیدا کرنے کی کوشش قرار دیا گیا ہے۔ خاص طور پر وہ افراد جو موٹر سائیکل یا چھوٹی گاڑی کے ذریعے روزگار کے سلسلے میں روزانہ سفر کرتے ہیں، ان کے لیے پیٹرول کے اخراجات میں کمی براہ راست بجٹ پر مثبت اثر ڈال سکتی ہے۔ اشتہار کے مطابق اس پروگرام کے لیے رجسٹریشن کا طریقہ بھی آسان رکھا گیا ہے۔ شہری اپنے شناختی کارڈ نمبر کے ذریعے رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے موبائل فون سے مخصوص طریقہ کار اختیار کرنا ہوگا۔ رجسٹریشن کے دوران شناختی کارڈ نمبر اور متعلقہ گاڑی کی معلومات فراہم کی جائیں گی تاکہ اہل افراد کی تصدیق کے بعد انہیں پیٹرول ریلیف کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ حکومت نے موٹر سائیکل، رکشہ، لوڈر اور 1300 سی سی تک کی گاڑیوں کے مالکان کو اس پروگرام میں شامل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ پیٹرول ریلیف پروگرام کا مرکزی ہدف وہ شہری ہیں جن کا روزمرہ سفر اور روزگار چھوٹی گاڑیوں پر منحصر ہے۔

پاکستان میں بڑی تعداد میں شہری موٹر سائیکلوں، رکشوں اور چھوٹی گاڑیوں کو روزگار، کاروبار، دفاتر، دکانوں اور دیگر ضروری کاموں کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس لیے پیٹرول کی قیمت میں کمی ان کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ اشتہار میں بتایا گیا ہے کہ رجسٹریشن کے لیے شہری اپنے موبائل فون سے REG لکھ کر اسپیس دیں اور اپنا قومی شناختی کارڈ نمبر درج کر کے 9771 پر ایس ایم ایس کریں۔ اس کے بعد متعلقہ طریقہ کار کے تحت گاڑی کی رجسٹریشن اور دیگر ضروری معلومات فراہم کرنا ہوں گی۔ رجسٹریشن کے بعد اہل افراد کو ریلیف سے متعلق معلومات موبائل پیغام کے ذریعے فراہم کی جائیں گی۔ پیٹرول ریلیف حاصل کرنے کے طریقہ کار میں گاڑی کی رجسٹریشن بھی اہم مرحلہ ہے۔ شہریوں کو اپنی گاڑی کا رجسٹریشن نمبر اور متعلقہ معلومات فراہم کرنا ہوں گی۔ حکومتی نظام کے ذریعے فراہم کردہ معلومات کی تصدیق کے بعد اہل شہریوں کو پیٹرول ریلیف دیا جائے گا۔ اس عمل کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ حکومتی سہولت حقیقی اور اہل افراد تک پہنچے اور اس پروگرام کا غلط استعمال نہ ہو۔ اشتہار میں رجسٹریشن کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2026 درج کی گئی ہے۔ اس لیے جو شہری اس پروگرام کے لیے اہل ہیں، انہیں مقررہ مدت کے اندر اپنی رجسٹریشن مکمل کرنی چاہیے۔ رجسٹریشن کے بعد حکومتی نظام کے ذریعے تصدیق اور دیگر ضروری کارروائی مکمل ہونے پر مستحق شہریوں کو ریلیف فراہم کیا جائے گا۔ پیٹرول کی قیمت عام شہری کی زندگی میں براہ راست اثر انداز ہوتی ہے۔ پیٹرول مہنگا ہونے سے نہ صرف موٹر سائیکل یا گاڑی چلانے کا خرچ بڑھتا ہے بلکہ نقل و حمل کی لاگت میں اضافے کے باعث اشیائے ضروریہ کی قیمتوں پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔ مزدور، چھوٹے دکاندار، طلبہ، ملازمین، ڈیلیوری ورکرز اور دیگر شہری روزانہ سفر کے لیے پیٹرول استعمال کرتے ہیں۔ ایسے میں پیٹرول کی قیمت میں ریلیف ان کے ماہانہ اخراجات کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ خاص طور پر موٹر سائیکل چلانے والے شہریوں کی بڑی تعداد اپنے روزگار اور روزمرہ ضروریات کے لیے پیٹرول پر انحصار کرتی ہے۔ رکشہ اور ٹیکسی چلانے والے افراد کے لیے بھی ایندھن روزانہ کاروباری اخراجات کا ایک اہم حصہ ہے۔ اسی طرح چھوٹی گاڑیوں کے مالکان بھی پیٹرول کی قیمت میں اضافے سے متاثر ہوتے ہیں۔ حکومت کا موجودہ پروگرام ایسے ہی صارفین کو ریلیف دینے کی کوشش ہے۔ یہ ریلیف ملک بھر بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس طرح پروگرام کا دائرہ وسیع رکھا گیا ہے تاکہ مختلف علاقوں میں رہنے والے اہل شہری اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔ سب سے اہم ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسے عوامی فلاحی پروگراموں میں شفافیت، آسان رسائی اور مستحق افراد تک بروقت سہولت کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ رجسٹریشن اور تصدیق کے عمل کو سادہ رکھا جائے تاکہ دور دراز علاقوں میں رہنے والے شہری بھی بلا مشکل اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ساتھ ہی شہریوں کو بھی چاہیے کہ وہ مقررہ طریقہ کار کے مطابق اپنی معلومات فراہم کریں اور کسی غیر متعلقہ شخص کو شناختی کارڈ یا دیگر حساس معلومات دینے سے گریز کریں۔

بقیہ 1

سے دوچار کر رکھا ہے حالات کی سنگینی کے باوجود تاجر لوگوں کو روزگار فراہم کر رہے ہیں۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی انکم ٹیکس کے طریقہ کار کو بہتر بناتے ہوئے 0.8 فیصد کو بڑھا کر ڈیڑھ فیصد کر دے تو چیزیں بہتری کی طرف جائیں گی۔ بلوچستان کے تاجر 15 سے 20 ارب روپے ڈیوٹی ٹیکس کی مد میں ادا کرتے ہیں اس کے مد میں سہولیات کا فقدان ہے بلوچستان آئل ٹریڈر کمپنی صوبے کے ڈیڑھ سو نوجوانوں کو بیرون ملک اور 600 لوگوں کو کراچی میں روزگار دینے کے لئے اقدامات مکمل کر لئے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ شب بلوچستان میں غیر سرکاری کمپنی شوران کالمپکس کے ڈیلرز ریٹیلرز اور آئل چیکنگ شاپس مالکان اور دیگر کے اعزاز میں دیئے گئے گرینڈ ڈنر کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان جو کہ پاکستان کے آدھے رقبے پر پھیلا ہوا کم آبادی والا پسماندہ صوبہ ہے یہاں پر روزگار کی فراہمی کے لئے وسیع مواقع موجود ہے لیکن لوگوں کی بہتری کیلئے وہ اقدامات نہیں اٹھائے جا رہے جن کی ضرورت ہے مقررین نے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کا ذریعہ معاش تجارت اور ٹرانسپورٹ، بارڈری ٹریڈ سے وابستہ ہے لیکن دونوں ممالک کے بارڈر کے بندش سے لوگوں کی مشکلات بڑھتے ہوئے کاروبار ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں اس وقت بارڈر کی بندش کے باعث نقصان سے 40 گاڑیاں کانوائے کی شکل میں آتی ہے آئل کمپنیاں بلوچستان کے ٹرانسپورٹروں اور دیگر لوگوں کو سہولیات فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات کی وجہ سے بزنس کمیونٹی کو مشکلات اور تکلیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے حکومت کی جانب سے اپنی شاہ خرچیاں کم کرنے کی بجائے لاک ڈاؤن کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کو ہم مسترد کرتے ہیں اس کے علاوہ ان مسائل کا حل نکالنا اور اپنے اخراجات کم کرنے چاہئے انہوں نے کہا کہ اس وقت پاکستان جیسے قرضدار ملک میں 1 لاکھ 5 ہزار سے زائد سرکاری گاڑیاں کروڑوں لیٹر روزانہ کا فیول استعمال کر رہی ہیں جبکہ لندن جیسے ترقی یافتہ ملک میں صرف 500 سرکاری گاڑیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان کے حالات کی خرابی کے ذمہ دار حکومت، سرکار اور اسٹیبلشمنٹ ہے جو بلا جواز اخراجات پر قابو نہیں پا رہے انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹروں کی گاڑیوں کی انشورنس نہیں کی جا رہی جس کی وجہ سے جلائی جانے والی 4 کروڑ روپے کی گاڑی کی مد میں مالک کو 10 لاکھ روپے معاوضہ دیا جاتا ہے جو اونٹ کے منہ میں زیرہ دینے کے مترادف ہے ہم نے وزیراعلیٰ بلوچستان وزیر داخلہ اور متعلقہ حکام کو اس حوالے سے آگاہ کیا ہے تاحال کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے بتایا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ذریعے تاجر امپورٹ اور ایکسپورٹ کی مد میں 0.8 فیصد انکم ٹیکس دے رہے ہیں جس سے سالانہ 15 سے 20 ارب روپے ڈیوٹی ٹیکس دیتے ہیں ہم نے انہیں تجویز دی ہے کہ اس کو ڈیڑھ فیصد کر دیا جائے جس سے انہیں 40 ارب روپے ملیں گے اور لوگوں کو بھی فائدہ ہوگا۔ حکومت کی جانب سے 8 ارب روپے دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے رکھے ہیں بند کمروں میں بیٹھ کر بننے والی پالیسیوں سے تاجروں کو فائدہ نہیں ہوگا تمام اسٹیک ہولڈر، ٹرانسپورٹر، بزنس کمیونٹی ان حالات میں اپنے ہدف پورے نہیں کر پا رہی جس کی وجہ سے لوگوں کی مشکلات بڑھ رہی ہے ہمیں انشورنس پالیسی بنانا ہوگی تاکہ لوگوں کو اس سے فائدہ ہو اور وہ اپنے بزنس کے اہداف کو پورا کر سکیں بلوچستان کے لوگوں کو مستقل سسٹم میسر آنا چاہئے جعل سازی کی روک تھام کیلئے سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا ہم امن پسند لوگ ہیں اور امن چاہتے ہیں جس کی بدولت صوبہ ترقی کرے گا انہوں نے بتایا کہ آئل کمپنی، کال ٹیکس، ڈیلو کی جانب سے 2 گاڑیاں 2024ء اور 2025ء میں بلوچستان کے لوگوں کو ملی ہیں اور 2026ء میں 4 چار چھوٹے لوڈر ٹرک قرعہ اندازی کے ذریعے لوگوں کو ملیں گے انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے کاروبار کو ایمانداری سے مکمل کرنا ہے تاکہ اپنے بچوں کو رزق حلال کھلا سکیں۔

بقیہ 2

معیشت کا بڑا دارومدار بارڈر تجارت پر ہے لیکن گزشتہ کئی ماہ سے بارڈر کی بندش اور ٹوکن سسٹم کے باعث کاروباری سرگرمیاں شدید متاثر ہوئی ہیں۔ اس صورتحال سے بارڈر سے وابستہ بڑی تعداد میں لوگوں کا روزگار متاثر ہوا ہے اور کئی خاندان نان شبینہ کے محتاج ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف لوگ بے روزگاری اور معاشی مشکلات کے باعث فاقوں پر مجبور ہیں تو دوسری جانب ضلع کیچ میں چوری ڈکیتی موٹر سائیکل چھیننے گھروں میں وارداتوں فائرنگ اور اغوا برائے تاوان کے واقعات نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ شہریوں میں شدید عدم تحفظ پایا جاتا ہے جبکہ پولیس اور انتظامیہ کی کارکردگی سے عوام مطمئن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کا ہمیشہ سے موقف رہا ہے کہ قومی اور عوامی مفادات کو ذاتی اور سیاسی مفادات پر ترجیح دی جائے۔ اسی سوچ کے تحت 20 ستمبر کے احتجاج میں تمام سیاسی جماعتوں طلبہ تنظیموں مزدور یونینز وکلا تاجر برادری اور سول سوسائٹی کو مشترکہ عوامی ایجنڈے پر متحد ہو کر جدوجہد کی دعوت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کیچ کے عوام کو اس وقت امن و امان روزگار بارڈر تجارت کاروباری سرگرمیوں آزادانہ نقل و حرکت اور بنیادی شہری سہولیات سمیت متعدد مسائل کا سامنا ہے۔ ان مسائل کے حل کے لیے احتجاج کا راستہ آئینی جمہوری اور پرامن طریقہ ہے اور عوام کو اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کرنے کا مکمل حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیچ میں دو سال سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود بارڈر کاروبار انتہائی محدود ہے۔ صورتحال ایسی ہے کہ اسے عملاً بند قرار دیا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ بارڈر سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کے روزگار کا انحصار اسی کاروبار پر ہے اور اس کی بندش نے مقامی معیشت کو شدید متاثر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں آئے روز چوری ڈکیتی اور فائرنگ کے واقعات پیش آ رہے ہیں جس کے باعث کوئی بھی شہری خود کو محفوظ محسوس نہیں کرتا۔ امن و امان کی صورتحال سے عوام تنگ آ چکے ہیں اور حکومت و ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ان مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات نظر نہیں آ رہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے احتجاج کی کال دینا اور بعد میں احتجاج کی مخالفت اور الزام تراشی کا سلسلہ شروع کرنا غیر سنجیدہ سیاسی رویہ ہے۔ عوامی مسائل پر سیاسی جماعتوں کو اختلافات سے بالاتر ہو کر عوام کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے کیونکہ بارڈر تجارت روزگار امن ترقی اور خوشحالی کے مسائل کسی ایک جماعت کے نہیں بلکہ پورے ضلع کے عوام کے مسائل ہیں۔ انہوں نے بعض عناصر کی جانب سے احتجاج کی مخالفت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل سے خوفزدہ ہونے والے عناصر عوام کے سامنے اپنا کردار واضح کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق بارڈر ٹریڈ اور ٹوکن سسٹم سے وابستہ مفادات کے تحفظ کے لیے عوامی احتجاج کی مخالفت کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل پر آواز اٹھانے کے بجائے سیاسی مفادات کو ترجیح دینے والے عناصر کا عوام سے تعلق کمزور ہو چکا ہے۔ کیچ کے باشعور اور غیور عوام اپنے اجتماعی مفادات کے حوالے سے پوری طرح آگاہ ہیں اور وہ اپنے حقوق کے لیے پرامن اور جمہوری جدوجہد جاری رکھیں گے۔

بقیہ 3

اپنی گاڑی میں بٹھایا اور نامعلوم مقام کی جانب فرار ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھاری نفری فوری طور پر حرکت میں آ گئی اور علاقے میں ناکہ بندی کر کے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے، جبکہ مغوی پولیس افسر کی بحفاظت بازیابی کے لیے تمام ممکنہ کوششیں جاری ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس واقعے کے حوالے سے مزید تفتیش کی جا رہی ہے اور جیسے ہی مزید تفصیلات موصول ہوں گی، میڈیا کو آگاہ کر دیا جائے گا۔

بقیہ 4

و دیگر علاقوں کو بجلی کی جانے والی 132 کے وی کے دو ٹاورز کو نامعلوم مسلح افراد نے دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جس سے ڈھاڈر سمیت بیشتر علاقے مکمل تاریکی میں ڈوب گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز جائے وقوع پر پہنچ کر علاقے کا محاصرہ کر کے سرچ آپریشن شروع کر دی گئی۔

بقیہ 5

محکموں کے افسران عوامی شکایات پر فوری توجہ دیتے ہوئے مسائل کے بروقت ازالے کو یقینی بنائیں صوبائی وزیر نے کہا کہ حکومت عوام کی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اس موقع پر میر ریاض اجوانی سید غفار شاہ غلام علی رند نثار خان رند و دیگر بھی موجود تھے۔

بقیہ 6

گوادر ایئرپورٹ صبح 10 بجے سے دوپہر ڈیڑھ بجے تک کھلا رہے گا۔ ایئرپورٹ کے نئے اوقات کار 30 دسمبر 2026 تک نافذ العمل رہیں گے۔ مقررہ اوقات کار کے علاوہ گوادر ایئرپورٹ سے پرواز کے خواہشمند سول یا فوجی طیاروں کو 24 گھنٹے قبل ایئرپورٹ انتظامیہ کو اطلاع دینا ہوگی۔ ذرائع کے مطابق غیر شیڈولڈ سول اور نان سول طیاروں کے آپریٹرز کو سہولت فراہم کرنے کے لیے بھی پیشگی اطلاع دینا لازمی قرار دیا گیا ہے۔

بقیہ 7

مغفرت کے لیے دعا کی اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں وہ میر عبدالقدوس بزنجو اور ان کے اہل خانہ کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

بقیہ 8

بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ساتھ اپنی رجسٹریشن مکمل کریں اور قانون کے مطابق سیلز ٹیکس آن سروسز کی تعمیل کو یقینی بنائیں۔ BRA ٹیم نے ریسٹورنٹس کو پوائنٹ آف سیل (POS) سسٹم کو بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے پورٹل کے ساتھ مربوط کرنے، تمام متعلقہ سیلز کی باقاعدہ انوائسز جاری کرنے اور کاروباری و ٹیکس ریکارڈ کو محفوظ رکھنے کے حوالے سے بھی تفصیلی آگاہی فراہم کی، تاکہ مستقبل میں قانون کے تحت درکار معلومات اور ریکارڈ با آسانی پیش کیے جا سکیں۔ اس موقع پر BRA ٹیم نے واضح کیا کہ اتھارٹی کا مقصد ٹیکس دہندگان کو قانون کے تقاضوں سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں رجسٹریشن، ٹیکس ادائیگی اور ڈیجیٹل نظام کے استعمال میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ ریسٹورنٹس کی انتظامیہ کو ہدایت کی گئی کہ وہ بروقت رجسٹریشن اور دیگر قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے ذمہ دارانہ ٹیکس تعمیل کو یقینی بنائیں۔

بقیہ 9

موقع پر انہوں نے طالبات کے لیے ایک ہفتے کے اندر کمپیوٹرز فراہم کرنے، یونیفارم کے لیے نقد معاونت دینے اور کتب کی فراہمی کے لیے ضروری انتظامات کرنے کا اعلان بھی کیا رکن صوبائی اسمبلی نے کہا کہ دور افتادہ علاقوں کی طالبات کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اس مقصد کے لیے تعلیمی اداروں کو درکار سہولیات کی فراہمی اور طالبات کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد طالبات نے حمد و نعت پیش کی۔ تقریب کی میزبانی اور مختلف پروگرامز میں طالبات نے بھرپور حصہ لیا، جبکہ طالبات نے تقاریر کے ذریعے تعلیم کی اہمیت، خواتین کی تعلیم اور معاشرے کی ترقی میں تعلیم یافتہ خواتین کے کردار پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اس موقع پر طالبات نے سربندن جیسے دور افتادہ علاقے میں گرلز انٹر کالج کے قیام کو بچیوں کے لیے اعلیٰ تعلیم کے حصول کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا اور کالج کے قیام، مسائل کے حل اور ضروری سہولیات کی فراہمی میں مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی دلچسپی اور عملی اقدامات کو سراہا کالج کی پرنسپل نے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی اور دیگر معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے مختصر عرصے کے دوران کالج کا دو مرتبہ دورہ کر کے طالبات کے مسائل اور ضروریات کا جائزہ لیا اور ضروری سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں پرنسپل نے کہا کہ کالج انتظامیہ دستیاب تمام وسائل اور صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے طالبات کو معیاری تعلیم اور بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے بھرپور اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ 10

کا مقصد آر ایچ سی جیوانی کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال (THQ) کا درجہ دیے جانے کے بعد نئے ہسپتال کو باقاعدہ طور پر فعال کرنے کے لیے ضروری انتظامات کا جائزہ لینا اور آئندہ کے لائحہ عمل کو حتمی شکل دینا تھا۔ اس موقع پر ٹیم نے ہسپتال کی عمارت، مختلف شعبہ جات، طبی و انتظامی سہولیات، دستیاب وسائل، عملے کی ضروریات، طبی آلات اور دیگر بنیادی امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ متعلقہ حکام نے ہسپتال کو مکمل طور پر فعال بنانے کے لیے درکار افرادی قوت، طبی آلات، بجٹ اور دیگر ضروری وسائل سے متعلق امور پر بھی غور کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صحت کے شعبے میں پالیسی کا بنیادی محور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی، سرکاری مراکز صحت کو فعال بنانا، بنیادی صحت کے نظام کو مستحکم کرنا اور شہریوں کو علاج معالجے کے لیے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے کی ضرورت کم کرنا ہے۔ اسی وژن کے تحت صوبے کے مختلف اضلاع میں صحت کے مراکز کی فعالیت، سہولیات کی بہتری اور عوام کو مقامی سطح پر طبی خدمات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ محکمہ صحت کے حکام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جیوانی میں صحت کی سہولیات کو مزید مؤثر اور فعال بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے تاکہ جیوانی اور گردونواح کے عوام کو بروقت اور معیاری علاج معالجے کی سہولیات مقامی سطح پر میسر آسکیں۔ حکام کے مطابق آر ایچ سی جیوانی کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے طور پر اپ گریڈ کرنا علاقے میں صحت عامہ کی سہولیات کے استحکام کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے مقامی آبادی کو بہتر طبی خدمات کی فراہمی، بنیادی و ضروری علاج تک رسائی اور صحت کے نظام کو مزید مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 11

بچہ ذبیح اللہ ہلاک ہو گیا۔ نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی جس کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیا گیا۔ مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

بقیہ 12

کے مطابق کوالٹی ایشورنس اور تعلیمی قواعد و ضوابط پر عملدرآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ ان اہداف کے حصول کے لئے اجلاس نے قابل اساتذہ، جدید تدریسی طریقہ کار، عصری نصاب اور مضبوط بنیادی ڈھانچے کی اہمیت کے علاوہ ملحقہ کالجوں، صوبائی محکمہ تعلیم اور جامعہ تربت کی انتظامیہ کے درمیان مؤثر ورکنگ ریلیشن شپ اور باہمی رابطہ بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ یونیورسٹی ترجمان کے مطابق، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن نے الحاق کمیٹی کے اجلاسوں کی بروقت انعقاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ ملحقہ کالجوں میں جدید ٹیکنالوجی اور کوالٹی ایشورنس کے فروغ کے لئے رہنمائی فراہم کرنا یونیورسٹی کے اسٹریٹجک پلان 2030 کا اہم حصہ ہے، جس کی تکمیل کے لیے الحاق کمیٹی، کوالٹی انہانسمنٹ سیل اور شعبہ امتحانات ایچ ای سی فریم ورک کے مطابق مسلسل کوشاں ہیں۔ اجلاس میں پرو وائس چانسلر ڈاکٹر کمال احمد، رجسٹرار گنگزار بلوچ، کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر عبدالماجد ناصر، ڈائریکٹر کیو ای سی ڈاکٹر ریاض احمد، ڈائریکٹر گریجویٹ اسٹڈیز ڈاکٹر وسیم برکت، اور ڈپٹی رجسٹرار شاہد خالد نے شرکت کی۔

بقیہ 13

کے خلاف مزاحمت مضبوط بنانا ہے۔ ریلی سے خطاب میں بسیج تنظیم کے سربراہ حسین طائب نے "جان فدا" مہم کو دنیا کی جنگی تاریخ کی سب سے بڑی عوامی مہم، ایران کے جمہوری تشخص اور خطرات کے مقابل عوام کی ثابت قدمی کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل قریب میں دنیا امریکیوں کو شکست کے ساتھ اس خطے سے نکلتے ہوئے دیکھے گی۔

بقیہ 14

فہد حسین عمرانی، اسسٹنٹ کمشنر راڑاشم النعام قاسم سیلاچی، اسپورٹس آفیسر امیر جان، وڈیرہ ظفر اور علاقے کے معتبرین و معززین نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کھیلوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، صحت مند سرگرمیوں کے فروغ اور مثبت طرز زندگی کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سپورٹس میلہ سیزن ٹو میں کرکٹ، گھوڑا ریس، رسہ کشی، دوڑ، علاقائی رقص اور روایتی کھیلوں سمیت مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جبکہ میلے میں ثقافتی اور تفریحی سرگرمیاں بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر مہمانوں نے کھلاڑیوں سے ملاقات کی اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ سپورٹس میلے میں شائقین کھیل اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مختلف مقابلوں سے لطف اندوز ہوئے۔ میلے کے منتظمین کے مطابق ایونٹ کا مقصد علاقے میں کھیلوں کے فروغ، نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا اور مقامی کھیلوں و ثقافت کو اجاگر کرنا ہے۔

بقیہ 15

طالبات سے ملاقات کی، مختلف امور پر سوال و جواب کیے اور ہیلتھ کیئر سنٹر کی سرگرمیوں اور جاری تربیتی پروگرام کا جائزہ لیا محکمہ صحت کے افسران نے بتایا کہ ہیلتھ کیئر سنٹر کے تربیتی پروگرام کا پہلا بیچ اپنی تربیت مکمل کر چکا ہے، جو طالبات کو صحت کے شعبے میں بنیادی عملی مہارتیں اور مستقبل میں پیشہ ورانہ مواقع فراہم کرنے کی جانب اہم پیش رفت ہے محکمہ صحت کے حکام نے ہیلتھ کیئر سنٹر کے اقدامات کو سراہتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ تربیت مکمل کر کے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے والی طالبات کو پالیسی کے مطابق نرسنگ ٹیچنگ ہسپتال میں داخلے اور مزید پیشہ ورانہ تربیت کے لیے ہر ممکن سہولت اور تعاون فراہم کیا جائے گا اس موقع پر ہیڈ مسٹریس بلقیس سلیمان نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شیہ اسماعیل میں یہ پروگرام محکمہ تعلیم گوادر اور یوسیف کے اشتراک سے جاری ہے، جس کے تحت طالبات کو نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ صحت اور بنیادی طبی مہارتوں سے متعلق عملی تربیت بھی فراہم کی جا رہی ہے اسکول کے ہیڈ مسٹریس نے محکمہ صحت کے افسران کے دورے کا خیر مقدم کرتے ہوئے طالبات کے لیے نرسنگ کے شعبے میں مزید تعلیمی اور پیشہ ورانہ مواقع فراہم کرنے کی یقین دہانی کو خوش آئند قرار دیا۔

بقیہ 16

ایک آواز، ایک عزم اور ایک مقصد کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے تو تخریب کاری کے اندھیرے زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتے۔ مشترکہ کوششوں اور قومی یکجہتی کے ذریعے دہشتگردوں اور تخریب کاروں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملایا جا سکتا ہے۔ ایچ میر یونس بلوچ نے شہداء کی مغفرت، درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کے لیے صبر و حوصلے کی دعا کی، جبکہ زخمیوں کی جلد اور مکمل صحتیابی کے لیے بھی دعا کی۔ انہوں نے غمزدہ خاندانوں اور زخمیوں کے ساتھ دلی ہمدردی، یکجہتی اور تعزیت کا اظہار کیا۔

بقیہ 17

یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک اور مستقل معذوری کا باعث بننے والی بیماری ہے، تاہم بروقت ویکسینیشن کے ذریعے بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ بنایا جا سکتا ہے۔ والدین اپنے پانچ سال تک کی عمر کے تمام بچوں کو ہر انسداد پولیو مہم کے دوران لازمی طور پر پولیو کے قطرے پلوائیں اور پولیو ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مہم کے دوران ضلع بھر کے مختلف علاقوں میں گھر گھر جا کر بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے، جبکہ ایسے بچے جو سفر کے دوران ہوں یا اپنے گھروں پر موجود نہ ہوں، انہیں بھی پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں اس سلسلے میں کوئٹہ روڈ، ڈی جی خان روڈ اور سنجاوی روڈ پر تین اہم ٹرانزٹ پوائنٹس قائم کیے جائیں گے، جہاں سفر کرنے والے خاندانوں کے پانچ سال تک کی عمر کے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کے لیے خصوصی ٹیمیں تعینات ہوں گی تاکہ کوئی بچہ ویکسین سے محروم نہ رہے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران اور پولیو ٹیموں کو ہدایت کی کہ مہم کے دوران مقررہ اہداف کے حصول کے ساتھ ساتھ ٹیموں کی حاضری، بچوں کی کوریج، ویکسین کے مناسب استعمال اور روزانہ کی بنیاد پر مہم کی پیش رفت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پولیو مہم میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی ڈی ایچ او لورالائی ڈاکٹر مقبول احمد کاکڑ نے اس موقع پر کہا کہ محکمہ صحت کی ٹیمیں مہم کو کامیاب بنانے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ والدین، اساتذہ، علماء کرام، قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی رہنماؤں اور میڈیا سمیت معاشرے کے تمام طبقات پولیو کے خاتمے کے لیے اپنا کردار ادا کریں انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ پولیو ٹیموں کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے اپنے پانچ سال سے کم عمر تمام بچوں کو پولیو کے قطرے ضرور پلوائیں، کیونکہ ہر بچے کو پولیو کے قطرے پلانا ہی صحت مند اور محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے حکام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلع لورالائی میں انسداد پولیو مہم کو مؤثر، منظم اور کامیاب بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور کوئی بچہ پولیو ویکسین سے محروم نہیں رہنے دیا جائے گا۔

بقیہ 18

اور انتظامی افسران نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے بائیٹ پولیس کی نگرانی میں کمپنی کو سیل کر کے انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ لیڈا انڈسٹریل زون کے دیگر صنعتی اداروں کی طرح ای پی اے ایکٹ کے قواعد و ضوابط پر عمل کریں۔

بقیہ 19

موذی مرض سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے انہوں نے اس موقع پر والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے پانچ سال سے کم عمر تمام بچوں کو ہر پولیو مہم کے دوران پولیو سے بچاؤ کے قطرے لازمی پلوائیں تاکہ بچوں کو عمر بھر کی معذوری سے محفوظ رکھا جا سکے۔ انہوں نے پولیو ٹیموں کو ہدایت کی کہ مہم کے دوران ضلع بھر کے تمام علاقوں بشمول دیہی و دور دراز علاقوں اور آبادیوں تک رسائی یقینی بنائی جائے اور کوئی بھی بچہ پولیو کے حفاظتی قطروں سے محروم نہ رہے انہوں نے فیلڈ ٹیموں کی کارکردگی کی مؤثر نگرانی ٹیموں کی بروقت روانگی اور گھر گھر جا کر بچوں کو قطرے پلانے کے عمل کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پولیو کے خاتمے کے لیے ضلعی انتظامیہ محکمہ صحت والدین اساتذہ علماء کرام اور معاشرے کے تمام طبقات کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ پولیو ٹیموں کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور اپنے بچوں کو ہر بار پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلوائیں کیونکہ بچوں کا محفوظ اور صحت مند مستقبل ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اس لیے انسداد پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لیے کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 20

ورکس سے متعلق رپورٹس کا تفصیلی معائنہ کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع میں بند اور غیر مجاز قبضے میں موجود اسکولوں سے متعلق امور پر بھی غور کیا گیا۔ اجلاس میں RTSM رپورٹس کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ منظور شدہ، پُر اور خالی ٹیچنگ و نان ٹیچنگ آسامیوں کی تفصیلی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع دکی کے تمام اسکولوں کو فعال بنانے، تعلیمی معیار میں بہتری لانے اور غیر حاضر عملے کے خلاف قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی یقینی بنانے کی ہدایات جاری کیں۔

بقیہ 21

احمد کرد، نائب تحصیلدار ایوب حسن محمد حسنی، پی ایس تو اے ڈی سی مشتاق احمد گرگ، پی ایس تو اے سی محمد فضل لہڑی، معزز علاقائی ذمہ داران اور دیگر نے شرکت کی علاقائی ذمہ داران نے بجلی، پانی، سڑکیں، اسکولوں، نیٹ ورک سمیت دیگر اہم عوامی مسائل پیش کیے اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے یقین دہانی کرائی کہ ڈپٹی کمشنر سوراب کی سربراہی میں متعلقہ محکموں کے تعاون سے عوامی مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 22

اسکول قائم رہا اور اس ادارے نے کئی سالوں تک بلا تفریق بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ سکھ برادری نے کبھی بھی تعلیم کی مخالفت نہیں کی، تاہم ان کی گہری تشویش کا آغاز اس وقت ہوا جب ایک رات کے اندر اس تاریخی اور قدیم عمارت کو خاموشی سے مسمار کر دیا گیا۔ سردار اویناش سنگھ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ یہ صرف اینٹوں اور پتھروں کی کوئی عام عمارت نہیں ہے، بلکہ یہ ہماری مذہبی شناخت، تاریخی ورثہ اور سکھ برادری کی صدیوں پرانی تاریخ کا ایک انتہائی اہم حصہ ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر آج اس ناانصافی پر خاموشی اختیار کی گئی تو کل کو ملک کے کسی بھی کونے میں کسی بھی دوسرے مذہبی اور تاریخی مقام کو مسمار کر کے وہاں کمرشل پلازے اور مارکیٹیں تعمیر کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ یہ مسئلہ صرف چند سکھوں کا نہیں ہے، بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان میں ملک کی تاریخ، ثقافت اور مذہبی ورثے محفوظ رہ سکیں گے؟ رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اس حساس معاملے پر برادری نے کبھی سڑکوں پر انتشار پھیلانے یا کسی بھی مذہب کے خلاف نفرت کا راستہ اختیار نہیں کیا، بلکہ اس ناانصافی کے خلاف تمام متعلقہ حکام، صوبائی اسمبلی اور ایوان بالا (سینٹ) تک پرامن طریقے سے اپنی آواز پہنچائی ہے۔ انہوں نے ضلعی و صوبائی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے بروقت ایکشن لیتے ہوئے کمرشل پلازے کی غیر قانونی تعمیر کو رکوانے کے لیے انتظامی کارروائی عمل میں لائی۔

بقیہ 23

متعلقہ حکام کو کام کے معیار کو بہتر بنانے اور اسے مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے اہم ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہسپتال میں موجود ادویات کے اسٹاک، صفائی ستھرائی کے انتظامات کا بھی معائنہ کیا۔ سراج احمد بلوچ نے ہسپتال کے حاضری رجسٹر کو چیک کیا اور عملے کی حاضری کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے سختی سے ہدایت کی کہ تمام ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف اپنے اوقات کار کی سختی سے پابندی کریں اور ڈیوٹی پر غیر حاضر رہنے والے عناصر کے خلاف ضابطے کے مطابق سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے، اور صحت کے شعبے میں غفلت یا لاپرواہی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 24

کے دوران معصوم نمازیوں کو سفاکانہ انداز میں نشانہ بنانے والے عناصر مسلمان تو دور کنار، انسان کہلوانے کے بھی مستحق نہیں۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ اسلام عبادت گاہوں، انسانی جان اور بے گناہ شہریوں کے تحفظ کا درس دیتا ہے۔ دہشت گردوں کا مسلمانوں اور مسجدوں پر حملہ کرنا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ان کا دین، مذہب اور انسانیت سے کوئی تعلق نہیں۔ ایسے عناصر کو اسلام اور مسلمانوں کا نام استعمال کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کو محض مذمت تک محدود رہنے کے بجائے حملے کے سہولت کاروں، مالی معاونین، منصوبہ سازوں اور پورے دہشت گرد نیٹ ورک تک پہنچنا ہوگا۔ پولیس لائنز، مساجد اور دیگر حساس مقامات کی سکیورٹی مزید مؤثر بنانے، انٹیلی جنس نظام مضبوط کرنے اور دہشت گردی کے مقدمات کو شفاف قانونی کارروائی کے ذریعے تیزی سے منطقی انجام تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے کہا کہ کوہاٹ کا یہ المناک سانحہ ایک مرتبہ پھر یاد دلاتا ہے کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے عوام، پولیس اور سکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مسلسل بھاری قربانیاں دے رہے ہیں۔ حکومت دہشت گردوں اور ان کے معاون نیٹ ورکس کے مکمل خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے، کیونکہ دہشت گردی کے صفائے کے بغیر ملک میں پائیدار امن کا قیام اور ترقی کا سفر جاری رکھنا دشوار ہوگا۔

بقیہ 25

ہے۔ نااہل اور نالائق فارم 47 کے جعلی صوبائی حکومت اپنے چپڑاسی چیئرمین کے ذریعے اپنے منظور نظر غیر تاجر اور غیر مستحق افراد میں تقسیم کر کے قانون اور لورالائی تاجران دشمنی کے مرتکب ہو گئے جو کہ لوکل گورنمنٹ 2010 ترمیمی ایکٹ کے صریحاً خلاف ورزی ہے۔ جسکی پارٹی کسی بھی صورت میں اجازت نہیں دیگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے لورالائی میں تعمیر کیے گئے عقب عادل مارکیٹ، نئے اڈے اور پرانا تاریخی گوشت مارکیٹ میں بنائے گئے دکانیں عوام اور تاجران کا اوپن آکشن کے ذریعے مقابلتی بنیاد پر نیلام کرنے کا حق ہے۔ جس سے کسی بھی صورت میں دستبردار نہیں ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے وسط میں موجود میونسپلٹی کے پرانے جائیداد کی انکوائری کر کے مختلف لوگوں نے غیر قانونی طور پر قبضہ کر کے مہنگے داموں کرائے پر دیکر میونسپل کمیٹی کو کروڑوں روپے کی نقصان کے مرتکب ہوئے ہیں۔ جو کہ قابل گرفت اور ناقابل برداشت عمل ہے۔ انہوں نے صوبائی محکمہ لوکل گورنمنٹ کے اعلیٰ حکام سے اور ڈسٹرکٹ اور ڈویژنل انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا کہ لورالائی شہر میں میونسپل جائیداد کا تحقیقات نو تعمیر شدہ دکانوں کا اوپن نیلامی کے ذریعے آکشن کیا جائے بصورت دیگر پارٹی قانونی راستے کے ساتھ ساتھ عوامی تحریک چلانے سے گریز نہیں کریگی جسکی تمام تر ذمہ داری متعلقہ اداروں اور حکام پر ہوگی۔

بقیہ 26

کار لاتے ہوئے اپنے والدین، گوادر اور ملک کا نام روشن کریں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم یافتہ اور باصلاحیت بچے مستقبل میں گوادر کی ترقی اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں رکن صوبائی اسمبلی نے کہا کہ بچوں کی حوصلہ افزائی اور انہیں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے بچوں کو اساتذہ کی رہنمائی سے بھرپور استفادہ کرنے اور اپنی تعلیم پر خصوصی توجہ دینے کی تلقین کی سالانہ رزلٹ ڈے کے موقع پر بچوں نے ملی نغمے، نعت رسول مقبول ﷺ اور مختلف موضوعات پر تقاریر پیش کیں، جبکہ مختلف سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیتے ہوئے اپنی صلاحیتوں، اعتماد اور تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، جنہیں شرکاء نے سراہا۔ تقریب میں نمایاں تعلیمی کارکردگی دکھانے والے بچوں میں مختلف انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے، جبکہ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں کو نقد انعامات سے بھی نوازا گیا۔ بچوں کو مزید محنت، مستقل مزاجی اور تعلیمی سفر جاری رکھنے کی ترغیب دی گئی رکن صوبائی اسمبلی نے گوادر میں HHRD کی جانب سے جاری تعلیمی اور فلاحی سرگرمیوں کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ ادارہ بالخصوص یتیم اور ضرورت مند بچوں کی تعلیم، کفالت اور معاونت کے لیے قابل قدر خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے HHRD کی ٹیم کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے بچوں کی تعلیم، تربیت اور فلاح و بہبود کے لیے ایسی سرگرمیوں کے تسلسل کی ضرورت پر زور دیا تقریب میں بچوں، والدین، اساتذہ نے شرکت کی۔

بقیہ 27

طرح کے ٹیکس عائد ہیں، پیٹرولیم لیوی کے بڑھنے کا کوئی جواز نہیں، حکومت اپنی کرپشن اور لوٹ مار چھپانے کے لیے یہ بھتہ ٹیکس وصول کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر ٹیکس اہداف پورے نہیں کر رہا اور حکومت اپنے اخراجات کم کرنے کو تیار نہیں، حکومت آئی ایم ایف کا بہانہ بنا کر عوام کو ریلیف نہیں دے رہی جبکہ نام نہاد ریلیف دراصل عوام کے لیے خیرات ہے۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ حکومت مذاکرات میں ہم سے تجاویز مانگتی ہے حالانکہ ہم تجاویز دے بھی چکے ہیں لیکن حکومت انہیں ماننے کو تیار نہیں، کئی اجلاس ہو چکے ہیں اور حکومت ہر مرتبہ وقت مانگتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کہتے ہیں کہ سود 3 فیصد کر دیا جائے، حکومت کہتی ہے کہ اسٹیٹ بینک خود مختار ہے، حالانکہ اسٹیٹ بینک میں تقرریاں حکومت ہی کرتی ہے۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ جماعت اسلامی کی تحریک اب پوری قوم کی آواز بن چکی ہے، ہم (آج) اتوار سے اپنا مارچ شروع کر رہے ہیں، پیٹرولیم لیوی ہر صورت ختم کرنا ہوگی، اگر حکومت لیوی ختم کرتی ہے تو بات ہو سکتی ہے، بصورت دیگر لانگ مارچ کسی صورت ختم نہیں کریں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت اگر باقاعدہ تجویز کے ساتھ آئے گی تو مذاکرات کیے جائیں گے۔

بقیہ 28

پیرامیڈیکس ضلع صدر الہی بخش سمالانی، اسکول سیکشن آفیسر محمد رضا اور دیگر افسران و متعلقہ نمائندگان نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر چاغی نے فیلڈ ٹیموں اور متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ انسداد پولیو کی اس قومی مہم کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور محنت کریں تاکہ ضلع چاغی کو پولیو سے پاک رکھنے کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیو مہم کے دوران فیلڈ ٹیموں کو مکمل سکیورٹی فراہم کی جائے گی تاکہ وہ بلاخوف و خطر اپنی ذمہ داریاں انجام دے سکیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ضلعی انتظامیہ اور تمام متعلقہ ادارے مہم کی کامیابی کے لیے مکمل تعاون فراہم کریں گے۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر چاغی ڈاکٹر جاوید حسن سیپاد نے کہا کہ مہم کے دوران پانچ سال سے کم عمر تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ اس مقصد کے لیے تربیت یافتہ ٹیمیں گھر گھر جا کر بچوں کو پولیو ویکسین پلائیں گی۔ انہوں نے والدین کو یقین دلایا کہ پولیو ویکسین محفوظ اور مؤثر ہے اور بچوں کو پولیو جیسی خطرناک بیماری سے محفوظ رکھنے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے علماء کرام، سماجی رہنماؤں، اساتذہ، میڈیا نمائندگان اور باشعور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ انسداد پولیو مہم میں بھرپور تعاون کریں اور والدین میں پولیو ویکسین کی اہمیت کے حوالے سے شعور اجاگر کریں۔ واضح رہے کہ ضلع چاغی میں قومی انسداد پولیو مہم 21 سے 24 ستمبر 2026 تک جاری رہے گی۔ مہم کے دوران پیدائش سے پانچ سال تک کی عمر کے 41,846 بچوں کو پولیو سے بچانے کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ ہر بچے تک رسائی یقینی بنانے کے لیے 233 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔

بقیہ 29

موبائل، 15500 روپے ایک موٹر سائیکل برآمد کر کے ملزم کو ہسپتال منتقل کر دیا اور اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 30

شاہ شاہیزئی اور نائب صدر حیات خان لونی نے گہرے دکھ، شدید غم و غصے اور تشویش کا اظہار کیا ہے۔ رہنماں نے اپنے مشترکہ بیان میں کڑے الفاظ میں کہا کہ ضلع دکی کی کوئلہ کانوں میں غریب مزدوروں کے لیے روز بروز موت کے کنویں بنتی جا رہی ہیں، مگر انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ تمام تر صورتحال کے باوجود متعلقہ ذمہ دار ادارے خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں۔ پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن کے صدر شیر محمد کاکڑ نے اپنے سخت بیان میں کہا کہ یہ کس کان کن اپنی روزی روٹی کمانے کے لیے اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر زمین کے تاریک گڑھوں میں اترتے ہیں، لیکن بدقسمتی سے ان کی قیمتی جانوں کے تحفظ کے لیے موجود تمام تر حفاظتی قوانین اور مائنز رولز پر کوئی مؤثر عملدرآمد نظر نہیں آتا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر حفاظتی قوانین موجود ہیں تو ان پر عمل کون کرائے گا؟ اگر مائنز رولز بنائے گئے ہیں تو آخر انہیں فالو کون کرے گا؟ انہوں نے پرزور انداز میں کہا کہ آخر کب تک غریب مزدوروں کے جنازے اٹھتے رہیں گے اور ہر حادثے کے بعد صرف روایتی افسوس اور تعزیت کے بیانات ہی جاری ہوتے رہیں گے؟ شیر محمد کاکڑ نے اس بات پر زور دیا کہ مائنز سیفٹی قوانین کی صریح خلاف ورزی، کانوں میں زہریلی گیس کی بروقت چیکنگ کا شدید فقدان، مناسب وینٹیلیشن، حفاظتی آلات اور مزدوروں کی تربیت کی کمی جیسے دیرینہ مسائل کو فوری طور پر حل کرنا ہوگا۔

بقیہ 31

اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے عوام مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہی ہے ایشیاء کے گرم ترین شہر کو اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دینے والی قرارداد پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے پاکستان سنی تحریک عوامی مسائل کی نشاندہی کرنے اور انہیں حل کرانے کیلئے اپنا قومی فریضہ ادا کرتی رہے گی انہوں نے کہا کہ سبی میں بجلی بندش کے سبب بچے بوڑھے نوجوان خواتین اور مریض شدید اذیت کا شکار ہیں جبکہ چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے اور کیسکو ملازمین کی کرپٹ عناصر کے ساتھ ملی بھگت کے ذریعے ڈائریکٹ کنکشنز کی بھرمار ادارے کو مالی نقصانات سے دوچار کر رہی ہے عوام اور صحافیوں کی نشاندہی کے باوجود کیسکو کی کالی بھیڑوں کے خلاف کوئی کارروائی نہ ہونا سوالیہ نشان ہے پاکستان سنی تحریک اداروں کی ترقی و استحکام کیلئے پہلے بھی کردار ادا کرتی رہی ہے اور آئندہ بھی اپنا بھرپور کردار ادا کرتی رہے گی انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ریاست پاکستان کی ذمہ داری ہے ارباب اقتدار اور پالیسی ساز ادارے سبی میں قیامت خیز گرمی اور حبس میں جاری غیر اعلانیہ اور اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری طور پر نوٹس لیں اور اسکے تدارک کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کریں تاکہ عوام الناس میں پھیلنے والی مختلف بیماریوں کا سدباب ممکن ہو سکے بصورت دیگر پاکستان سنی تحریک عوام الناس کے ساتھ ملکر پرامن احتجاج کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

بقیہ 32

بزنجو نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے چاروں زونز میں اینٹی انکروچمنٹ اور انفورسمنٹ کی ٹیمیں تشکیل دے کر پورے کوئٹہ شہر میں کارروائیوں کا دائرہ کار وسیع کیا گیا ہے، گزشتہ تین ہفتوں کے دوران ٹیموں کی جانب سے تجاوزات کے خلاف مؤثر کارروائیاں کی گئی ہیں، جس پر انہوں نے اہلکاروں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ آپ کی محنت اور کارکردگی قابل تعریف ہے، میری طرف سے آپ کو ویل ڈن انہوں نے کہا کہ آئندہ اینٹی انکروچمنٹ اور انفورسمنٹ ٹیمیں فیلڈ میں کارروائیوں کے دوران باقاعدہ یونیفارم، میٹروپولیٹن کارپوریشن کی مخصوص جیکٹس اور کیپس پہن کر جائیں گی، تاکہ شہریوں کے لیے فیلڈ عملے کی شناخت واضح ہو اور کارروائیوں کے دوران ادارہ جاتی نظم و ضبط کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ بشیر احمد بزنجو نے بتایا کہ اینٹی انکروچمنٹ ٹیم کے اہلکاروں کو باقاعدہ شناختی کارڈ بھی جاری کیے جائیں گے، جبکہ تجاوزات، روڈ کٹنگ، غیر قانونی تعمیرات، بلڈنگ معاملات اور ریڑھی بازار سمیت مختلف فیلڈ کارروائیوں کے دوران اہلکار یونیفارم اور شناختی کارڈ کے ساتھ فرائض انجام دیں گے۔ انہوں نے اہلکاروں کو ہدایت کی کہ تمام کارروائیاں قانون اور ضابطے کے مطابق اور میرٹ کی بنیاد پر کی جائیں۔ کسی بھی کارروائی میں ذاتی پسند و ناپسند کے بجائے قانون اور ادارہ جاتی اصولوں کو مقدم رکھا جائے۔ ایڈمنسٹریٹر نے امید ظاہر کی کہ اینٹی انکروچمنٹ اور انفورسمنٹ ٹیموں کی مسلسل اور منظم کارروائیوں سے کوئٹہ شہر میں نمایاں بہتری آئے گی، تجاوزات کے خاتمے کے ساتھ ساتھ ٹریفک اور پارکنگ کے مسائل کے حل میں بھی مدد ملے گی اور شہر میں شہری نظم و ضبط مزید بہتر ہوگا۔ انہوں نے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں محنت، دیانت داری اور میرٹ کے ساتھ انجام دیں اور عوامی سہولت کو اپنی ترجیح بنائیں۔

بقیہ 33

کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام پسماندگان بالخصوص بیگ محمد رئیسانی قادر رئیسانی کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ 34

کرتے ہوئے مقدمہ نمبر 2026/61 بجرم 34/392 ت پ تھانہ سٹی نوشکی میں نامزد ملزم جاوید ولد عبدالمجید قوم مینگل سکنہ غریب آباد نوشکی کو گرفتار کر لیا۔ کارروائی کے دوران ملزم کے قبضے سے 01 کلاشنکوف، 02 پستول، 01 موٹر سائیکل اور 04 موبائل فون برآمد کر لیے گئے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 35

دیتے ہیں اور صحافت ایک ذمہ دار شعبہ ہے جس کا بنیادی مقصد عوام تک درست اور بروقت معلومات پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی صحافی کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران تشدد، دھمکی، دباؤ یا کسی بھی قسم کے غیر قانونی اقدام کا سامنا کرنا انتہائی تشویشناک امر ہے انہوں نے سینئر صحافی و وی او اے کے بیورو چیف نصیر احمد کے ساتھ پیش آنے والے واقعے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے واقعات نہ صرف صحافتی برادری کے لیے باعث تشویش ہیں بلکہ معاشرے میں قانون کی عملداری اور صحافیوں کے تحفظ سے متعلق بھی اہم سوالات پیدا کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ صحافیوں کو بلاخوف و خطر اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دینے کے لیے محفوظ ماحول فراہم کرنا ریاستی اداروں اور متعلقہ حکام کی ذمہ داری ہے ملک قیصر عباس نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ واقعے کی غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کی جائیں، واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے اور جو عناصر بھی اس میں ملوث ہیں ان کی فوری گرفتاری عمل میں لائی جائے۔

بقیہ 36

معائنہ کرتے ہوئے تعلیمی ماحول اور تدریسی عمل سے متعلق معلومات حاصل کیں انہوں نے کالج کے اساتذہ اور طالبات سے ملاقات کی اور ان کے مسائل، تجاویز اور تعلیمی ضروریات کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔ انہوں نے اساتذہ کی تعلیمی خدمات اور کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ طالبات کو معیاری تعلیم کی فراہمی، باقاعدہ حاضری اور سازگار تعلیمی ماحول یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے تدریسی معیار میں مزید بہتری، تعلیمی سرگرمیوں کے فروغ اور طالبات کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھنے پر زور دیا اس موقع پر کالج کے تدریسی و غیر تدریسی عملے نے ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر کو کالج کی مجموعی کارکردگی، جاری تعلیمی سرگرمیوں اور درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ پروفیسر برکت اسماعیل نے یقین دلایا کہ تعلیمی اداروں کی بہتری اور طالبات کو بہتر تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے متعلقہ امور کو ترجیحی بنیادوں پر اجاگر کیا جائے گا۔

بقیہ 37

عمل، تعلیمی ماحول، عمارتوں کی حالت، صفائی ستھرائی اور بنیادی سہولیات کا معائنہ کیا، جبکہ بنیادی مراکز صحت میں طبی عملے کی حاضری، ادویات کی دستیابی، صفائی اور عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا بھی جائزہ لیا اور عوامی خدمات کے معیار میں بہتری اور بنیادی سہولیات کی بروقت فراہمی کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں اور واضح کیا کہ سرکاری اداروں میں دستیاب وسائل کو عوامی مفاد میں مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے واضح رہے کہ بسول اور بڈ اور ساڑہ کے دور افتادہ علاقے ہیں، جہاں سرکاری اداروں کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی بنیادی تعلیمی و طبی سہولیات کا جائزہ لینے کے لیے اسسٹنٹ کمشنر نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا۔

بقیہ 38

میں رہنے والے اردو بولنے والے لوگ سندھی بھائیوں کے ساتھ نامناسب رویہ اختیار کریں گے اور قتل و غارت گری یا ہنگامہ آرائی ہوگی، تاہم یہ خدشہ بے بنیاد ہے۔ مصطفیٰ کمال نے سندھ حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کراچی کے نوجوانوں کو سرکاری ملازمتیں نہیں دی جاتیں، حتیٰ کہ ان کے بقول 18 سالہ دور حکومت میں ایک چپڑاسی کی نوکری تک نہیں دی گئی۔ انہوں نے کوٹہ سسٹم کے حوالے سے بھی تحفظات کا اظہار کیا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ کراچی میں نوجوانوں کو مختلف واقعات میں جان سے ہاتھ دھونا پڑتے ہیں، کہیں ٹریفک حادثات میں لوگ مارے جاتے ہیں اور کہیں معمولی رقم یا موبائل فون چھیننے کے دوران انہیں گولی مار دی جاتی ہے۔ ایم کیو ایم رہنما نے کہا کہ کراچی کے شہریوں کو پینے کا پانی، بہتر سڑکیں اور بنیادی شہری سہولتیں میسر نہیں، شہر کو کھود کر رکھ دیا گیا ہے جبکہ مختلف سرکاری محکموں میں رشوت کا مسئلہ موجود ہے اور کاروباری افراد سے بھی رشوت طلب کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان مسائل کی وجہ سے فساد ہونا ہوتا تو اب تک ہو چکا ہوتا۔ ان کے بقول، سندھ کے مختلف علاقوں میں صحت عامہ کے مسائل اور بچوں میں ایڈز پھیلنے کے واقعات بھی سامنے آئے لیکن اس پر بھی کوئی ایسا فساد نہیں ہوا۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ کراچی میں سیوریج کے مسائل، بجلی اور گیس کی عدم فراہمی، سڑکوں کی خراب صورتحال اور پینے کے پانی کی قلت جیسے مسائل موجود ہیں، جبکہ کے فور منصوبہ بھی طویل عرصے سے مکمل نہیں ہو سکا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ماضی میں سیاسی مفادات کے لیے سندھیوں کو مہاجروں، مہاجروں کو پختونوں، بلوچوں کو پختونوں اور لیاری والوں کو رنچھوڑ لائن کے رہائشیوں سے لڑانے کی سیاست کی گئی، جس کے نتیجے میں شہری اپنے بنیادی مسائل، روزگار، تعلیم اور صحت کی سہولتوں سے متعلق مطالبات بھول گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ لوگوں کو آپس میں لڑوا کر سیاست کی جاتی رہی، تاکہ لوگوں کو اپنی جان و مال کی فکر لاحق رہے اور وہ پانی، نوکری، دوا اور اسکول جیسے بنیادی مسائل بھول جائیں۔ مصطفیٰ کمال نے واضح کیا کہ نئے انتظامی یونٹس کی بات کسی قوم یا زبان کے خلاف نہیں بلکہ انتظامی معاملات بہتر بنانے کے لیے کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو ایسے انتظامی یونٹس کی ضرورت ہے جو عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کر سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر قوم کو ضرورت پڑی تو وہ اور ان کے ساتھی ہر وقت اور ہر جگہ قربانیاں دینے کے لیے تیار ہیں۔

بقیہ 39

پر حملہ تمام اہل اسلام پر حملہ ہے انہوں نے کہا کہ روز اول سے عالم کفر بالخصوص یہود و ہنود کی یہی کوشش کر رہا ہے کہ وہ جیسے مسلمانوں کے قبلہ اول پر غاصبانہ قبضہ کر رکھا ہے اسی طرح وہ الحرمین الشریفین کے خلاف بھی سازشیں کر رہی ہے اور امریکہ و اسرائیل ان سازشی عناصر کے پشت پناہی کر رہے ہیں جو شعائر اللہ و شعائر اسلام اور عالم اسلام و مسلمانوں کو مٹانے کے مرکزی کرداروں میں یہ سب ایک ہیں انہوں حوثی ہو یا مجوسی اسرائیل ہو یا امریکہ، یہود و ہنود یا جو بھی عناصر حرمین الشریفین پر حملہ کرینگے یا کوئی سازش کرینگے تو عالم اسلام کا بچہ حرمین شریفین کے حفاظت کیلئے پر جان فدا کرنے کو سعادت و فخر سمجھیں گے اور حرمین شریفین کے تحفظ ہر مسلمان کے ایمان کا جز ہیں حرمین شریفین یا سعودی عرب مکہ پر حملہ ناقابل معافی جرم ہے اور ڈونلڈ ٹرمپ اسرائیل حوثیوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ مسلمان سب کچھ برداشت کر سکتا ہے حرمین شریفین کے تحفظ ابابیل کے صورت میں ابراہہ کی فوج کے مقابلہ کیطرح ان شاءاللہ کرینگے۔

بقیہ 40

2022 کے سیلاب میں جن متاثرین کے گھر سیلاب کی نذر ہوئے انکے گھروں کی بحالی پراجیکٹ میں کسی بھی سطح پر کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی گڈ گورننس کے حوالے سے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان کا وژن واضح ہے ڈسٹرکٹ منیجر این آر ایس پی جہانگیر بلوچ نے کمشنر کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پی ڈی ایم اے کے جانب سے 18815 سیلاب متاثرہ خاندانوں کے لئے مستند فہرستیں فراہم کی گئیں پہلے مرحلے میں فنڈز سے 6200 گھروں کی تعمیر کے منصوبے کی منظوری دی گئی، بعدازاں سلسلہ میں منصوبے کے تحت ابتک 3300 سنگل کمروں کے گھر تعمیر کیے گئے ہیں جبکہ آواران میں منظور شدہ 527 ہاؤسز میں 300 سنگل کمروں کے گھر تعمیر کیے گئے ہیں انہوں نے بتایا کہ این آر ایس پی 2225 کمیونٹی میں آرگنائزیشن کے اشتراک سے ڈسٹرکٹ لسبیلہ میں کام کر رہی ہے 22 یوسیز میں 21 وومن ریسورس سینٹر قائم کئے گئے ہیں لسبیلہ ڈویژن میں کمیونٹی انسٹی ٹیوشن پلاننگ اینڈ پالیسی بلڈنگ پینشل رورل سپورٹ پروگرام کام کر رہی ہے بریفنگ میں بتایا گیا کہ گرانٹ این ایڈ کے تحت پست معیار زندگی گزارنے والے 6730 خاندانوں کو مال مویشی فراہمی کیلئے مالی امداد دی گی ؟ ڈپٹی کمشنر کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ بزنس آئیڈیاز کے تحت 1100 خواتین کو ہنرمند بنانے کیلئے حکومت بلوچستان پی ٹی ڈی اے کے توسط سے zebtic میں اسکل ڈیولپمنٹ کی ٹریننگ دی گی ہے، وہ ہنرمند ہو کر اپنی خاندانوں کی معاشی کفالت کر رہی ہیں ڈسٹرکٹ سپورٹ منیجر نے بتایا کہ این آر ایس پی 534 کمیونٹی واٹر سپلائی اسکیمات کی سولرائزیشن پر کمیونٹی کے تعاون سے کام کر رہی ہے 22 یونین کونسلوں میں 211 ویلج ڈیولپمنٹ منصوبے پلان کئے گئے ہیں ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی کوآرڈینیشن سے آر سی ایم پراجیکٹ کے تحت لسبیلہ ڈویژن کے پہاڑی ایریاز کے دس یونین کونسلوں کو منتخب کیا گیا جہاں ہیلتھ سیکٹر میں لوگوں کو سرکاری مراکز صحت سے رسائی میں مشکلات درپیش تھیں بریفنگ میں بتایا گیا تمام بی ایچ یوز مراکز صحت کو ملیریا اسکریننگ کٹس اور ادویات ضروریات کی بنیاد پر مفت فراہم کی جاتی ہیں ڈسٹرکٹ منیجر نیشنل رورل سپورٹ پروگرام لسبیلہ ریجن نے ملٹی میڈیا بریفنگ میں مختلف پراجیکٹس پر پیشرفت سے متعلق کمشنر کو بریفنگ دی۔

بقیہ 41

ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید کاکڑ، سپرنٹنڈنگ انجینئر مواصلات و تعمیرات محمد رزاق، پراجیکٹ ڈائریکٹر محمد ظفر کھوسہ، ایکسین بی اینڈ آر افضل محمد زرکون، اسسٹنٹ کمشنر رکھنی فہد حسین عمرانی اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے اور تعمیراتی کام مقررہ مدت کے اندر مطلوبہ معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعمیراتی معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور سڑکوں، نکاسی آب اور شہری انفراسٹرکچر کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے۔ بعدازاں کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن نے زیر تعمیر رکھنی تا بارکھان روڈ کا بھی معائنہ کیا۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر محمد ظفر کھوسہ نے منصوبے کی مجموعی پیش رفت، جاری تعمیراتی سرگرمیوں اور تکمیل کے مقررہ اہداف کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔

بقیہ 42

مانگنے میں ملوث 11 افراد حراست میں لے لئے جن میں 5 خواتین بھی شامل ہیں۔ ضلع انتظامیہ مغرب (west) کا گداگری کے خلاف مسلسل کارروائی کا سلسلہ جاری ہے۔

بقیہ 43

ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر تھانہ نیو چکلاک کے ایس ایچ او حاجی عبدالحئی گرانی نے دیگر عملے کے ہمراہ سنیپ امیر جان اور فیض اللہ کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے موٹر سائیکل اور اسلحہ بمعہ راؤنڈ برآمد کر لئے۔ اسی طرح ایس ایچ او تھانہ انڈسٹریل خیر محمد سالانی نے دیگر عملے کے ہمراہ سنیچرز مفرور اور دیگر وارداتوں میں ملوث سمیت منشیات فروش 7 ملزمان جن میں عبدالغفار کے قبضے سے 5 کلو منشیات جس میں 2 کلو چرس اور 3 کلو افیون برآمد کر لئے۔ نوید اللہ، علی محمد، عبدالظاہر، عبدالبصیر، رحمت اللہ، بخت محمد سمیت دیگر ملزمان کو بھی گرفتار کر لیا جو مختلف سنگین وارداتوں میں ملوث تھے۔ سول لائن پولیس نے چیکنگ کے دوران محسن خان کے قبضے سے موٹر سائیکل برآمد کر لی۔ ایس ایچ او شالکوٹ نے چیکنگ کے دوران یونس کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کر لئے۔ اس کے علاوہ تھانہ نیو سریاب کے عملے نے 4 ملزمان شکیل احمد کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے گاڑی جبکہ سنیچر محمد اسماعیل اور محمد یاسین کے قبضے سے 2 کلو چرس برآمد کر لی اور ملزم کبیر احمد کو گرفتار کر لیا تمام ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 44

ایک مضبوط، مستحکم اور ہمہ جہت شراکت داری میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان اور چین کے سفارتی تعلقات کے قیام کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر Diplomatic Focus کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں چین کے سفیر، سفارت کاروں، ارکان پارلیمان، دانشوروں، میڈیا نمائندگان اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے Diplomatic Focus کے چیف ایگزیکٹو آفیسر میاں فضل الٰہی کو تقریب کے انعقاد اور انہیں شرکت کی دعوت دینے پر شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 45

ہے۔ تقریب میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال، پولیو پروگرام کی فوکل پرسن عائشہ رضا فاروق اور نجی شعبے کے نمائندگان نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ جب کوئی بچہ پولیو کا شکار ہوتا ہے تو اس کی پوری زندگی کے خواب متاثر ہو جاتے ہیں، اس لیے والدین انسداد پولیو مہم کو کامیاب بنانے میں اپنا کردار ادا کریں اور پولیو ورکرز کی گھر پر آمد کو نظرانداز نہ کریں۔ وفاقی وزیر نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلوائیں اور مہم کے دوران پولیو ٹیموں کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ احسن اقبال نے بتایا کہ حکومت یونیورسٹیوں کے 10 لاکھ نوجوانوں کو صحت اور معاشرتی آگاہی مہمات کے لیے متحرک کر رہی ہے، تاکہ عوام میں صحت سے متعلق شعور اجاگر کرنے کے ساتھ قومی سطح کی آگاہی مہمات کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ انہوں نے پولیو کے خاتمے کے لیے نجی شعبے، صوبائی حکومتوں اور پولیو ورکرز کی خدمات کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک سے پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے تمام متعلقہ اداروں اور معاشرے کے ہر طبقے کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ احسن اقبال نے کہا کہ پولیو کیسز میں نمایاں کمی حوصلہ افزا ہے، تاہم وائرس کے مکمل خاتمے تک انسداد پولیو کی کوششیں جاری رکھنا ضروری ہیں۔ انہوں نے والدین، سول سوسائٹی اور متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ قومی انسداد پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور تعاون جاری رکھیں۔

بقیہ 46

چوہدری نے واضح کیا کہ حکومت پی ٹی آئی کو دوبارہ اسلام آباد آنے پر کسی قسم کی سختی یا کان پکڑ کر سمجھانے جیسے رویے پر مجبور نہیں ہونا چاہتی۔ انہوں نے کہا کہ 27 ستمبر کی تاریخ آنے پر سب واضح ہو جائے گا کہ ریاست اپنی رٹ کیسے قائم کی جاتی ہے۔ خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کے پی انسداد دہشت گردی سے متعلق وزیراعظم کے سہ ماہی اجلاسوں میں شرکت سے گریز کرتے ہیں، تاہم این ایف سی ایوارڈ میں حصہ بڑھانے اور فنڈز کے حصول کے لیے انہیں فوراً وفاق کی یاد آ جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی حکومت کو اب تک این ایف سی کے تحت 700 ارب روپے فراہم کیے جا چکے ہیں، جس کا مکمل حساب دینا ان کی ذمہ داری ہے۔ صوبائی حکومت سیاسی دھرنوں اور مارچ کے بجائے ان فنڈز کے درست استعمال اور کارکردگی پر توجہ مرکوز کرے۔

بقیہ 1

عبدالباقی کی جانب سے شہدائے ٹی ایف سپاہی جان داد خان کے موبائل فون اور سامان کی چوری یا گمشدگی سے متعلق ایف آئی آر تحقیقاتی کمیشن میں پیش کی گئی، جبکہ عبدالباقی نے واقعے کی ویڈیو فوٹیج بھی کمیشن کے حوالے کر دی۔ سماعت میں دینی مدارس کی رجسٹریشن اور ضابطہ کار سے متعلق جامع رپورٹ بھی تحقیقاتی کمیشن میں جمع کرائی گئی۔ کمیشن نے بلوچستان میں رجسٹرڈ دینی مدارس کا تصدیق شدہ ضلع وار ریکارڈ پیش کرنے کی ہدایت کر دی۔ تحقیقاتی کمیشن نے ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے دینی تعلیم کے انچارج افسر کو آئندہ سماعت پر ذاتی حیثیت میں پیش ہونے کا حکم دیا اور مدارس کی رجسٹریشن، تصدیق، فنڈنگ اور نگرانی کے طریقہ کار سے متعلق جامع رپورٹ بھی طلب کر لی۔ سماعت کے دوران وکیل حبیب اللہ خان ناصر نے موقف اختیار کیا کہ زیارت واقعے کے شہداء کے لواحقین کو اعلان کردہ معاوضہ پیکیج تاحال فراہم نہیں کیا گیا۔ اس پر ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ نے بتایا کہ تمام شہداء کے خاندانوں کے معاوضے کی ادائیگی کے احکامات جاری ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر معاوضے کی ادائیگی میں کسی کو مسئلہ درپیش ہو تو متعلقہ دفتر سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔ تحقیقاتی کمیشن نے شہداء پیکیج کی ادائیگی اور اس کے نفاذ میں درپیش مسائل کے حل کے لیے متعلقہ فریقین کے درمیان رابطہ قائم کرنے کی ہدایت کی۔ کمیشن نے نسیم اللہ، عزت اللہ اور ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ کے درمیان رابطہ کرانے کی بھی ہدایت کر دی۔

بقیہ 2

دونوں کے درمیان بانی پی ٹی آئی اور لانگ مارچ سے متعلق معاملات پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ صحافی کے سوال پر کہ کیا رواں ہفتے محسن نقوی سے ملاقات ہوئی، علامہ راجہ ناصر عباس نے تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ بالکل ملاقات ہوئی ہے۔ ان کے مطابق ملاقات میں بانی پی ٹی آئی سے متعلق معاملات کے ساتھ ساتھ لانگ مارچ کے حوالے سے بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ یہ ملاقات محسن نقوی کی خواہش پر ہوئی تھی، انہوں نے ملاقات کے لیے کسی سے درخواست نہیں کی تھی۔

بقیہ 3

پراکسی گروہوں کے ذریعے سرگرم ہے۔ پاکستانی انٹیلی جنس حکام کے مطابق بھارتی خفیہ ایجنسی را کی سرپرستی میں چلنے والا دہشت گردوں کا وسیع نیٹ ورک، جو افغان طالبان کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ گٹھ جوڑ کر کے کام کر رہا ہے، بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردانہ حملوں کی تربیت، پناہ اور مالی اعانت کے لیے افغان سرزمین کو بطور لانچ پیڈ استعمال کر رہا ہے۔ حکام نے بتایا کہ پاکستان برسوں سے یہ موقف رکھتا رہا ہے کہ بھارت علیحدگی پسندوں اور عسکریت پسند تشدد کی پشت پناہی کے لیے افغان علاقے کا استعمال کرتا ہے، اسلام آباد نے یہ معاملہ سفارتی فورمز پر بارہا اٹھایا ہے اور اپنے ڈوزیئرز کے ذریعے اس کے ثبوت بھی پیش کیے ہیں لیکن بھارت اور افغانستان میں طالبان حکومت دونوں ہی ماضی میں ایسے تمام الزامات کو مسترد کرتے آئے ہیں تاہم نجی ٹی وی کی جانب سے اس ہفتے جائزہ لیے گئے ایک خفیہ دستاویز میں اس سے کہیں آگے کے دعوے کیے گئے ہیں۔ دستاویز میں ایک ایسے مکمل طور پر فعال نیٹ ورک کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں جس کے مطابق بھارتی خفیہ ایجنسی را، افغانستان کے انٹیلی جنس نظام اور طالبان حکومت کی اعلیٰ قیادت کے درمیان ایک مستقل انتظام موجود ہے جس کے تحت پاکستان کے اندر حملے کرنے والے عسکریت پسند گروہوں کے لیے تربیت، مالی معاونت اور پناہ کا انتظام کیا جاتا ہے۔ پاکستان کے مطابق اس مبینہ انتظام کے مرکز میں موجود پراکسی گروہوں میں بلوچستان لبریشن آرمی اور تحریک طالبان پاکستان شامل ہیں۔ دستاویز کے مطابق بیرون ملک سے ان گروہوں کو رقم، تربیت اور پناہ فراہم کی جاتی ہے جس کا واحد مقصد پاکستان میں عدم استحکام اور دہشت گردی ہے۔ اس میں مزید یہ انکشاف بھی کیا گیا ہے کہ ان تنظیموں کو وسائل فراہم کیے جاتے ہیں اور ان کے درمیان رابطے برقرار رکھے جاتے ہیں۔ پاکستانی سیکیورٹی اداروں کی جانب سے جمع کی گئی انٹیلی جنس کے مطابق، بی ایل اے اور ٹی ٹی پی کا مبینہ گٹھ جوڑ 2025 سے کام کر رہا ہے۔ ان کیمپوں کو افغانستان کے جنرل ڈائریکٹوریٹ آف انٹیلی جنس کی حمایت حاصل ہے۔

بقیہ 4

خیال کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق اسحاق ڈار اور عباس عراقچی کے درمیان خطے میں ہونے والی تازہ پیشرفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے توانائی کی بلاتعطل فراہمی اور بحری جہازوں کی محفوظ آمدورفت ترقی پذیر ممالک پر زور دیا۔ بحری جہازوں کی آمدورفت ترقی پذیر ممالک اور عالمی سپلائی چینز پر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اسحاق ڈار نے اس بات پر زور دیا کہ خطے میں امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے مذاکرات اور سفارتکاری ہی واحد قابل عمل ذریعہ ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے قریبی تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا اور جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے موقع پر نیویارک میں ملاقات پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 5

قبضے سے بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے جاغی کے علاقے امین آباد اور سیاہ چنگ میں بھی دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں کیں جہاں 6 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھی بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ فورسز نے جاغی کے علاقے امین آباد اور سیاہ چنگ میں بھی دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں کیں جہاں ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔

بقیہ 6

میں ہونے والے حوثی حملوں کے دوران ایک اطالوی لڑاکا طیارے کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ اطالوی دفاعی وزیر گائیڈو کروزیتو نے تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ حوثی حملے میں لڑاکا طیارے کو نقصان پہنچا ہے تاہم کسی فوجی اہلکار کے زخمی ہونے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی اور نہ ہی طیارے کے ساتھ موجود دیگر اثاثوں یا مقامی بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا۔ وزارت دفاع کے مطابق حملے کے وقت طیارہ ایئربیس میں ایک دور دراز اور مرکزی تنصیب سے الگ حصے میں موجود تھا۔ دھماکے کے شدید اثرات کے باوجود حفاظتی پروٹوکولز کے باعث علاقائی دفاعی کارروائیوں کے لیے وہاں تعینات اہلکار محفوظ رہے۔ دفاعی حکام نے واقعے کے بعد فوری طور پر صورتحال کا جائزہ لیا اور فوجی اہلکاروں کے تحفظ کے اقدامات کو برقرار رکھنے کے لیے آپریشنل جائزہ شروع کر دیا ہے۔ یہ حملہ یمن کی حوثی ملیشیا کی جانب سے ڈرون اور میزائل حملوں کی تازہ لہر کا حصہ ہے، جس کے دوران سعودی عرب بھر میں فوجی تنصیبات اور بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

بقیہ 7

نے افغانستان میں طالبان قیادت سے ملاقاتیں کی ہیں جن میں پاکستان اور طالبان کے درمیان کشیدگی اور سیکیورٹی صورت حال پر بات چیت ہوئی۔ ترکیہ کے انٹیلیجنس سربراہ ابراہیم قالن اور قطری عہدیدار محمد بن خمیس الکبیسی نے طالبان کی اعلیٰ قیادت سے ملاقاتیں کیں جبکہ انہوں نے قندھار کا بھی دورہ کیا۔ واضح رہے کہ پاکستان افغانستان سے سرگرم مسلح گروہوں کے خلاف کارروائی اور سرحدی سیکیورٹی کا مطالبہ کرتا رہا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق ترکیہ اور قطر ایک بار پھر پاکستان اور طالبان کے درمیان کشیدگی کم کرنے میں کردار ادا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

بقیہ 8

کے رہنماؤں نے ملک میں بڑھتی مہنگائی، غربت، بے روزگاری، پیٹرولیم مصنوعات کی بلند قیمتوں اور برآمدات میں کمی پر شدید افسوس کا اظہار کیا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ عوام مزید بوجھ برداشت کرنے کی سکت نہیں رکھتے اور حکومت کو جلد از جلد عوامی مسائل کا جواب دینا ہوگا۔ تحریک کے رہنما محمد زبیر نے کہا کہ حکمرانوں کی عیاشی اور عوام کی بدحالی میں بہت بڑا تضاد ہے۔ ان کے مطابق 12 کروڑ عوام کو دو وقت کی روٹی میسر نہیں جبکہ حکمران عیاشیاں کر رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پاکستان میں غربت، بے روزگاری اور مہنگائی ساڑھے چار سال پہلے کے مقابلے میں بہت بڑھ گئی ہے۔ جو چیز ساڑھے چار سال پہلے 18 ہزار روپے میں ملتی تھی آج 60 ہزار روپے کی ہو چکی ہے۔ عوام نے مہنگائی برداشت کی کہ ایک ڈیڑھ سال بعد آسانیاں پیدا ہوں گی مگر حالات مزید خراب ہو گئے۔ بجلی کی قیمتیں دو سے تین گنا بڑھا دی گئیں مگر ریلیف نہیں ملا۔ محمد زبیر نے کہا کہ پاکستان میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں خطے کے دیگر ممالک سے زیادہ ہیں۔ بنگلہ دیش کے مقابلے میں تقریباً 55 فیصد، بھارت کے مقابلے میں 45 فیصد اور افغانستان کے مقابلے میں 25 فیصد مہنگی ہیں۔ بنگلہ دیش میں ڈیزل تقریباً 160 روپے، سری لنکا میں 102 روپے، بھارت میں 140 روپے اور افغانستان میں 88 روپے فی لیٹر سستا ہے۔ بین الاقوامی تیل کی قیمتوں کا بہانہ بنایا جاتا ہے مگر خطے کے دیگر ممالک بھی انہی حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ بنگلہ دیش بھی آئی ایم ایف پروگرام میں ہے مگر وہاں عوام پر پاکستان جیسا بوجھ نہیں ڈالا جا رہا۔ انہوں نے کہا کہ ایک اشرافیہ اور ایک عام پاکستانیوں کا پاکستان بن گیا ہے۔ مڈل کلاس پر 650 ارب روپے کا ٹیکس عائد کر کے اسے کچلا جا رہا ہے۔ معیشت کی بہتری کا بنیادی نقطہ سرمایہ کاری ہے مگر ... کے مطابق ڈھائی سال میں وزیراعظم سے ایک منٹ کے لیے بھی ملاقات نہیں ہوئی۔ برآمدات ساڑھے چار سال پہلے 32 ارب ڈالر تھیں جو اب تقریباً 30 ارب ڈالر رہ گئی ہیں جبکہ ویتنام، بنگلہ دیش اور بھارت کی برآمدات کئی گنا بڑھ گئیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے ... ایک پریس کانفرنس یا انٹرویو نہیں دیا۔ حکمرانوں کو عوام کے سامنے جوابدہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال برقرار رہی تو اگلے ایک سال میں عوام کے لیے جو کچھ بچا ہے وہ بھی ختم ہو جائے گا اور حکومت سے جلد چھٹکارا حاصل کرنا ضروری ہے۔ تیمور سلیم جھگڑا نے کہا کہ وزیراعظم 10 ارب روپے کا جہاز خرید سکتے ہیں تو عوام کو ریلیف کیوں نہیں دے سکتے؟ صرف چند کروڑ روپے میں جیٹ چارٹر ہو سکتا تھا۔ اگر وزیراعلیٰ سرکاری ڈیوٹی پر ہیں تو نجی دورے پر تین کروڑ روپے کے اخراجات کیوں ہوئے؟ پنجاب میں اپوزیشن کو سیاسی سرگرمیوں اور اجتماعات کی اجازت نہیں دی جاتی۔ محسن نقوی کی ... سسٹم کرپٹ ہے اس کا جواب دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس دنوں میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں 45 سے 45 روپے فی لیٹر اضافہ ہوا۔ ایران جنگ کے بعد پاکستان میں پیٹرول کی قیمت میں دنیا میں سب سے زیادہ اضافہ ہوا جبکہ ڈیزل میں اضافے کے حوالے سے پاکستان دوسرے نمبر پر ہے۔ بنگلہ دیش اور بھارت میں معمولی اضافہ بھی نہیں ہوا۔ حکومت نے پیٹرولیم لیوی کم کرنے کے بجائے موٹر سائیکل اور 800 سی سی گاڑیوں کی اسکیمیں دے کر ڈرامہ کیا۔ سب سے غریب طبقے کے پاس نہ گاڑی ہے نہ 800 سی سی کار۔ ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے کے اثرات ٹرانسپورٹ اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اس سے متاثر ہوئی ہیں۔ پیٹرول کی روزانہ قیمت مقرر کرنے اور ہفتہ وار حد سے زائد اضافے اور پیٹرول پمپس پر غیر معمولی دباؤ پڑ رہا ہے۔ اپوزیشن لیڈر علامہ ناصر عباس نے کہا کہ عوام کو سہولیات اور حقوق کا ساتھ دینا ایک ہے۔ ہم وفاقی وزیر نے خود کہا ہے کہ پاکستان کا سسٹم کرپٹ ہو چکا ہے۔ معاشی اور عدلیہ کا نظام مکمل تباہی کا شکار ہے۔ قرآن نے فضول خرچی کو حرام قرار دیا ہے اور ٹیکس کے پیسوں سے جہاز استعمال کرنا حرام ہے۔ پورا ملک میں خرابیوں کی نشانی ہے۔ ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کو رہائی کے حکم کے باوجود گرفتار کیا گیا۔ ایمان مزاری کے گلے میں ہار ڈالنا جرم ہے کیونکہ وہ آواز بلند کرتی ہیں۔ ستر سال تک صرف سچ بولنے پر سزائیں سنائی گئیں۔ وزیراعظم کو بھی بچیاں ہیں لیکن کسی کو بھی کی بچی ہے۔ بانی چیئرمین کے وکیل ایڈووکیٹ خالد یوسف چوہدری نے کہا کہ 26 ویں اور 27 ویں آئینی ترامیم صرف بانی چیئرمین کو سیاسی انتقام کا نشانہ بنانے کے لیے کی گئیں۔ ان ترامیم کے نتیجے میں نظام انصاف کو شدید نقصان پہنچا اور بنیادی حقوق متاثر ہوئے۔ وفاقی آئینی عدالت کے ذریعے دائرہ اختیار کو بھی علم میں لاکر دیا ہے اور دوسری عدالتوں کے اختیار میں مداخلت کرتی ہے اور ہر سماعت مقدمات کا ریکارڈ طلب کر رہی ہے۔ یہ سیاسی انتقام کا معاملہ ہے۔ ان ترامیم نے نظام عدل کو اس مقام پر پہنچا دیا کہ عالمی سرمایہ کار بھی اعتماد کرنے کو تیار نہیں۔ جب تک یہ ترامیم ختم نہیں ہوں گی عوام کو نظام انصاف سے انصاف کی توقع نہیں رکھنی چاہیے۔ رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ حکومت بنیادی معاشی اور عوامی مسائل پر جواب دے اور عوام کی مشکلات کا ازالہ کرے۔

بقیہ 9

ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی، ریجنل پولیس آفیسر اور ڈی پی او کوہاٹ نے آپریشن کو لیڈ کیا، جوابی کارروائی میں 8 دہشت گرد مارے گئے۔ ایلیٹ فورس کے کمانڈوز، سی ٹی ڈی کی ٹیموں اور سیکیورٹی فورسز نے عمارت کے اہم حصوں کو کلیئر کر دیا ہے، آئی جی پی خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید اور دیگر حکام بھی آپریشن کے دوران موقع پر موجود رہے۔ آئی جی خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے رات بھر کے آپریشن کے بعد کامیابی حاصل کی، پولیس، سی ٹی ڈی اور سیکیورٹی فورسز نے بہادری سے دہشت گردوں کا مقابلہ کیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز کوہاٹ میں پولیس لائن کی مسجد پر دہشت گردوں نے خودکش حملہ کیا تھا۔ خودکش حملے میں 16 پولیس اہلکار اور 6 شہری شہید شہید اور 103 افراد زخمی ہو گئے تھے۔ پولیس کے مطابق زخمیوں میں 73 اہلکار اور 30 عام شہری شامل ہیں۔

بقیہ 10

2026 کے نئے ریٹس جاری کر دیے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق حکومت پاکستان نے قومی بچت (نیشنل سیونگز) کی معروف اسکیموں "ڈیفنس سیونگز سرٹیفکیٹس اور بہبود سیونگز سرٹیفکیٹس کے منافع کی شرح میں کمی کا اعلان کر دیا ہے۔ ستمبر 2026 کے لیے نئے ریٹس جاری کئے گئے ہیں نئے منافع کے تحت ڈیفنس سیونگز سرٹیفکیٹس کی مدت 10 سال مقرر ہے، جس میں ایک لاکھ روپے کی سرمایہ کاری پر میچورٹی کے وقت 3 لاکھ روپے حاصل ہوں گے۔ ایک لاکھ روپے کی سرمایہ کاری پر پہلے سال 1 لاکھ 10 ہزار روپے، دوسرے سال 1 لاکھ 21 ہزار، تیسرے سال 1 لاکھ 33 ہزار، چوتھے سال 1 لاکھ 47 ہزار اور پانچویں سال 1 لاکھ 63 ہزار روپے کی رقم مقرر کی گئی ہے۔ چھٹے سال ایک لاکھ روپے کی سرمایہ کاری پر 1 لاکھ 82 ہزار روپے، ساتویں سال 2 لاکھ 4 ہزار، آٹھویں سال 2 لاکھ 30 ہزار اور نویں سال 2 لاکھ 62 ہزار روپے حاصل ہوں گے، جبکہ دسویں سال میچورٹی پر رقم 3 لاکھ روپے ہو جائے گی۔ دوسری جانب بہبود سیونگز سرٹیفکیٹس پر بھی منافع کی شرح میں کمی کی گئی ہے۔ نئی شرح کے تحت ایک لاکھ روپے کی سرمایہ کاری پر ماہانہ 1 ہزار 50 روپے منافع ملے گا جو سالانہ بنیاد پر 12.60 فیصد بنتا ہے۔ بہبود سیونگز سرٹیفکیٹس خصوصی طور پر بیواؤں اور سینئر سٹیزنز کی مالی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے متعارف کرائے گئے تھے۔

بقیہ 11

ہے جبکہ شہری فیول ٹوکنز ریڈیم کروا رہے ہیں۔ فیول ریلیف اسکیم کے لیے رجسٹریشن کا عمل بھی ملک بھر میں جاری ہے اور شہری ایس ایم ایس کے ذریعے 9771 پر رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔ اجلاس میں انٹرنیٹ کی سہولت سے محروم علاقوں کے فیول اسٹیشنز پر ایس ایم ایس کے ذریعے فیول ٹوکن ریڈیم کرانے کی منظوری دی گئی۔ آزاد جموں وکشمیر، گلگت بلتستان اور صوبائی انتظامیہ ایسے فیول اسٹیشنز کی فہرستیں فراہم کریں گی جہاں انٹرنیٹ دستیاب نہیں، جبکہ ان اسٹیشنز کو بلا تاخیر ریلیف اسکیم میں شامل کیا جائے گا۔ اسٹیٹ بینک نے کمیٹی کو بتایا کہ گزشتہ تین روز کے دوران موصول ہونے والے تمام ادائیگی کے دعوے مکمل طور پر کلیئر کیے گئے اور ہر روز موصول ہونے والے دعوے اسی روز نمٹائے گئے۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے ہدایت کی کہ ہر کھلے اور فعال فیول اسٹیشن کو اسکیم کے نظام میں شامل کیا جائے، جبکہ مستقل طور پر بند فیول اسٹیشنز اور صرف ڈیزل فروخت کرنے والے اسٹیشنز کی نشاندہی کر کے انہیں فہرست سے نکالا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اسکیم کی کوریج زمینی صورتحال کے مطابق ہونی چاہیے اور ریلیف بلا رکاوٹ مستحق اور مطلوبہ فائدہ اٹھانے والوں تک پہنچنا چاہیے۔ نائب وزیراعظم نے صوبائی انتظامیہ کی کوششوں اور اسٹیٹ بینک کے تعاون کو بھی سراہا۔ اجلاس میں وزیر پٹرولیم، وزیر اقتصادی امور، وزیر اطلاعات و نشریات، وزیر آئی ٹی و ٹیلی کمیونیکیشن، ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک، چیئرمین اوگرا، چیئرمین پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی، سیکریٹری پٹرولیم، چیف کمشنر اسلام آباد اور پنجاب و خیبر پختونخوا کے ایڈیشنل چیف سیکریٹریز سمیت آزاد جموں وکشمیر، گلگت بلتستان، بلوچستان اور متعلقہ وفاقی و صوبائی محکموں کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 12

تبدیلی کی جانب پیش رفت کر رہا ہے، جہاں عوام کو معیاری صحت و تعلیم کی سہولیات کے ساتھ باعزت روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ معیاری صحت و تعلیم تک عوام کی رسائی اور باوقار روزگار کے مواقع پائیدار ترقی اور خوشحال بلوچستان کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال بانکیر میں 100 بڑی سرجریز مکمل ہونے سے متعلق سوشل میڈیا پوسٹ کا حوالہ دیتے ہوئے اس پیش رفت کو بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کے تناظر میں اجاگر کیا۔ میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال بانکیر میں ایمرجنسی اور پیچیدہ نوعیت کے کیسز سمیت 100 بڑی سرجریز مکمل ہونے کی اطلاع بھی حالیہ رپورٹ میں سامنے آئی ہے۔ وزیر منصوبہ بندی و ترقیات نے کہا کہ دور دراز علاقوں میں صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی سے عوام کو علاج کے لیے طویل سفر کی مشکلات سے نجات ملنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ہسپتال میں خصوصی طبی و جراحی خدمات کی دستیابی کے حوالے سے بھی متعلقہ اداروں نے پیش رفت رپورٹ کی ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ صحت، تعلیم اور باعزت روزگار تک رسائی پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔

بقیہ 13

جنرل انتونیو گوتریس نے کوہاٹ دہشت گردانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور کہا کہ شہریوں اور عبادت گاہوں پر حملے کسی صورت قابل قبول نہیں۔ قطری وزارت خارجہ نے کہا کہ قطر ہر قسم کے تشدد، دہشت گردی اور جرائم کو مسترد کرتا ہے، عبادت گاہوں کو نشانہ بنانے اور شہریوں میں خوف پھیلانا ناقابل قبول نہیں، جاں بحق افراد کے اہلخانہ، حکومت اور پاکستانی عوام سے اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ ایران دہشت گردی اور انتہا پسندی کی تمام اقسام کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ اسماعیل بقائی کا کہنا تھا کہ عام شہریوں کے خلاف دہشت گردانہ کارروائیوں کا کوئی جواز نہیں، دہشت گردی کے خاتمے کے لیے علاقائی ممالک کے درمیان تعاون اور باہمی رابطوں کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ قبل ازیں سعودی وزارت خارجہ نے صوبہ خیبر پختونخوا میں ایک مسجد کو نشانہ بنائے جانے والے دہشتگرد حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ حملے کے نتیجے میں متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ ایس پی اے کے مطابق سعودی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ سعودی عرب ہر قسم کے تشدد، انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خلاف برادر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے ساتھ کھڑا ہے۔ بیان میں دہشتگردی کی کارروائی میں ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ اور حکومت و پاکستانی عوام سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ 14

میں نماز جمعہ کے دوران ہونے والے دھماکے میں ملوث ایک خودکش بمبار افغان شہری نکلا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق دھماکے میں ملوث ایک خودکش بمبار کی شناخت مطیع اللہ کے نام سے ہوئی ہے جبکہ کوہاٹ پولیس مسجد بم دھماکے میں ملوث دوسرے دہشتگرد کی شناخت کا عمل جاری ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز کوہاٹ پولیس لائنز کی مسجد پر نماز جمعہ کے دوران خودکش حملہ کیا گیا تھا جس میں پولیس اہلکاروں سمیت 22 افراد شہید اور 100 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی اور گورنر خیبر پختونخوا نے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے دہشت گردوں کے خلاف فوری کارروائی کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ 15

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس میں شرکت کے لیے امریکہ روانہ ہوں گے، جہاں وہ پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔ دفتر خارجہ کے مطابق وزیراعظم 25 ستمبر کو جنرل اسمبلی سے خطاب کریں گے۔ وزیراعظم اپنے خطاب میں علاقائی اور عالمی صورتحال، تنازعات کے پرامن حل، مذاکرات، سفارت کاری اور عالمی امن کے لیے پاکستان کے موقف کو اجاگر کریں گے۔ اس کے علاوہ پائیدار ترقی، موسمیاتی تبدیلی، دہشت گردی اور عالمی اقتصادی چیلنجز سمیت دیگر اہم امور بھی زیر بحث آنے کا امکان ہے۔

بقیہ 16

حصول کے بجائے قابل روزگار عملی مہارتوں میں تبدیل کرنا ہوگا، جبکہ جامعات کے نصاب کو آئی ٹی صنعت کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ کر کے طلبہ کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانے پر توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے غیر منظور شدہ آئی ٹی اداروں کے خلاف نگرانی کا نظام مزید مؤثر بنانے اور اسکلو اسیسمنٹ میں شفافیت یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ آئی ٹی تعلیم اور اسکلو اسیسمنٹ سے متعلق اجلاس وفاقی وزیر اقتصادی امور احد چیمہ کی زیر صدارت ہوا، جس میں چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن، وفاقی سیکریٹری تعلیم سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں آئی ٹی تعلیم کے معیار، طلبہ کی عملی مہارتوں اور تعلیمی اداروں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں تعلیمی پروگراموں کے مختلف مراحل پر لازمی اسکلو ٹیسٹ متعارف کرانے کی تجویز بھی زیر غور آئی۔ حکام نے وفاقی وزیر کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ آئی ٹی اسکلو اسیسمنٹ ٹیسٹ میں 188 تعلیمی اداروں کے 33 ہزار سے زائد طلبہ نے شرکت کی۔ احد چیمہ نے اسیسمنٹ کے نتائج کی مؤثر نگرانی اور جانچ پڑتال یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ شریک تعلیمی اداروں کی کارکردگی پر جامع رپورٹ تیار کی جائے۔ انہوں نے اسکلو اسیسمنٹ کو بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ کرنے اور اس پورے عمل میں شفافیت ہر صورت یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ تعلیمی قابلیت اور عملی مہارتوں کے درمیان موجود فرق کا جائزہ لینا ضروری ہے تاکہ آئی ٹی شعبے میں فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ کو مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق تیار کیا جا سکے۔ ان کے مطابق تعلیمی اداروں اور آئی ٹی صنعت کے درمیان روابط کو مزید مؤثر بنانا ہوگا۔ اجلاس میں غیر منظور شدہ آئی ٹی اداروں کی نشاندہی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے پر بھی غور کیا گیا۔ احد چیمہ نے ہدایت کی کہ غیر تسلیم شدہ تعلیمی پروگراموں سے متعلق آگاہی مہم کو مزید مؤثر بنایا جائے، جبکہ صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر تعلیمی اداروں کی منظوری کے لیے جامع فریم ورک مرتب کیا جائے۔ وفاقی وزیر نے واضح کیا کہ غیر منظور شدہ تعلیمی اداروں کو طلبہ کے مستقبل سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے تعلیمی اداروں کو اپنی خامیوں کی نشاندہی اور اصلاح کے لیے منظم طریقہ کار فراہم کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اجلاس میں ورچوئل یونیورسٹی سمیت مختلف تعلیمی اداروں کی کارکردگی اور اسیسمنٹ نتائج کا جائزہ لیا گیا۔ احد چیمہ نے اسکلو اسیسمنٹ اور سرٹیفکیشن کے لیے پاکستان سافٹ ویئر ہاؤسز ایسوسی ایشن سے بھی مشاورت کی ہدایت کی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ آئی ٹی تعلیم کا معیار بہتر بنانا، گریجویٹس کی روزگار صلاحیت بڑھانا اور تعلیمی اداروں کے نصاب کو صنعت کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ 17

سال بننے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ عالمی موسمیاتی تنظیم ڈبلیو ایم او کے مطابق 2026 کے آخر میں بننے والا مضبوط ال نینو عالمی درجہ حرارت کو مزید بڑھا سکتا ہے، اور اس کے اثرات 2027 تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ ڈبلیو ایم او کے مطابق 2026 سے 2030 کے دوران 2024 کا موجودہ عالمی درجہ حرارت کا ریکارڈ ٹوٹنے کا امکان 86 فیصد ہے۔ ماہرین کے مطابق ال نینو کے عروج کا اثر عموماً اگلے سال عالمی درجہ حرارت پر زیادہ نمایاں ہوتا ہے، اسی لیے 2027 خاص طور پر اہم سال بن گیا ہے۔ موجودہ پیش گوئیوں میں 2027 کے دوران شدید گرمی، خشک سالی، بارشوں کے غیر معمولی نمونوں اور دیگر انتہائی موسمی واقعات کے خطرات بڑھنے کی نشاندہی کی گئی ہے۔

بقیہ 18

بی ڈی ایس پروگرام کے فریم ورک سے متعلق سابقہ نوٹیفکیشن واپس لے لیا ہے، پی ایم ڈی سی نے 8 جولائی کو پانچ سالہ بی ڈی ایس پروگرام سے متعلق فیصلہ کیا تھا۔ پی ایم ڈی سی کے مطابق بی ڈی ایس پروگرام کے تعلیمی ڈھانچے اور نصاب کا جامع جائزہ شروع کر دیا گیا ہے جبکہ بی ڈی ایس پروگرام کے ہاؤس جاب اور انٹرن شپ فریم ورک کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ پی ایم ڈی سی کے مطابق پانچ سالہ بی ڈی ایس پروگرام سے متعلق مزید فیصلہ جامع جائزے کے بعد ہوگا۔ بی ڈی ایس پروگرام کے نئے فریم ورک سے متعلق مزید معلومات جائزہ مکمل ہونے پر فراہم کی جائیں گی۔ پی ایم ڈی سی نے اس حوالے سے پی ایم ڈی سی کے تسلیم شدہ میڈیکل اور ڈینٹل جامعات کو مراسلہ بھی ارسال کر دیا ہے۔

بقیہ 19

خلع لینے والی خاتون کی جانب سے زرِ خلع کے طور پر سات تولہ سونا واپس کرنے کے بجائے نکاح نامے میں درج اڑھائی لاکھ روپے واپس کرنے سے متعلق ٹرائل کورٹ کا فیصلہ برقرار رکھا ہے۔ جسٹس شاہ رخ ارجمند نے عامر ممتاز کی درخواست خارج کرتے ہوئے قرار دیا کہ نکاح نامے میں حق مہر زیورات کے بجائے رقم کی صورت میں درج تھا۔ عدالت کے مطابق نکاح نامے یا کسی دیگر متعلقہ دستاویز میں سات تولہ سونا حق مہر کے طور پر دیے جانے کا کوئی ثبوت موجود نہیں۔ فیصلے میں کہا گیا کہ درخواست گزار کے وکیل کے مطابق خاتون اور اس کے والد نے حق مہر میں سونا وصول کرنے کا بیان دیا، تاہم محض زیورات وصول کرنے کا اعتراف ان کے وزن کو ثابت نہیں کرتا۔ عدالت نے قرار دیا کہ سات تولہ سونا حق مہر میں دیے جانے کا دعویٰ ٹھوس شواہد سے ثابت نہیں ہوا، لہٰذا نکاح کے وقت درج کی گئی اڑھائی لاکھ روپے کی رقم واپس کرنے کا حکم برقرار رہے گا۔

بقیہ 20

سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں، صوبے کے دور افتادہ علاقے بیکڑ میں قائم میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں تاریخ میں پہلی بار 100 بڑی سرجریز کامیابی سے مکمل کر لی گئی ہیں۔ میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں ہنگامی اور پیچیدہ نوعیت کے کیسز سمیت 100 بڑی سرجریز کی کامیاب تکمیل دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے اہم پیش رفت ہے۔ ہسپتال میں 24 گھنٹے آپریشن تھیٹر فعال ہے جہاں مریضوں کو ہنگامی اور خصوصی جراحی کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بیکڑ کے میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں 100 بڑی سرجریز کی تکمیل پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اہم سنگ میل دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی بہتری اور صحت کے شعبے میں اصلاحات کے ثمرات کا مظہر ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مقامی سطح پر جراحی کی سہولیات دستیاب ہونے سے دور دراز علاقوں کے مریضوں کو علاج کے لیے طویل فاصلہ طے کر کے بڑے شہروں کا رخ نہیں کرنا پڑ رہا، جس سے انہیں بروقت اور ضروری طبی سہولیات ان کے اپنے علاقے کے قریب میسر آ رہی ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کے عوام کو ان کے قریب معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ بیکڑ میں ہنگامی اور پیچیدہ نوعیت کے آپریشنز کی مقامی سطح پر سہولت سے مریضوں کو بروقت علاج میسر آ رہا ہے، جو صحت عامہ کی خدمات کو نچلی سطح تک مؤثر بنانے کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال کی انتظامیہ، ڈاکٹرز، نرسنگ اسٹاف اور آپریشن تھیٹر ٹیم کی مسلسل کاوشوں سے یہ اہم سنگ میل حاصل کیا گیا ہے۔ ہسپتال میں 24 گھنٹے آپریشن تھیٹر کی فعالیت دور دراز علاقے کے عوام کے لیے ایک اہم طبی سہولت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صحت کے شعبے میں سہولیات کو دور دراز علاقوں تک وسعت دے کر عوام کو بہتر طبی خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے۔ حکومت کا مقصد یہ ہے کہ بلوچستان کے عوام کو علاج معالجے کے لیے غیر ضروری طور پر بڑے شہروں کا سفر نہ کرنا پڑے اور انہیں ممکنہ حد تک معیاری طبی سہولیات ان کے قریب دستیاب ہوں۔

بقیہ 21

اسلام آباد معاہدے کی جانب واپسی کے لیے کوششیں اور بین الاقوامی سفارتی ثالثی جاری ہے۔ نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی تسنیم کے مطابق پریس بریفنگ کے دوران علی زینی وند نے کہا ہے کہ ایران کا مطالبہ ہے کہ دوسرا فریق اس معاہدے کے تحت اپنی ذمے داریوں کی پاسداری کرے۔ ایرانی عہدیدار نے زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایسا معاہدہ ہے، جس کی منظوری سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل نے دی ہے اور سپریم لیڈر نے اس کی توثیق کی ہے، لہٰذا اسے نظام کا باضابطہ فیصلہ تصور کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فعال سفارت کاری جاری ہے، جس میں صدر کی بھارت اور کرغزستان میں شنگھائی تعاون تنظیم اور برکس کے اجلاسوں میں شرکت کے ساتھ ساتھ وسیع پیمانے پر مشاورت بھی شامل ہے۔ ایران میں کئی دہائیوں سے جاری مغربی پابندیوں کے بعد مہنگائی کی شرح ریکارڈ سطح پر پہنچنے کا حوالہ دیتے ہوئے ایرانی وزارت داخلہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ بڑھتی ہوئی قیمتیں عوام کے لیے باعث تشویش ہیں اور تمام حکام اس مسئلے کے حل کے لیے کام کر رہے ہیں۔ علی زینی وند نے کہا ہے کہ جنگ کے بعد کے پروگرامز میں تباہ شدہ شہری بنیادی ڈھانچے کی بحالی ملک کی اولین ترجیح ہے، رہائشی مکانات اور عوامی خدمات کی سہولتوں، مثلاً پولیس اسٹیشنز، کی مرمت کو حکومت کے ان تمام غیر ضروری منصوبوں پر ترجیح حاصل ہے جنہیں فی الحال مؤخر کیا جا سکتا ہے۔ علی زینی وند نے یہ بھی بتایا کہ دشمن کے حملوں کے نتیجے میں ہرمزگان اور گلستان سمیت مختلف صوبوں میں تقریباً 75 ہزار رہائشی یونٹس، بعض بنیادی ڈھانچے اور رابطہ پل متاثر ہوئے ہیں۔

بقیہ 22

ذبیح اللہ مجاہد نے کہا ہے کہ پاکستان سے اچھے تعلقات کے خواہاں ہیں، توقع ہے سعودی عرب اس معاملے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ عرب میڈیا کو انٹرویو میں ذبیح اللہ مجاہد نے کہا کہ افغانستان پاکستان سے بات چیت اور تعاون جاری رکھنا چاہتا ہے، تنازعات حل کرانے کے لیے سعودی عرب سمیت تمام ممالک کی کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ذبیح اللہ نے کہا کہ سعودی عرب سے توقعات ہیں کہ دوست ہونے کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کرے، سعودی عرب اس معاملے میں مثبت کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغان عوام کے دل میں بھی سعودی عرب اور دونوں مقدس مساجد کے لیے بہت محبت اور احترام ہے، امید ہے سعودی حکام ثالثی کی اپنی کوششیں مؤثر انداز میں جاری رکھیں گے، امید ہے سعودی حکام افغانستان اور پاکستان کے درمیان موجود مسائل کو حل کرنے میں مدد کریں گے، ہم سعودی عرب کے فیصلوں اور اس کی ثالثی کی کوششوں کا احترام کرتے ہیں۔

بقیہ 23

المندب میں حوثی ملیشیا کی جانب سے تجارتی جہازوں اور عملے پر حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے حملوں کو فوری بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پاکستانی سفیر عاصم افتخار نے سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب میں آزادانہ بحری آمد و رفت اور تجارتی جہازوں کی سلامتی کے تحفظ پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے اشتعال انگیز اقدامات سمندری سلامتی اور علاقائی امن و استحکام کے لیے سنگین نتائج کا باعث بن سکتے ہیں، آزادانہ بحری آمد و رفت اور جہازوں کی سلامتی کے تحفظ یقینی بنایا جائے۔ سفیر پاکستان نے سعودی عرب کی خود مختاری، سالمیت اور خوش حالی کے لیے غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے آبنائے ہرمز میں کشیدگی کم کرنے اور معمول کی بحری آمد و رفت بحال کرنے پر زور دیا ہے۔ عاصم افتخار نے کہا کہ سمندری بحران عالمی امن، توانائی اور غذائی سلامتی پر اثر انداز ہو سکتا ہے، مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے مسائل کا حل نکالا جائے۔

بقیہ 24

نے اگست کی ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ کی مد میں بجلی کی قیمت میں 1 روپے 73 پیسے فی یونٹ اضافے کی درخواست دائر کر دی ہے۔ نیپرا درخواست پر 29 ستمبر کو سماعت کرے گا۔ درخواست کی منظوری کی صورت میں اضافے کا اطلاق ڈسکوز کے صارفین کے ساتھ ساتھ کے الیکٹرک کے صارفین پر بھی ہونے کا امکان ہے۔ سی پی پی اے کے مطابق اگست میں ڈسکوز کو مجموعی طور پر 14 ارب 46 کروڑ 40 لاکھ یونٹس بجلی فراہم کی گئی، جبکہ فراہم کی جانے والی بجلی کی اوسط لاگت 8 روپے 82 پیسے فی یونٹ رہی۔ دستاویزات کے مطابق اگست میں مجموعی بجلی پیداوار میں پانی سے پیدا ہونے والی بجلی کا حصہ 37.84 فیصد رہا۔ مقامی کوئلے سے 10.88 فیصد جبکہ درآمدی کوئلے سے 15.59 فیصد بجلی پیدا کی گئی۔ سی پی پی اے کے مطابق اگست میں فرنس آئل سے بجلی کی پیداوار کا حصہ 2.15 فیصد رہا، جبکہ مقامی گیس سے 7.04 فیصد اور درآمدی ایل این جی سے 8.48 فیصد بجلی پیدا کی گئی۔ دستاویزات کے مطابق اگست میں فرنس آئل سے پیدا ہونے والی بجلی کی لاگت 45 روپے 25 پیسے فی یونٹ جبکہ درآمدی ایل این جی سے پیدا ہونے والی بجلی کی لاگت 45 روپے 92 پیسے فی یونٹ رہی۔ نیپرا کی جانب سے سماعت کے بعد درخواست پر حتمی فیصلہ کیا جائے گا، جس کے بعد ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ کے تحت بجلی کی قیمت میں اضافے یا کمی کا تعین ہوگا۔

بقیہ 25

حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کا نہ کوئی مذہب ہے اور نہ ہی اس کا کوئی جواز۔ وزارت اطلاعات نے الزام عائد کیا کہ حملہ افغانستان سے تعلق رکھنے والے خوارج کی جانب سے کیا گیا اور کہا کہ ایسے اقدامات کرنے والے، ان کے سہولت کار اور انہیں پناہ دینے والے انسانیت کے بدترین دشمن ہیں۔ وزارت اطلاعات و نشریات کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کئی مرتبہ افغانستان کی سرزمین کو پاکستان کے اندر دہشت گرد حملوں اور ان کی منصوبہ بندی کے لیے استعمال کیے جانے پر شدید تشویش کا اظہار کر چکا ہے۔ بیان کے مطابق افغانستان میں دہشت گردوں کی مبینہ محفوظ پناہ گاہوں کے ساتھ ساتھ ان کے بھرتی اور معاونت کے ڈھانچے کی موجودگی پاکستان کی سلامتی کے لیے براہ راست خطرہ ہے۔ وزارت اطلاعات کے مطابق پاکستان نے یہ خدشات افغان طالبان حکومت اور اس کے متعلقہ نمائندوں تک متعدد مرتبہ پہنچائے ہیں۔ بیان میں افغان حکام پر زور دیا گیا ہے کہ دہشت گردی کی ذمہ داری دوسروں پر عائد کرنے کے بجائے افغانستان میں موجود دہشت گرد نیٹ ورکس کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے۔ وزارت اطلاعات نے افغان طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد کی جانب سے پاکستان کو "کچل دینے والے جواب" کی دھمکی سے متعلق بیان کی بھی مذمت کی۔ پاکستانی موقف کے مطابق افغان طالبان حکومت کو اپنی سرزمین پر مبینہ طور پر سرگرم دہشت گرد نیٹ ورکس کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے، نہ کہ ذمہ داری سے توجہ ہٹانے کی کوشش کی جائے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان نے افغان وزارت خارجہ کی جانب سے کوہاٹ حملے کی مذمت اور متاثرہ خاندانوں سے اظہار ہمدردی کا نوٹس لیا ہے، تاہم پاکستانی وزارت اطلاعات کے مطابق مذکورہ بیان میں دہشت گردی کا واضح ذکر نہیں کیا گیا۔ وزارت اطلاعات نے کہا کہ محض مذمت کافی نہیں بلکہ اسے عملی اقدامات کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیے۔ افغان طالبان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ دہشت گردی کے خلاف قابل اعتبار، قابل تصدیق اور مستقل اقدامات کریں تاکہ پاکستان کو درپیش سیکیورٹی خطرات کا مؤثر تدارک ہو سکے۔ بیان کے مطابق پاکستان نے افغان طالبان کے ساتھ ہمیشہ مذاکرات اور تعمیری روابط کو ترجیح دی ہے، تاہم اپنے عوام کو دھمکانے والوں کو تحفظ دینے کے لیے مذاکرات کے نام پر کسی دکھاوے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزارت اطلاعات نے واضح کیا کہ پاکستان کے پاس دہشت گردی کے خطرات سے نمٹنے کے لیے عزم اور صلاحیت دونوں موجود ہیں اور اپنے شہریوں، سرزمین اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی قانون کے مطابق تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ پاکستان پہلے بھی خبردار کر چکا ہے کہ افغانستان میں دہشت گرد گروہوں کی مسلسل موجودگی اور سرگرمیاں خطے میں عدم استحکام میں اضافے کا باعث بن سکتی ہیں، جس کے اثرات خطے سے باہر بھی مرتب ہونے کا خدشہ ہے۔ وزارت اطلاعات نے عالمی برادری پر بھی زور دیا کہ وہ افغان طالبان حکومت پر دہشت گرد گروہوں کے خلاف فیصلہ کن اور قابل تصدیق اقدامات کے لیے دباؤ ڈالے، تاکہ اس خطرے کو مزید خطے اور اس سے باہر پھیلنے سے روکا جا سکے۔ پاکستانی حکام کی جانب سے دہشت گردی کے خلاف کارروائی کے عزم کا اظہار ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب کوہاٹ پولیس لائنز کی مسجد میں جمعہ کی نماز کے دوران ہونے والے حملے پر ملک بھر میں شدید ردعمل سامنے آیا۔ چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے بھی واقعے کی مذمت کرتے ہوئے اسے مسجد جیسے مقدس مقام پر نمازیوں کو نشانہ بنانے کا انتہائی سفاکانہ اقدام قرار دیا اور دہشت گردی کے خلاف ریاستی عزم کا اعادہ کیا تھا۔

بقیہ 26

کے پاکستانی معیشت پر منفی اثرات سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں ملکی برآمدات میں ایک ارب 20 کروڑ ڈالر سے زائد کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جبکہ مالی سال 2025-26 میں پاکستان کا مجموعی برآمدی حجم 30 ارب 80 کروڑ ڈالر رہا۔ اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 2025-26 میں پاکستان کی مجموعی برآمدات 32 ارب ڈالر سے کم ہو کر 30 ارب 80 کروڑ ڈالر رہ گئیں۔ چاول کی برآمدات میں سب سے زیادہ ایک ارب 2 کروڑ ڈالر کی کمی ریکارڈ کی گئی۔

بقیہ 27

ویڈیوز کے مطابق مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی اڈوں کو ایرانی حملوں سے شدید نقصان پہنچا ہے، جبکہ پینٹاگون امریکا کی جانب سے 6 ماہ سے زائد عرصہ قبل شروع کی گئی جنگ کے نقصانات کا جائزہ لے رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق تصاویر میں کویت کے 3 فوجی اڈوں اور سعودی عرب کے 1 ایسے اڈے پر تباہ شدہ عمارتیں اور 1 طیارہ دکھائی دیتے ہیں جہاں امریکی فوجی اثاثے موجود ہیں، ان میں سے بعض اڈوں کو خالی بھی کرا لیا گیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایک تصویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ سعودی عرب کے پرنس سلطان ایئربیس پر مارچ کے اواخر میں ای 3 سینٹری نگرانی کرنے والے طیارے کو نقصان پہنچا، جس کی مالیت 27 کروڑ ڈالرز بتائی جاتی ہے۔ ایک سینئر امریکی فوجی اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ ان اڈوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے اور اگر ہم انہیں دوبارہ تعمیر کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو یہ کئی دہائیوں پر محیط کام ہوگا۔ اس فوجی اہلکار نے پینٹاگون پر شفافیت کی کمی کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ڈرون حملے اور بیلسٹک میزائل حملے ہر روز براہ راست اڈوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ پینٹاگون کے انسپکٹر جنرل کی جانب سے پیر کو جاری کی گئی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سینکڑوں عمارتوں اور تنصیبات کو نقصان پہنچا ہے مگر اس ادارے نے جنگ کی لاگت کا تخمینہ 33 ارب ڈالرز لگایا ہے، جبکہ غیر جانب دار کانگریشنل بجٹ آفس کے مطابق یہ لاگت 38 ارب ڈالرز ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کے مطابق 28 فروری کو جنگ شروع ہونے کے بعد سے اب تک 18 امریکی فوجی ہلاک اور 824 زخمی ہو چکے ہیں، سب سے ہلاکت خیز حملہ جنگ کے دوسرے روز ہوا، جب کویت میں 6 امریکی فوجی ہلاک ہوئے۔ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے کہا کہ فوجیوں اور فوجی تنصیبات کا تحفظ اولین ترجیح ہے، تاہم انہوں نے اعتراف کیا کہ بعض ایرانی ہتھیار امریکی دفاعی نظام کو عبور کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

بقیہ 28

آ گئی۔ رپورٹ کے مطابق ایران میں میناب پرائمری اسکول اور لامرد اسپورٹس کمپلیکس پر امریکی حملے جنگی جرائم کے زمرے میں آتے ہیں۔ میناب کے شجر طیبہ ایلیمنٹری اسکول پر امریکا نے ٹوماہاک میزائلوں سے حملہ کیا تھا۔ جس سے 120 بچوں سمیت 150 سے زائد افراد شہید ہوئے تھے۔ لامرد اسپورٹس کمپلیکس پر ہزاروں چھروں سے لیس بموں سے حملہ کیا گیا۔ اس حملے میں 22 افراد جان سے گئے۔ یو این رپورٹ کے مطابق دونوں مقامات پر سویلین آبادی واضح طور پر دیکھی جا سکتی تھی۔ امریکی محکمہ خارجہ نے یہ رپورٹ مسترد کر دی۔ ٹرمپ انتظامیہ پہلے ہی انسانی حقوق کونسل سے علیحدگی اختیار کر چکی ہے۔

بقیہ 29

پر عائد پابندیوں میں توسیع کی گئی ہے۔ اس قانون کے تحت ایران کے خلاف عائد موجودہ امریکی پابندیوں میں توسیع کی گئی ہے، جبکہ روس کے خلاف پابندیوں، محصولات اور دیگر پابندیوں کا دائرہ بھی بڑھایا گیا ہے۔ امریکی ایوان نمائندگان نے رواں ہفتے کے آغاز میں پابندیوں کے اس بل کی منظوری دی تھی۔ قانون میں روسی حکام، مالیاتی اداروں اور دیگر اداروں پر پابندیاں، جبکہ روس کے توانائی اور تجارتی شعبوں سے متعلق اقدامات بھی شامل ہیں، اس کے علاوہ امریکی صدر کو روسی تیل اور قدرتی گیس کے بڑے درآمد کنندگان پر 100 فیصد تک محصولات عائد کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ قرارداد کے تحت سنہ 1996 کے ایران سینکشنز ایکٹ میں بھی پانچ سال کی توسیع کی گئی ہے اور تہران پر پابندیاں عائد کرنے کا امریکی اختیار برقرار رکھا گیا ہے۔

بقیہ 30

مطابق بلوچستان کی اعلیٰ تعلیم یافتہ خواتین زندگی کے مختلف شعبوں کے ساتھ شعبہ وکالت میں بھی نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں۔ کوئٹہ کی عدالتوں میں خواتین وکلا کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جہاں 150 کے قریب خواتین وکلا پریکٹس کر رہی ہیں۔ ہر سال 20 سے 25 نئی خواتین وکلا عملی میدان میں قدم رکھ کر انصاف کی فراہمی میں حصہ ڈال رہی ہیں۔ بلوچستان کی خواتین کے لیے شعبہ وکالت باعزت اور بااختیار روزگار کے حصول کا مؤثر ذریعہ ثابت ہونے لگا۔ ایڈووکیٹ فرزانہ خلجی کے مطابق خواتین سائلین اپنے مسائل خواتین وکلا کے سامنے زیادہ اعتماد سے بیان کر سکتی ہیں۔ کوئٹہ کی عدالتوں میں پریکٹس کرنے والی خواتین وکلا بلوچ طالبات کے لیے اس شعبے میں ترغیب کا باعث بن رہی ہیں۔

بقیہ 31

کرنے والے پہلے کی طرح ہر دس روز میں 10 لیٹر پٹرول پر 100 روپے فی لیٹر کی رعایت حاصل کریں گے یوں ایک مہینہ میں 10 لیٹر کے 3 ٹوکن جاری کرنے کا سلسلہ بھی چلتا رہے گا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اس سے قبل سکیم سے ریلیف حاصل کرنے کے اہل افراد کے لیے رجسٹریشن میسج کو بالکل مفت کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وزیراعظم نے فیول ریلیف سکیم میں 20 سال پرانی موٹر سائیکلوں، رکشوں اور چنگ چی رکشوں کو شامل کرنے کی ہدایت کی تھی، جس پر عملدرآمد شروع کر دیا گیا ہے۔ یکم جنوری 2006ء کے بعد رجسٹرڈ تمام موٹر سائیکلیں، رکشے، چنگ چی وزیراعظم فیول ریلیف سکیم میں رجسٹریشن کے لیے اہل ہو گئے ہیں۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف ریلیف سکیم کی ہر پہلو سے نگرانی خود کر رہے ہیں۔ وزیراعظم نے سکیم سے مستفید ہونے والوں کا دائرہ کار وسیع اور پٹرول پر رعایت کی باعزت و باآسانی اور بلا رکاوٹ فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ 32

مشروط ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے عرب میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان عملی طور پر سعودی عرب کی مدد کیلئے وہاں موجود ہے، ہم سفارتی لحاظ سے بھی ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان حرمین شریفین اور سعودی عرب کی حفاظت کیلئے کسی بھی حد تک جانے کیلئے تیار ہے، سعودی عرب کی سلامتی کیلئے ہمارا عزم غیر مشروط ہے، یہ عزم ایک جذباتی، دیرینہ، تاریخی اور اٹوٹ رشتے سے جڑا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کسی کو شک و شبہ نہیں ہونا چاہیے پاکستانی عوام سعودی عرب کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، ہم سعودی عرب کیخلاف ہونے والی کسی بھی جارحیت کا دفاع کرنے کیلئے تیار ہیں، مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ اور اسٹریٹجک باہمی دفاعی معاہدے موجود ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ ان معاہدوں کے تحت وعدوں اور عزم کی پاسداری کی جا رہی ہے، پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت مسلسل سعودی قیادت سے رابطے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد ایم او یو پاکستان کی مسلسل، انتھک اور انتہائی پرخلوص سفارتکاری کے بعد طے پائی، افغان طالبان رجیم سے ایک ہی ٹھوس مطالبہ ہے وہ افغان سرزمین سے پاکستان میں دہشتگردی کو روکے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا افغانستان سے پاکستان آنے والی ہر تشکیل میں افغان شہری موجود ہوتے ہیں، 80 فیصد کے قریب خودکش بمبار افغان ہیں، افغان طالبان رجیم دوحہ معاہدے کے تحت وعدوں پر عملدرآمد نہیں کرتی تو پاکستان کو اپنے دفاع کا مکمل حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردوں کو عوامی حمایت حاصل نہیں، دہشت گرد اپنے نظریے کو بندوق کی نوک کے ذریعے مسلط کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دہشتگردی کی سرپرستی بھارت کر رہا ہے اور سوشل میڈیا باہر سے چلایا جا رہا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ریاست کی پالیسی بالکل واضح ہے دہشتگردوں کے ساتھ کوئی بات چیت نہیں ہوگی۔

بقیہ 33

خدیجہ اور صفیہ نے میڈیا کے سامنے تمام حقائق عیاں کر دیے۔ پریس کانفرنس کے دوران تربت سے بی ایس سی مکمل کرنے والی خدیجہ عبدالخالق نے انکشاف کیا کہ ان کے شوہر کا تعلق ایک کالعدم تنظیم سے تھا جن کا 2022 میں انتقال ہو گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے بھائی اور اس کے دوست نے انہیں پاکستان کے خلاف ورغلایا، اور ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت انہوں نے تو تکڑی میں دھماکہ کیا۔ خدیجہ نے اپنے اس فعل پر ندامت کا اظہار کرتے ہوئے قوم سے معافی مانگی اور اعلان کیا کہ اب ان کا کالعدم تنظیم سے کوئی تعلق نہیں ہے، ساتھ ہی انہوں نے سوال اٹھایا کہ یہ کالعدم تنظیمیں اپنے بچوں کو اس مقصد کے لیے کیوں استعمال نہیں کرتیں؟ اس موقع پر بسیمہ سے تعلق رکھنے والی دوسری خاتون صفیہ پیر محمد نے بتایا کہ ان کی ایک کیلی نے انہیں کالعدم بی ایل اے (BLA) کے ایک کمانڈر سے ملوایا تھا، جس کے بعد ان کے روابط مزید چار پانچ کمانڈرز کے ساتھ قائم ہو گئے۔ صفیہ نے انکشاف کیا کہ ان کالعدم تنظیم کے کمانڈرز نے انہیں خودکش حملے کے لیے گاڑی چلانے کا ٹاسک اور حکم دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج کے بعد ان کا کالعدم تنظیم سے کوئی واسطہ نہیں ہے، اور انہوں نے شدید الفاظ میں سوال کیا کہ آخر یہ تنظیمیں ہماری غریب بیٹیوں اور بیٹوں کو ہی کیوں دہشت گرد بنانے کے درپے رہتی ہیں۔

بقیہ 34

ہلاک کر کے دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائی اور قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ وطن کے بہادر سپوت اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر دہشت گردی کے خلاف برسرپیکار ہیں، پوری قوم سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے خلاف کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے جاری رہیں گی۔ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی ادارے اور قوم متحد ہیں اور دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم کو ہر سطح پر ناکام بنایا جائے گا۔ انہوں نے آپریشن رد الفتنہ 3 میں حصہ لینے والے سیکیورٹی فورسز کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنے بہادر سپوتوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ 35

ہے جبکہ شہری فیول ٹوکنز ریڈیم کروا رہے ہیں۔ فیول ریلیف اسکیم کے لیے رجسٹریشن کا عمل بھی ملک بھر میں جاری ہے اور شہری ایس ایم ایس کے ذریعے 9771 پر رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔ اجلاس میں انٹرنیٹ کی سہولت سے محروم علاقوں کے فیول اسٹیشنز پر ایس ایم ایس کے ذریعے فیول ٹوکن ریڈیم کرانے کی منظوری دی گئی۔ آزاد جموں وکشمیر، گلگت بلتستان اور صوبائی انتظامیہ ایسے فیول اسٹیشنز کی فہرستیں فراہم کریں گی جہاں انٹرنیٹ دستیاب نہیں، جبکہ ان اسٹیشنز کو بلا تاخیر ریلیف اسکیم میں شامل کیا جائے گا۔ اسٹیٹ بینک نے کمیٹی کو بتایا کہ گزشتہ تین روز کے دوران موصول ہونے والے تمام ادائیگی کے دعوے مکمل طور پر کلیئر کیے گئے اور ہر روز موصول ہونے والے دعوے اسی روز نمٹائے گئے۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے ہدایت کی کہ ہر کھلے اور فعال فیول اسٹیشن کو اسکیم کے نظام میں شامل کیا جائے، جبکہ مستقل طور پر بند فیول اسٹیشنز اور صرف ڈیزل فروخت کرنے والے اسٹیشنز کی نشاندہی کر کے انہیں فہرست سے نکالا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اسکیم کی کوریج زمینی صورتحال کے مطابق ہونی چاہیے اور ریلیف بلا رکاوٹ مستحق اور مطلوبہ فائدہ اٹھانے والوں تک پہنچنا چاہیے۔ نائب وزیراعظم نے صوبائی انتظامیہ کی کوششوں اور اسٹیٹ بینک کے تعاون کو بھی سراہا۔ اجلاس میں وزیر پٹرولیم، وزیر اقتصادی امور، وزیر اطلاعات و نشریات، وزیر آئی ٹی و ٹیلی کمیونیکیشن، ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک، چیئرمین اوگرا، چیئرمین پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی، سیکریٹری پٹرولیم، چیف کمشنر اسلام آباد اور پنجاب و خیبر پختونخوا کے ایڈیشنل چیف سیکریٹریز سمیت آزاد جموں وکشمیر، گلگت بلتستان، بلوچستان اور متعلقہ وفاقی و صوبائی محکموں کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 36

اسلام آباد معاہدے کی جانب واپسی کے لیے کوششیں اور بین الاقوامی سفارتی ثالثی جاری ہے۔ نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی تسنیم کے مطابق پریس بریفنگ کے دوران علی زینی وند نے کہا ہے کہ ایران کا مطالبہ ہے کہ دوسرا فریق اس معاہدے کے تحت اپنی ذمے داریوں کی پاسداری کرے۔ ایرانی عہدیدار نے زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایسا معاہدہ ہے، جس کی منظوری سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل نے دی ہے اور سپریم لیڈر نے اس کی توثیق کی ہے، لہٰذا اسے نظام کا باضابطہ فیصلہ تصور کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فعال سفارت کاری جاری ہے، جس میں صدر کی بھارت اور کرغزستان میں شنگھائی تعاون تنظیم اور برکس کے اجلاسوں میں شرکت کے ساتھ ساتھ وسیع پیمانے پر مشاورت بھی شامل ہے۔ ایران میں کئی دہائیوں سے جاری مغربی پابندیوں کے بعد مہنگائی کی شرح ریکارڈ سطح پر پہنچنے کا حوالہ دیتے ہوئے ایرانی وزارت داخلہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ بڑھتی ہوئی قیمتیں عوام کے لیے باعث تشویش ہیں اور تمام حکام اس مسئلے کے حل کے لیے کام کر رہے ہیں۔ علی زینی وند نے کہا ہے کہ جنگ کے بعد کے پروگرامز میں تباہ شدہ شہری بنیادی ڈھانچے کی بحالی ملک کی اولین ترجیح ہے، رہائشی مکانات اور عوامی خدمات کی سہولتوں، مثلاً پولیس اسٹیشنز، کی مرمت کو حکومت کے ان تمام غیر ضروری منصوبوں پر ترجیح حاصل ہے جنہیں فی الحال مؤخر کیا جا سکتا ہے۔ علی زینی وند نے یہ بھی بتایا کہ دشمن کے حملوں کے نتیجے میں ہرمزگان اور گلستان سمیت مختلف صوبوں میں تقریباً 75 ہزار رہائشی یونٹس، بعض بنیادی ڈھانچے اور رابطہ پل متاثر ہوئے ہیں۔

بقیہ 37

پراکسی گروہوں کے ذریعے سرگرم ہے۔ پاکستانی انٹیلی جنس حکام کے مطابق بھارتی خفیہ ایجنسی را کی سرپرستی میں چلنے والا دہشت گردوں کا وسیع نیٹ ورک، جو افغان طالبان کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ گٹھ جوڑ کر کے کام کر رہا ہے، بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردانہ حملوں کی تربیت، پناہ اور مالی اعانت کے لیے افغان سرزمین کو بطور لانچ پیڈ استعمال کر رہا ہے۔ حکام نے بتایا کہ پاکستان برسوں سے یہ موقف رکھتا رہا ہے کہ بھارت علیحدگی پسندوں اور عسکریت پسند تشدد کی پشت پناہی کے لیے افغان علاقے کا استعمال کرتا ہے، اسلام آباد نے یہ معاملہ سفارتی فورمز پر بارہا اٹھایا ہے اور اپنے ڈوزیئرز کے ذریعے اس کے ثبوت بھی پیش کیے ہیں لیکن بھارت اور افغانستان میں طالبان حکومت دونوں ہی ماضی میں ایسے تمام الزامات کو مسترد کرتے آئے ہیں تاہم نجی ٹی وی کی جانب سے اس ہفتے جائزہ لیے گئے ایک خفیہ دستاویز میں اس سے کہیں آگے کے دعوے کیے گئے ہیں۔ دستاویز میں ایک ایسے مکمل طور پر فعال نیٹ ورک کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں جس کے مطابق بھارتی خفیہ ایجنسی را، افغانستان کے انٹیلی جنس نظام اور طالبان حکومت کی اعلیٰ قیادت کے درمیان ایک مستقل انتظام موجود ہے جس کے تحت پاکستان کے اندر حملے کرنے والے عسکریت پسند گروہوں کے لیے تربیت، مالی معاونت اور پناہ کا انتظام کیا جاتا ہے۔